شرابی

از قلم تانیہ طاہر

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

تانیہ طاہر کے تمام مکمل ناولز ناول بینک ویب پر موجود ہے

- Deewani Yaar Di Download Link
- Gharoor Download Link
- Self Obsession Download Link
- Tu Samandar Me Sahilon Ki Hawa Download Link
- Ye Dil Ashiqana Download Link

ڈاونلوڈ لنک پر کلک کریں اور ناول بینک ویب سے تانیہ طاہر کے مکمل ناول پی ڈی ایف میں حاصل کریں۔ مزید اچھے نئے ناولز کے لئے ناول بینک ویب وزٹ کرتے رہے

www.urdunovelbank.com

وسیع وعریض حویلی کے بیک یارڈ میں اسوقت بہت تیز میوزک کی آواز گونج رہی تھی ---
مگر شاید وہاں پر موجود لوگوں کی خوش قسمتی ہی تھی کہ یہ آواز حویلی کے اگلے حصے میں
نہیں جا رہی تھی --اور اگر چلی بھی جاتی تو وارث شاہ کو کون روک سکتا تھا کوئ نہیں
---- کوئ تھا ہی نہیں اسکو روکنے ٹوکنے کے لیے --- اسے یاد دلانے کے لیے ---
کے جائز نا جائز میں فرق بھول گے ہو وارث --وہاں بیچ میں قدرے کم اونچائ کا ایک
سٹیج بنا تھا جس کے اردگرد گول دائرے میں چیرز رکھی تھی --- جن پر وارث شاہ کے
دوست کزنز وغیرہ سب بیٹھے تھے جب کہ وہ خود بے خود سا شراب کی بوتل ہاتھ میں
تھامے جھوم رہا تھا ---- اسکے قدموں میں ناگن کی طرح بل کھاتی لڑکی --- گانے کے
بول پر تحرق رہی تھی --- لڑکی کا لباس ایسا تھا --- کہ کوئ با حیا شخص اسپر اگلی نظر
بھی نہ ڈالتا -- اسکے کپڑے اتنے مختصر تھے کے تقریبا سارے جسم کی نمائش ہو رہی تھی
--- اور پھر اسپر اسکے لاجواب سٹیپ ایسے تھے --- کے حیا نے چند پل سوچا کیا اسکا
مقصد پورے جسم کو حرکت دینا ہے --- وہ شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی ---- مگر آنکھ
سے آنسو بھی نکلا تھا --- کم مائیگی کا احساس ایکدم ہی اسپر ہاوی ہو رہا تھا ---- کاش وہ

وارث شاہ سے کبھی محبت نہ کرتی --- وہ کیسا تھا ---- وہ ایسا کیوں تھا --- لا پرواہ بے حس ---- وہ ہر اس شخص کو تکلیف دیتا تھا --- جو اس سے محبت کرے ---- وہ جانتا تھا --- حیا وارث شاہ -- کے لیے جیتی ہے --- اسکی سانسوں میں وارث شاہ اتر چکا ہے --- اور وہ خود سے محبت کی سزا اسے یوں ہی دیتا تھا ----

کیوں رو رہی ہو جانتی ہو وہ ایسا ہی ہے -- "ماہم غصے سے بولی

کاش وہ ایسے نہ ہوتے "وہ سسک ہی گئ ---

ہمہ بزدل شخص صرف اپنے آپ کو ڈھانپ رہا ہے --- دیکھا رہا ہے -- کہ وہ اپنی ماں سے بھی زیادہ گیرا ہوا ہے --- "ماہم کے لہجے میں نفرت مزید گھل گئ --- جبکہ وہ بے بس سی اسے دیکھنے لگی --- دل گھٹ گھٹ کر رونے پر مجبور ہو رہا تھا ---

عجیب بد بخت عورت تھی --- شوہر کو نگل گئ --- اور بیٹے کو سب کے لیے ناسور بنا دیا --- جانتی ہو اس حویلی کا ایک ایک شخص وارث شاہ سے نفرت کرتا ہے --- ماسوائے تمھارے خدا جانے کیا دیکھ لیا تھا -- جو اسی سے شادی کا دورہ پڑ گیا --- لاکھ منع کیا تمھیں حیا میں نے --- مگر وارث کے آگے شاید تم کچھ دیکھنا یہ سننا نہیں چاہتی تھی

-- تم میری دوست تھی --- تمھیں بہت بچانا چاہا میں نے ---مگر --افسوس ---تف ہے تمھاری عقل پر "

وہ اسکے آنسو دیکھ کر غصے سے پھنکاری .-- جو پھر سے تاک میں سے جھانک کر سامنے کا منظر دیکھنے لگی --- جہاں وارث شاہ کو وہ لڑکی خود اپنے ہاتھوں سے جام پیلا رہی تھی --- ساتھ ساتھ -- تحرق بھی رہی تھی ---وہ وارث شاہ کو بھی تحرقنے پر مجبور کر رہی تھی --- وارث اسکی کمر کو تھامے شراب پینے کی کوشش کر رہا تھا --- جبکہ اب وہ لڑکی آہستہ آہستہ بوتل کو اس سے دور کر رہی تھی --- تالیوں اور سیٹیوں کا شور حیا کے کانوں میں تیزاب کی مانند پڑا --- وارث شاہ کا پیسہ اسی پر پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا --- چلو یہاں سے "ماہم کی ہمت شاید جواب دے گئ تھی -- وہ سسکتی ہوی حیا کو وہاں سے کھینچ کر سڑھیاں اترنے لگی ۔

اسے لگا جیسے کوئ اسے پکار رہا ہے ۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی -- گھڑی کی طرف نظر گئ -- تو صبح کے چار کا وقت تھا --- اور کمرے میں وہ تنہا تھی --- یعنی وارث ساری

رات نہیں آیا تھا --- دروازہ پھر سے بجا تھا --- تو وہ کمفرٹر سائیڈ پر کرتی جلدی سے اٹھی --- دراوزہ کھولا --- تو چچی تیوریاں چڑہاے کھڑی تھی ---

تمھارا شرابی حویلی کی دہلیز پر پڑا ہے جا کر اٹھا لو اسے --- "انکے الفاظ اسکے دل میں جیسے چبھ سے گئے ۔ اور وہ اگلے پل سڑھیوں کی جانب بھاگی ---- مگر پھر کچھ سوچ کر روکی

بھولیے مت چچی یہ حویلی اسی شرابی کی ہے جس میں آپ لوگ رہ رہے ہیں --- اور وہ بیزنیس بھی -- جس کو آپ سب مل کر لوٹ رہے ہیں --- "وہ کہہ کر سڑھیاں اتر کر دہیلیز کی طرف بھاگی --- جبکہ پیچھے چچی اسکی باتوں پر جل ہی گئ ---

وارث --- "اسکی مدھم پکار پر اسنے ایک لمحے میں آنکھیں وا کر دیں --- سرخی مائل آنکھوں سے وہ اسے دیکھنے لگا ---

اٹھیں اپنے روم میں چلتے ہیں یہاں سردی ہے "حیا نے اسکے مظبوط شانے پر اپنا نرم ہاتھ رکھا --- جسے جھٹکتا ہوا وہ اٹھ بیٹھا اور سر تھام لیا اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا ---

آپکے سر میں درد ہو رہا ہے --- کچھ کھایا بھی نہیں تھا اپنے کچھ کھانے کو لاو ---- "وہ جانتی تھی اسنے کچھ نہیں کھایا بس معدے میں گندا پانی ہی اتارا تھا --- وارث نے ایک نظر اسکے متفکر چہرے کی طرف دیکھا ----

میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اس ڈرامے بازی کی عادت نہیں "سرد لہجے میں کہتا وہ اٹھا اور اسے وہیں چھوڑے اپنے روم کی جانب چل دیا --- پانچ مہینوں میں یہ ان دونوں کے درمیان ہوی پہلی بات تھی --- وہ آنکھ سے نکلتے آنسووں کو چپکے سے صاف کرتی اٹھ گئ ----- اسکی محبت کو شاید یوں ہی رولنا تھا ---

. . . . . .

صبح نہ جانے کیوں اسکی آنکھ لیٹ کھلی --- اسنے بیڈ کے دوسری سائیڈ پر دیکھا ---وارث موجود نہیں تھا--- عجیب بات تھی وہ ساری رات سو کر بھی صبح دیر سے اٹھی جبکہ وہ اتنی دیر سے سونے کے باوجود بھی جلد جاگ گیا --- وہ الجھے ہوے بالوں میں ہاتھ پھیرتی اٹھ گئ --- اتنی دیر میں وارث شاور لے کر واشروم سے باہر نکل آیا ---

گلے میں ٹاول لٹکائے --- وہ بالوں میں برش چلا رہا تھا جبکہ --- حیا --- اس میں جیسے مگن ہی ہوگئ --- وہ اسے غور سے دیکھنے لگی --- کتنا پر کشش اور مکمل لگتا تھا وہ --جبکہ اندر سے کتنا ادھورا --- تھا ---

وارث جانتا تھا حیا اسے ہی دیکھ رہی ہے مگر اسے اس میں ہلکی سی بھی دلچسپی نہیں تھی تبھی کچھ بھی کہے بغیر ڈریسنگ روم میں چلا گیا --- جب وہ ڈریسپ ہو کر باہر آیا --- تو حیا کو اب بھی وہیں پایا -- اسنے ایک نظر خود کو آئینے میں دیکھا --- اپنے مخصوص حولیے میں وہ حیا کو بہت اچھا لگا --- گیرے شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے -- وہ خوبصورتی سے بال بنا کر پرفیوم سپرے کر کے مڑا --- حیا اب بھی ڈھٹائ سے اسے ہی دیکھ رہی تھی --- جو اب اپنے جوگرز پہن رہا تھا --- کچھ ہی دیر میں -- خوبصورت میوزک کمرے کے عجیب و غریب ماحول میں بجنے لگا ---

ہاں میں بس ریڈی ہوں --- بینک سے پیسے نکلوا کر تیری طرف ہی آ رہا ہوں --- "وہ فون پر کسی کو اپنا پروگرام بتا رہا تھا ---

اتنی صبح وہ کہاں جا رہا تھا -- حیا کو تشویش ہوئ --

یار بس ایک ہفتہ --- "وہ افسردگی سے بولا تو حیا کی توجہ دوبارہ اسکی طرف ہو گئ ۔

اوکے چلو نیکسٹ ٹائم --- بٹ پھر میں کوئ ارگیمنٹس نہیں سنو گا "اور کہتے ساتھ ہی

فون بند کر دیا اور ایک بار پھر بال سنوارنے لگا

کہیں جا رہے ہیں --- "حیا نے سوال کر کے اپنے آپ کو ذہنی اذیت سے بچایا تھا ---

ہم اسلامہ آباد "خلاف تواقع درست جواب ملا ---

"کب آئیں گے

افٹر ون ویک "وہ کہتے ساتھ اپنا سامان اٹھاے جانے لگا ---

خیال سے جائیے گا اللہ کے امان میں "وہ اسکے نکلنے سے پہلے جلدی سے بولی ---

اسنے نظر گھما کر اسے دیکھا ---

زندگی میں پہلی بار ایسے الفاظ سنے تھے اسنے اپنے لیے --- کاش وہ بھی نارمل زندگی گزار رہا

ہوتا --- کاش وہ خود سے اتنی نفرت نہ کرتا ہوتا --- کاش --- کاش --- کاش -- بہت

کاش تھے ---اسکے پاس --- وہ بغیر کچھ کہے --- باہر نکل گیا ---

وارث جا چکا تھا ---- وہ فریش ہو کر ناشتے کی ٹیبل پر پہنچی جہاں سب موجود تھے سب سے سلام کر کے اسنے خاموشی سے ناشتہ کیا اور فارغ ہو کر اپنے کمرے میں آگئ ---. اور ٹیرس میں موجود جھلے پر بیٹھ کر کسی ناول کا مطالعہ کرنے لگی --- ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ اسے تایا جان کی آوازیں آنے لگیں وہ بہت زور سے بول رہے تھے --- وہ سب تو آفس چلے گئے تھے وہ سوچنے لگی --کہ دروازہ بجا ---

بی بی جی صاحب بلا رہے ہیں --- "ملازمہ کہہ کر دوبارہ چلی گئ ---

جبکہ وہ اٹھ کر نیچے آگئ --- جہاں تایا جان چاچو --- عماد منیب فائز سب کھڑے تھے

بی بی تمھارے شوہر کے جو لچھن جا رہے ہیں ایک دن ہمیں سڑک پر لے آئے گا --- اتنی محنت ہم اسکو عیاشی کرانے کے لیے نہیں کرتے --- کل رات ہی --- کمپنی کے اکاونٹ سے --- اسنے تیس لاکھ کی رقم استعمال کی اور آج دوبارہ چالیس لاکھ روپے نکال کر فرار ہو گیا --- "تایا جان غصے سے بہنا رہے تھے ---

اسی طرح چلتا رہا تو روڈ پر آ جائیں گے اور بھیک مانگتے پھریں گے -- "چاچو بھی بولے

" ایک تو انکا کاروبار بھی سمبھال رہے ہیں -- اور اوپر سے چوریاں بھی برداشت کریں -- تایا جان کے بیٹے -- عماد نے بھی --احسان جیتانا ضروری سمجھا۔

برحال اس کمپنی کو تو سب ہی لوٹ رہے ہیں --- ایک اکیلے وارث نہیں --- یہ بات آپ بہتر جانتے ہیں --- لیکن آپ لوگ اتنی فکر نہ لیں کل سے میں خود جایا کروں گی --- تو ان سب بگڑتے معملات پر قابو بھی پا لوں گی انشااللہ ."۔اور وہ کہہ کر اپنے روم میں آگئ جبکہ وہاں سب ہونک ہوے ایک دوسرے کی شکل دیکھ رہے تھے ---

چوچو نے تایا جان کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں "اب "جبکہ --وہ سکون سے بولے

فکر نہ لو --- دو دن میں بھوت اتر جائے گا "اور پھر رفتہ رفتہ سب اپنے اپنے کاموں پر نکل گئے ۔

---. . . ----------

وہ سارے دن کمپنی اور وارث کے بارے میں ہی سوچتی رہی --- اور اگلے دن ان سب کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ --وارث کے آفس میں موجود تھی --

سب سے پہلے اسنے کمپنی کے منیجر کو بلایا ---

جی ظفر صاحب مجھے کمپنی کے اکاونٹس کی ساری ڈیٹیل چاہیے --- کس نے کتنا کب اور کیوں پیسہ کمپنی کے اکاونٹ سے نکلوایا --- سب ڈیٹیل اسکے علاوہ -- رمضان شاہ وجدان شاہ -- عماد منیب اور فائز کے پرسنل اکاونٹس کی بھی ڈیٹیل چاہیے --- آج ہی" جی میم میں کمپنی کی ڈیٹیلز لا دیتا ہوں مگر ان سب کے پرسنل اکاونٹ کسی کو بھی "دیکھانے کی مجھے پرمیشن نہیں ---

منیجر مجبور سا بولا--

میں کسی نہیں ہوں ظفر صاحب -- مسز وارث شاہ ہوں یعنی کمپنی کے اونر کی بیوئ --- اور اسکے علاوہ میں فیفٹی پرسنٹ شئیر کی بھی مالک ہوں تو بہتر ہے کہ --آپ میری بات مانیں ورنہ شاید آپکو اپنی نوکری پیاری نہیں "وہ سرد انداز میں بولی --جبکہ ظفر صاحب اسکی دھمکی کا اثر لیتے ہوے وہاں سے چلے گئے اور پھر آدھے گھنٹے میں سب کی رپورٹ

اسکے ہاتھ میں تھی جبکہ وہ حالات دیکھ کر سر تھام گئ -- یعنی کمپنی کا حال اس پیشنٹ جیسا تھا --- جو وینٹی لیٹر پر اپنی آخری سانسیں لے رہا ہوتا ہے --

اسنے فائل بند کر کے --- سامنے لگی وارث کی تصویر کو غصے سے دیکھا---

" وارث شاہ میں آپکو خود کو برباد کرنے نہیں دوں گی میرا وعدہ رہا

. . . . ----------

ابھی اس کو آفس جوائن کیے ہوے چار دن ہی گزرے تھے مگر سب کا ضبط جواب دے گیا تھا ---

یہ سب کیا ہے بھائ جان اپنے تو کہا تھا --- یہ زیادہ دن نہیں چلے گی جبکہ اب مجھے لگ رہ ہے وہ ہمیں بھی نکال دے گی -- "وجدان شاہ نے بڑے بھای کو دیکھتے ہوے کہا ---

ہمم لگ تو یہی رہا تھا --مگر فکر مت کرو --- کچھ کر لیں گے اسکا بھی -- "وہ پرسوچ سے بولے ---

بابا وہ کمپنی کا اکاونٹ چینج کر چکی ہے اور اکاونٹنٹ بھی --- جبکہ اسوقت مجھے --- کم از کم بیس پچیس لاکھ کی ضرورت ہے -- "عماد غصے سے بولا ---

تم اپنی ضرورتوں کا منہ چند دنوں کے لیے بند کر لو "وہ بھی غصے سے بولے -- جبکہ وہ منہ بنا گیا --

میرے خیال سے ہمیں وارث کو انفارم کرنا چاہیے شاید وہ کچھ کرے "منیب بولا---

اس شرابی نے سب الٹا ہی کرنا ہے "فائز بھی نفرت سے بولا ---

منیب ٹھیک کہہ رہ ہے وارث کو انفارم کرو ---مگر زرا اپنے انداز میں کرنا تاکہ -- کچھ ہمارے حق میں فیصلہ ہو سکے"

رمضان شاہ کے کہنے پر -- عماد نے فوراً وارث کا نمبر ملایا۔

---. . ---------

اندھیرے میں ہاتھ مار کر اسنے اپنے چیختے موبائل کو ٹیٹولا ---

ہیلو "بھاری آواز ائیر پیس پر سنائ دی ---

کیسے ہو وارث "عماد نے شیری لہجے میں پوچھا ---جبکہ اسکے ماتھے پر تیوریاں چڑھ گئ ---

یہ پوچھنے کے لیے فون کیا ہے "کڑے تیوروں میں پوچھا گیا --جبکہ عماد نے دل ہی دل میں اسکو گالیوں سے نواز دیا ---

نہیں بات کرنی تھی --- "وہ سنجیدگی سے بولا ---

جلدی بولو میرے پاس زیادہ وقت نہیں -- "اسنے ایک نظر برابر میں لیٹی روزی پر ڈالی --- جو ساری رات اسپر چھائ رہی تھی ----

اور پیسہ بھی خوب بٹور چکی تھی --- اور اب بھی ---وہ اپنی دلفریب حرکتوں سے اسکی توجہ اپنی جانب مبزول کرا رہی تھی --- اور وہ بھی کسی سحر میں اسکی طرف کھنچ رہا تھا ---

"حیا آفس آنے لگی ہے وارث ۔

واٹ "وہ جو روزی کی گردن پر جھک رہ تھا ایک جھٹکے سے اس سے دور ہوا ---

"کیا بکواس ہے یہ

میں بھی یہی کہہ رہا ہوں تم جانتے بھی ہو وہ کیا کرتی پھیر رہی ہے --اور کن لوگوں میں " اسکا اٹھنا بیٹھنا ہو رہا ہے --- میرے خیال سے تمھیں اپنی بیوی کی لگامیں کھنچنی چاہیے

تم سے پوچھ کر میں نے کچھ نہیں کرنا --- اور نہ تمھیں مجھے مشورے دینے کی ضرورت

غصے سے بول کر اسنے فون بند کیا "

بیبی لوک ایٹ می "روزی نے اسکے لبوں کو چھونا چاہا جبکہ --- اسنے دھکا دے کر اسے

خود سے دور کیا ---

" دور ہٹو مجھ سے --- اب کوئ اوچھی حرکت کی تو منہ توڑ دوں گا

وہ اسکی عزت کرتا --- اٹھ گیا --- اور --- وارڈروپ سے نیوشرٹ کھینچ کر واشروم چلا گیا

--- اسے --- حیا پر بہت غصہ آرہا تھا ---

وہ بھلا کس سے پوچھ کر آفس جا رہی تھی ---

اسنے روم کا دروازہ کھولا --تو سامنے ہی وارث کو ریلیکس انداز میں چیئر پر جھولتے دیکھ

--اسے حیرت بھی ہوئ اور خوشی بھی اسنے تو دو دن بعد آنا تھا وقت سے پہلے اسے اپنے

سامنے دیکھ کرحیا کا دل زور سے دھڑکا تھا ---

وہ مسکراتی ہوئ -- روم میں آئ اور ٹیبل کے پاس رک گئ --

کیسے ہیں آپ "نرمی سے پوچھتے ہوے اسنے ٹیبل پر دیکھا -- جہاں شراب کی بوتل اور گلاس پڑا تھا جس میں آدھی پی ہوئ شراب گلاس میں موجود تھی جب کے دوسری طرف سیگریٹ کا پیکٹ اور ایش ٹرے پڑی تھی --اور وہ پر سوچ انداز میں چیئر پر جھولتا ہوا سیگرٹ پی رہا تھا --اور اسے بھی دیکھ رہا تھا --نہ جانے اس میں ایسا کیا تھا وہ اسکے سامنے اپنے آپ کو بہت کمزور محسوس کرتی تھی ---

کس کی اجازت سے تم یہاں آ رہی ہو "ایکدم چیئر روک کر وہ گھٹنوں پر زور دیتا اٹھا اور اسکی طرف بڑھنے لگا --- جبکہ وہ قدم با قدم پیچھے ہٹنے لگی ---

وارث اپکی فیملی کمپنی کو تباہ کرنے پر تولی ہوئ ہے ---یہ سب آپ کا ہے وہ آپکو لوٹ رہے ہیں برباد کر رہے ہیں ---- پلیز وارث ایک بار --- ایک بار ۔ چیک کر لیں

--سب "وہ جلدی جلدی بولتی دیوار کے ساتھ لگ گئ --- جبکہ وہ اسکے مقابل آگیا ---

ایک ہاتھ دیوار پر رکھ کر اسنے اسکے گرد حصار بندھ دیا جبکہ دوسرے ہاتھ میں موجود سیگریٹ سے کش لیتا --وہ اسکے چہرے پر دھواں چھوڑتا ہوا بولا

تو تمھیں کس نے کہا ہے مجھ بدنام شرابی کو برباد ہونے سے بچاو "وہ تیوریاں چڑھا کر طنزیہ بولا ---

کیوں چاہتے ہیں آپ برباد ہونا "وہ بھیگتے لہجے میں بے بسی سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی --- جبکہ وہ نظریں چراتا ہوا ---

پیچھے ہٹ گیا ---

تمھارا مسلئہ نہیں ہے یہ --- تمھیں صرف ایک بات کہی ہے میں نے اور وہ یہ کہ آج کے بعد تم یہاں نہیں آو گی --- "وہ حکمانہ لہجے میں بولا

میں آو گئ --- آپ مجھے نہیں روک سکتے ---- آپ مجھ پر خوامخواہ حق مت جتائیں "وہ ضدی لہجے میں بولی ---

اور میں کیوں نہ حق جتاو "وہ سگریٹ کو ایش ٹرے میں بھوجا کر بچا ہوا گلاس لبوں کو لگاتا ہوا بولا ---

حق حقوق کی بات مت کریں بات بڑھ جائے گی "--- وہ دھیرے سے بولی جب کہ وہ اسے غور سے دیکھنے لگا --- پھر سر جھٹک گیا ---

ٹھیک ہے ویسے بھی --- یہ مشکل باتیں میری سمجھ سے باہر ہیں تمھیں بس اتنا کہا ہے اس کمپنی سے دور رہو "اسنے کہا··· اور دوبارہ چئیر پر بیٹھ کر جھولنے لگا ..جبکہ اب ..لاپرواہی سے اپنا··· موبائل نکال کر ..وہ کچھ چیک کر رہا تھا

بلیو پینٹ کوٹ میں بازوں چڑھائے··· وہ سرخ آنکھوں والا شرابی··· اسکے لیے بہت قیمتی تھا مگر وہ اپنا مول خود کبھی نہیں سمجھا ···.

میں یہاں سے کہیں نہیں جا رہی "حیا نے کہا ..اور ٹیبل پر موجود ایک فائل اٹھا کر وہ صوفے پر جاتی کے وارث نے ..زرا سی چئیر گھمائ اور اپنی جگہ سے اٹھتے ساتھ··· ..اسنے حیا ..کا بازو پکڑ کر··· .موڑا ..اور اسے ٹیبل پر دھکیل دیا

حیا کے لیے یہ عمل اچانک اور کچھ تکلیف دہ تھا ···.

کیا چاہتی ہو حیا "وہ اسپر جھکا اسکا ایک ایک نقش غور سے دیکھتا بولا ···

صرف وارث شاہ ..اسکا سکون ... اسکی محبت "وہ بولی ... تو مقابل کے لب ... مسکراہٹ میں ڈھل گئے

مرتی مر جاو گی مگر .. تمھیں وارث نہیں ملے گا "وہ طنزیہ کہتا ... اسپر سے ہٹا ..تو حیا جو اسکے پرفیوم کی خوشبو سے ہی خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی ... اٹھ کر اپنا حولیہ ... درست کرنے لگی

...اسکے دل کی دھڑکنیں شور مچا رہیں تھیں ..بس زرا سی قربت سے

چلو گھر جا رہا ہوں میں "وہ اسکی کیفیت سے انجان پھر سے بولا ... تو حیا نے اسکی جانب دیکھا ..

وارث میں یہاں سے نہیں جا رہی ... ".اب کے وہ مظبوط لہجے میں بولی ..وہ حد سے زیادہ ضدی تھا ...

.... وارث نے ائ برو اچکا کر اسکی جانب دیکھا

"یہ کمپنی میری ہے ... سمجھی اور یہاں سے ابھی تمھیں دھکے دے کر نکلوا سکتا ہوں ... اسنے سرد لہجے میں کہا تو حیا مسکرا دی

نہیں وارث اپ مجھے دھکے نہیں دے سکتے البتہ میں اپ سمیت اپکے پورے خاندان کو دھکے دے کر نکلوا سکتی ہوں...

کیونکہ اپکا اپنا شئیر اس کمپنی میں سے کب کا ختم ہو چکا ہے...

اب صرف میرا ہے... جس کو میں نے اپنے انڈر کنٹرول کر لیا ہے... اپ سمیت اپکی پوری فیملی کے بھی اکونٹس کا اب کمپنی کے اکونٹس سے کوئ تعلق نہیں... اپ دیکھ سکتے ہیں یہ فائل ..اور میں وکیل کو بلا لیتی ہوں وہ زیادہ بہتر اپکو بتا دے گا".. اسنے تفصیلی جواب دیتے ہوئے... اسکی جانب فائل بڑھائ جسے وارث نے ..حیران کن نظروں سے تھام لیا...

اور اندر دیکھا تو ..بلکل ویسا ہی تھا جیسا وہ کہہ رہی تھی... مگر اسنے لاپرواہی سے فائل ایک طرف پھینک دی...

اور پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے حیا کو دیکھنے لگا...

جبکہ اسکی اس شان بے نیازی پر... حیا ..نے ایک نظر دیکھا اور پھر جھک کر اسکے قدموں سے فائل اٹھائ...

اج اسنے دل میں شکر ادا کیا..اس دن کا جس دن ... علمگیر شاہ) ..وارث کے والد(

...نے ..شادی کے بعد بیٹے کے حالات دیکھتے ہوئے ..اسکے نام فیفٹی پرسنٹ کر دیا تھا

...وہ جتنا شکر کرتی کم تھا

...اسنے فائل ٹیبل پر رکھی اور وارث کی جانب دیکھا

....تم میرے ساتھ گھر چل رہی ہو "وہ پھر سے بولا ..بلا کی سختی تھی لہجے میں

...میں گھر اوگی .اور اپکے لیے کھانا بھی خود بناوگی ..مگر تب جب افس ٹائم ختم ہو گا

فلحال ..اپ ادھر ہی اپنے پرائیویٹ روم میں ...ریسٹ کریں اور "اسکی بات پوری بھی

نہیں ہوئ تھی کہ

...اچانک ہی اسکی اواز گھٹ گئ..

....کیونکہ مقابل نے غصے سے اسکی گردن پکڑ لی تھی

حیا کی آنکھیں پھیل گئیں ..اور اسنے پیچھے کی جانب قدم لیے ... تو وارث نے دباو بڑھا

...دیا ..اور وہ پیچھے دیوار سے جا لگی

...حیا اسکا ہاتھ ہٹانا چاہتی تھی کہ وارث نے خود ہی گرفت ڈھیلی کر دی

تم ابھی جانتی نہیں وارث کیا ہے "حیا ..اسکے ہاتھوں کی حرکت تیزی سے اپنے مفلر پر

...دیکھ رہی تھی جو ..وہ ..اسکی گردن سے ازاد کر کر ایک طرف اچھال چکا تھا

...حیا کا دل دھک سے رہ گیا

وہ اس سے پہلے ... اسکو روکتی کے وارث نے جھک کر اسکی شفاف گردن پر دانت گاڑ

"...دیے

...حیا کے لیے یہ عمل بے حد تکلیف دے تھا... وہ مچھلی کیطرح تڑپی

اہ... و

.....وارث "اسکی سسکی نکلی .

...وارث کو اپنے دانتوں میں خون کی سی بوندیں محسوس ہوئیں تو اسنے اپنے دانت ہٹائے

.....اور روتی ہوئ حیا کو مسکرا کر دیکھنے لگا

یہ سب کس کا ہے "اسنے طنزیہ لہجے میں پوچھا ..حیا کو یہ سب بہت مشکل لگا ..وہ

... شخص کتنا سخت تھا... زرا جو اسپر اسکی محبت کی بوند بھی برسی ہو

آپ

..اپ کا "اسنے سر جھکا کر کہا .

گڈ اس زخم کو بھولنا مت "اسنے خون کی بوند پر انگلی رکھ کر اٹھائ ..اور اسکے نیچلے ہونٹ پر رکھ کر... .وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا..

.....جبکہ حیا... نے اپنی سسکیاں روکیں

...اور آئینے میں اسکا دیا زخم اپنی گردن پر دیکھا... تو اسکی انکھ سے انسو گیرہ پہلی قربت کا زخم "اسنے سوچا... اور... انسو صاف کرتی... وہ ..اپنے کام کیطرف ...متوجہ ہوئ ..خیر وہ اب چھوڑ نے والی تو بلکل نہیں تھی اس کمپنی کو

.....

ڈیڈ میرے اکونٹس سیل ہو گئے ہیں "عماد چیڑ کر بولا ..تو رمضان شاہ نے اسکی جانب .....دیکھا... اکاونٹ تو انکا بھی بند ہو چکا تھا

.....تو میں کیا کروں... بتاو مجھے "وہ سختی سے بولے تو عماد چپ سا ہو گیا

اس کل کی ائ چھکری نے پوری کمپنی میں تگنی کا ناچ نچا دیا سب کو ..اور وہ . منحوس ...شرابی... وہ اسکو لے کر نہیں جا سکا..." .وہ غصے سے دانت بھینچ کر بولے تو عماد خاموش ہو گیا جبکہ وجدان شاہ سمیت منیب بھی اپنے اپنے اکاونٹس چیک کرنے لگے جو کے انکے بھی سیل ہو چکے تھے وہ سب پریشان بیٹھے تھے کہ وارث کو اندر اتے .دیکھ... مگر فائز نے توجہ نہ دی کیونکہ اسے ان باتوں سے فرق نہی پڑتا تھا

...رمضان شاہ نے ان سب کو انکھ کے اشارے سے اپنے منہ ٹھیک کرنے کو کہا

اگئے وارث"وہ اٹھے اور اسکیطرف بڑھے کے وہ انکھ اچکا کر انکی اتنی محبت ملاحظہ کرنے

...لگا... اور ان سے فاصلے پر ہی رک گیا

...رمضان شاہ خود بھی ٹھٹھک کر وہیں رک گئے

...بیٹا حیا بیٹی نہیں ائ "انھوں نے اسکے پیچھے دیکھا

...تو وارث نے بھی انکے تعقب میں اپنے پیچھے دیکھا

...کیوں اپکو کیسے یاد اگئ اسکی "وہ کہتا انپر طنز بھری مسکان اچھالتا وہاں سے جانے لگا کہ ..وجدان شاہ بھی اٹھے

..اچھا نہیں لگتا ..ہمارے گھر کی عورتیں یوں کاروبار سمبھالتیں پھیریں نام ہے ہمارا کوئ ساخ ہے ہماری عزت ہے مرتبہ ہے ..اپنی عزت کو بزاروں میں اچھالنے کے بارے .میں ہم نے کبھی نہیں سوچا... .اور تم بہتر جانتے ہو بازار اور بازار میں بکتی عزت کو

...وہ اسپر کارا وار کر چکے تھے مگر اسنے بڑے ٹھنڈے انداز میں انکیطرف دیکھا"

.....مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ اسکے اندر انکی گفتگو نے لاوا جلا دیا تھا

.....میری بیوی ..پوری قوم کا نہیں میرا مسلہ ہے

عزت بازار اور ساخ ..خوب جانتا ہوں ان مسلوں کو... دیکھ لوں گا اسکو میں خود "وہ ..کہتا ..اندر چلا گیا جبکہ ان سب نے ایک دوسرے کو دیکھا

...اب کیا لگتا ہے "منیب نے سب کیطرف دیکھ کر پوچھا

مجھے لگتا ہے یہ آوارہ اسے قابو میں کر لے گا ..وہ چڑیا زیادہ دن نہیں ااڑ پائے گی ..کیونکہ وہ عقاب کے گھونسلے میں رہ رہی ہے "رمضان شاہ نے کہا تو وجدان شاہ سمیت وہ تینوں .. بھی مسکرا دیے

..مگر ہمارے اکاونٹس"عماد کو انکی زیادہ فکر تھی

کچھ دن صبر کر لو··· ہمارے ساتھ وارث کا بھی سیل ہوا ہے ..پہلے اسے .ہی بھپرنے دو ہمارا کام خود با خود ہو جاے گا

اور تم جانتے ہو··· وارث سب چیزوں کے بغیر رہ سکتا ہے سواے پیسہ اور شراب .···کے "انھوں نے کہا تو عماد نے سر ہلایا

.....

یار کہاں گم ہو چلنا نہیں ہے··· خوشبو تمھارے انتظار میں آہیں بھرتی رہے "فون پر ارہم کی بات سن کر وہ··· سیگریٹ کو ایش ٹرے میں بھجا کر··· گلاس ہاتھ میں لیتا بولا ···

···فضول ہے کوئ کشش نہیں "اسنے مارکس پاس کیے تو ارہم ہنس دیا

..کہاں ٹھرے گا تیرا مزاج بھائ"..وہ پوچھ ہی بیٹھا

پتہ نہیں یہ اندر کا طوفانی سمندر کس کے کنارے سے لگتا ہے "حیا کو روم میں داخل ···ہوتے دیکھ وہ بولا

···اچھ ٹھیک ہے خوشبو کو دفع کر کوئ اور جیسے

...کنول واہ کیا بات ہے "اسنے کہا تو وارث کی آنکھیں چمک سی گئیں

حیا نے اسکے لبوں پر پراسرار مسکراہٹ دیکھی مگر وہ ..اپنے بالوں کو سنوارنے میں لگی رہی..

..دس منٹ میں ملتا ہوں "وارث نے کہا تو... مقابل کا قہقہ سننے لائق تھا

وہ جلدی سے اٹھا اور ڈریس اپ ہوتا... حیا کے پیچھے جا کھڑا ہوا ..جبکہ حیا سٹول پر بیٹھی تھی اب اسے کیا پرواہ کے کوی اسے دیکھ رہا ہے یہ نہیں اسنے البتہ حیا کو نہیں دیکھا ..اور وہ اسپر سے ہی جھک جھک کر چیزیں اٹھاتا خود پر لگا کر جلد ہی تیار ہو گیا جبکہ حیا وہیں تھم چکی تھی... وارث نے حیا پر نگاہ ڈالنے کے بجائے... اپنا سیل نکالا ..اور .فون ملاتا باہر نکل گیا

ہاں ارہم .ا رہا ہوں میں "اسنے کہا اور فون بند کرتا اپنی پراڈو میں بیٹھتا کوٹھے کی جانب چلتا گیا جبکہ بیچ میں اسنے بینک سے پیسے نکلوانے تھے اور ارہم کو بھی لینا تھا...ارہم کو لے کر وہ بینک گیا ..اور وہاں جیسے ہی اسنے 30 لاکھ کی امونٹ لکھی...

.تو اسکا کارڈ سوئچ نہ ہوا .جبکہ اسکے اکاؤنٹ میں بس 2 لاکھ تھے

...سر اپکے اکاونٹ میں دو لاکھ ہیں "اسکی بات سن کر وارث کو دھچکا لگا

.مگر سر ہلا کر حمدان کو فون کیا

..میرے اکاونٹ میں ایک کروڑ کی رقم ڈال دو "اسنے کہا تو

..حمدان نے بے حد معزرت کے ساتھ اسے جو بات کہی وہ اسکے خون میں اگ لگا گئ

"سر میڈیم نے منع کیا ہے انکی اجازت کے بغیر اکاونٹس کو کوئ نہیں یوز کر سکتا

...حمدان اوقات میں رہو "وہ غصے سے دھاڑا... جبکہ

..فون بند کر دیا

کیا ہو ا "..ارہم نے پوچھا تو وہ ایک خون بھری نظر اسپر ڈال کر گاڑی میں بیٹھا اور دوبارہ

...گھر کیطرف اگیا

گھر میں داخل ہوا... تو وہ سب بیٹھے تھے ..جبکہ وہ دھم دھم کرتا ..اپنے کمرے میں

.....جاتے جاتے ..واس توڑ چکا تھا

...حیا "وہ دھاڑا ..حیا جو بستر میں لیٹ چکی تھی... .ایکدم اٹھی

خمار زدہ آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی ..جبکہ بکھرے بال ... اور رف نائٹ ڈریس

...میں وہ ایک لمحے کے لیے اسے ٹھٹکا گئ

...اور اگلے ہی پل اسکے اندر وہی زلزلے اتر ائے تھے

...وہ اسکی جانب بڑھا ..اور اسے بستر سے نیچے کھینچ دیا

...کس ..کی اجازت سے میرے اکاونٹس سیل کیے تم نے "وہ غرایا

...جبکہ حیا اب ہوش میں ائ تھی

...میں پوچھ رہا ہوں ... میرے اکاونٹس کیوں سیل کیے

...کمپنی کے اکاونٹ سے ..الگ کیوں کیا ..کیا بن گئ ہو تم ... "وہ اسے دھکہ دیتا بولا

جبکہ حیا پیچھے بستر پر جا گیری مگر اگلے ہی لمحے وہ اٹھ بیٹھی اسکا حولیہ کافی بے ترتیبی کا شکار

...ہو گیا تھا

اپکا حصہ ... نہیں ہے ... کمپنی میں "وہ آنکھیں گھما کر بولی جب اسے پیار کی زبان

...نہیں سمجھ ا رہی تھی تو یہ ہی زریعہ تھا

...وارث نے غصے سے اسکی جانب دیکھا

ٹھیک ہے... چاہیے بھی نہیں مجھے ایک بھی روپیہ اس کمپنی میں سے... .رکھو اپنے پاس... مگر یہ گھر... وہ گاڑیاں... اور... سب کچھ بیچ دوں گا.. میں "وہ غصے سے پھنکارا..اور کمرے سے نکل گیا جبکہ حیا..نے سر تھام لیا..اسکی آنکھیں بھر آئیں تھیں ایک پل کو دل کیا..سب چھوڑ دے..مگر... اگر وہ چھوڑ دیتی تو..یقیناً سب تباہی..ہی تباہی تھی...

اسنے خود کو خود ہی دھلاسہ دیا...

" اج نہیں تو کل اسے اسکے صبر کا پھل ضرور ملے گا...

اسے علم ہو گیا تھا...

.....

فجر کے وقت ازانوں کی اواز کے ساتھ اسے کچھ کچھ..کھٹکنے کی بھی اواز محسوس ہوئ..تو وہ ایکدم اٹھ بیٹھی...

وارث "اسکے منہ سے بے ساختہ نکلا ..دروازہ بج رہا تھا اسے اندازا ہو گیا ..کہ کیوں بج رہا ہے ..وہ بغیر دروازہ بجانے والے کیطرف دیکھے اندھا دھند بھاگی ..تو اسے دہلیز پر اندھے منہ پڑا پایا..

...و ..وارث "اسکی اواز بھیگی

وارث اٹھیں" ..اسنے نم آنکھوں سے کہا ..تو وہ کچھ کچھ ہوش میں اتا اسکا ہاتھ جھٹک گیا ...

...دور رہو مجھ سے ... گھٹیا عورت"اسنے اسکا ہاتھ جھٹکا

..وہ پیچھے ہوتی اسکی جانب دیکھنے لگی جبکہ آنکھوں میں سرخی پھیل گئ

...مگر وارث سے اٹھا نہ گیا

اور تب حیا کے وجود کا خود ہی سہارا لے کر ..وہ اٹھا ..تو وہ اسے روم میں لے ائ جبکہ ..چچی کے الفاظ بھی سنے تھے جس کی تکلیف اسے ہوئ . تھی

"..شرابی

وہ روم میں ائ ..اور وارث کو بستر پر لیٹا کر روتے ہوئے اسکے جوتے نکال کر ایک طرف ....رکھ کر ..اسنے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرہ

...صرف ایک عورت کی وجہ سے خود کو ..اسی گندگی میں ڈبونا کہاں کا انصاف ہے "اسنے اسکی بند پلکوں کو دیکھتے ہوئے سوچا... .اور اپنے انسو صاف کر کے ..وہ اس پر کمفرٹر ...ڈال کر... اسکے بلکل ساتھ اکر لیٹ گئ... .ایسے کے اسکے ہاتھ پر وہ سر رکھے ...وارث کو ہی دیکھ رہی تھی

..کہ اسنے چند ہی سیکنڈ میں کروٹ حیا کیطرف لے کر بلکل اسے اپنے حصار میں لے لیا .....اسکی خوشبو حیا کے لیے... انوکھا احساس تھا

"اسنے وارث کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑا... اور آنکھیں موند لیں

.....

صبح بے حد پرسکون تھی وہ ابھی تک نہیں اٹھا تھا جبکہ وہ جاگی تو اسکی بانہوں کی قید میں تھی ..اسکا اٹھنے کا دل ہی نہیں کیا مگر کمپنی کو اسکی توجہ کی ضرورت تھی جبکہ وہ یہ سوچ ...چکی تھی کہ ان سب کو وہ اس کمپنی سے باہر نکال دے گی

..وارث کسمسا رہا تھا تبھی وہ اچانک آنکھیں بند کرتی بے حس و حرکت ہو گئ

جبکہ دوسری طرف اسکی انکھ کھلی تو حیا کو خود میں قید دیکھ کر وہ ..ٹھٹکا ..سر میں شدید درد ہوا ..اور وہ دوبارہ سر اسکے سر کے ساتھ جوڑے تکیے پر ڈال گیا...

وہ حیا کو ہی دیکھ رہا تھا.

اسکے کان کی بالی کو انگلی سے چھیڑکر اسے ایک عجب احساس محسوس ہوا ..جبکہ اسکی انگلیوں نے حیا کی نازک شفاف گردن پر موجود تل پر انگوٹھا پھیرہ تھا..

خوبصورت "اسنے کہا .اور مزید حیا سے یہ جان لیوا قربت برداشت نہ ہوئ ..وہ ایکدم آنکھیں کھول گئ ..اور تیزی سے اسکے حصار سے نکلی...

وہ پہلی بار ایک دوسرے کے ساتھ تھے.

حیا نے کوئ ریسپونس نہیں دیا...

اف لیٹ ہو گئ "وہ تیزی سے اٹھی ... وارث اسکی حرکات دیکھ رہا تھا..

میرا اکاونٹ کمپنی کے ساتھ اٹچ کرو "اسنے ضدی لہجے میں کہا تو حیا مسکرا دی...

"وارث ... اس صورت میں جب اپ افس اکر کام کریں گے

اسکیبات سن کر وہ ..اکھڑا..

...ناممکن "اسنے نفی کی

...اوکے سیم ہیر "حیا نے کہا اور اٹھ گئ

...میں اپنی پراڈو بیچ چکا ہوں "اسنے حیا پر بم پھوڑا اور مسکرایا

وارث وہ بابا کی اخری نشانی تھی"حیا کو غم ہوا ..اپنے ماں باپ سے تو وہ اسکی وجہ سے

...نہیں مل رہی تھی کہ اسنے اپنے باپ کی بھی اخری نشانی بیچ دی

تو ..تم جو عزاب کیطرح مسلط ہو... تم ہی کافی ہو... اور ویسے بھی ..تم نہ دو مجھے میری مرضی کی رقم سب بیچ دوں گا ".وہ کہہ کر کمفرٹر ہٹاتا... وہاں سے واشروم میں چلا گیا...

حیا جبکہ اسکا انتظار کرنے لگی کہ وہ گھنٹے میں بھی نہ نکلا وہ جان بوجھ کر یہ سب کررہا تھا ...

..اسے لیٹ ہو رہا تھا مگر پرواہ کس کو تھی

..بلاخر وہ باہر ایا ..تو حیا جلدی سے چلی گئ

...دس منٹ میں وہ فریش سی باہر ائ

..اور اسی کے ساتھ بغیر اس پر توجہ دیے تیار ہونے لگی

..اور جیسے ہی اسنے ڈارک براون کلر کی لپسٹک لگائ ..اسکے حسن کو چار چاند لگ گئے تھے

...اب اسکی کیا ضرورت تھی "وارث نے ..گھورا

...حیا نے جان کر بھی انجان بننے کی اداکاری کرتے ہوئے اسکی جانب دیکھا

اسکو ہلکا کرو ..ورنہ ایک قدم بھی باہر نہیں نکال سکتی تم

م "وہ بھڑکا .. عجیب انسان تھا غصہ ہی دے رہا تھا ..6 5 مہینوں سے ... اور غیر

..لڑکیوں کی سو سو تعریفیں سن لو بیوی کو چار دیواری میں ہی رکھو .. عجیب اصول تھے

..کیوں اپ کے ساتھ کیا مسلہ ہے "حیا نے جان بوجھ کر چھیڑہ

...وارث نے اسکی کلائ سختی سے پکڑی

اف اتنا غصہ "وہ مسکرائ ..جبکہ وارث نے ... انگوٹھے کی مدد سے اسکی ساری لیپسٹک

.....پھیلا دی

...کہ حیا چپ سی رہ گئ

.....اور پھیر وہ دھیرے سے جھکا

.....حیا کی سانسیں بڑھائیں

جو تم چاہ رہی ہو۔۔۔ وہ کبھی نہیں ہو گا

تمھارا عشق مسلسل تمھارے لیے سزا ہے۔۔۔ "اسنے طنزیہ مسکرا کر کہا ..اور اسکی ڈارک لیپسٹکس کو توڑ کر وہ زمین پر اچھال کر وہاں سے چلتا بستر پر جا کر لیٹ گیا پھر سے..حیا ۔۔۔نے بمشکل خود کو رونے سے باز رکھا۔۔۔ اور ٹشو سے اسکی پھیلائ لیپسٹک صاف کرتی ۔۔۔وہ پنک لیپسٹک ..لگا کر ..بالوں کو کھولا چھوڑے ..بیگ اٹھا کر اسکے پاس سے گزر گئ ۔۔۔جبکہ وارث نے ہتھیلی پر مکہ مارا ..مطلب وہ کمپنی جانا ترق نہیں کرے گی

۔۔۔مسٹر فائز کس لیے اس آفس میں داخل ہوئے ہیں "اسکی کڑک اواز سن کر وہ پلٹا ..اور سب کیطرف دیکھا۔۔۔ سب ایملوئیر ان دونوں کو حیرت سے دیکھ رہے تھے ۔۔۔کیا ہم اندر جا کر بات کر سکتے ہیں "فائز نے اہستگی سے کہا

..تو حیا نے سب کی جانب دیکھا اور سر ہلایا

شیور"وہ اپنے کیبن کیطرف پلٹی .. کمپنی کا حال اتنا برا تھا کہ ..وہ کسی طرح۔۔۔ کمپنی میں ۔۔۔شیرز ڈل جائیں اس جدوجہد میں تھی

...وہ اندر داخل ہوئ اور اپنی کرسی پر بیٹھ گئ

مجھے اچھا نہیں لگا اپ نے سب کے سامنے مجھ سے ایسے بات کی "فائز نے سنجیدگی

...سے کہا

..تو حیا طنزیہ مسکرائ

..مجھے بھی اچھا نہیں لگا جب تمھارے سگوں نے اس کمپنی کو نوچ نوچ کر کھا لیا

..فائز نے اسکی جانب دیکھا

...یہ جو اپکے پیچھے بلیک اینوائٹ تصویر میں موجود انسان اکتایا ہوا سا کھڑا ہے

...اس کمپنی کو سب سے زیادہ نوچنے والا صرف وہ ہی ہے

اور اگر اپ کو لگتا ہے کہ میں بھی انھیں میں شامل تھا تو میرا اکاونٹ سیل کیوں نہیں

...ہوا"اسنے ائبرو اچکا کر پوچھا تو حیا خاموش سی ہو گئ.

میں یہاں پر نوکری کر رہا ہوں... اس سے زیادہ کچھ نہیں... "اسنے دو ٹوک انداز میں

...کہا... اور جانے لگا کہ حیا کے پکارنے پر رک گیا.

مجھے ایک سہارے کی ضرورت ہے ... "وہ مدھم اواز میں بولی کیونکہ وہ ناجائز اسپر غصہ اتار چکی تھی ..یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ ان سب جیسا لالچی نہیں تھا... اسکی فطرت اپنے کام سے کام تک کی تھی ...

مگر میں اپکا سہرا نہیں بن سکتا... اپ سمندر میں کھڑیں ہیں اور یہ بھی خواہش کر رہیں ہیں کہ طوفان بھی نہ ائے تو یہ حماقت ہے ... بات صرف اتنی ہے ..کہ یہ جنگ اپکو اکیلے ہی لڑنی ہو گی ... کیونکہ اپکے لیے مصیبت وارث کے سوا کوئ نہیں ... ہاں اسکو چھوڑ کر کوئ بھی اپ تک نہیں پہنچے گا اس کے لیے میں اپکے ساتھ ہوں "اسنے بغیر مڑے کہا .. حیا خاموش رہی .....

فائز بھی اگے بڑھا کے ایک پل کو رکا ...

وارث نے بڑے پاپا کی دونوں گاڑیاں بیچ دی ہیں ... "اسنے بتایا تو حیا ایک دم اٹھ کھڑی ہوئ ..

یہ کیا کہہ رہے ہو "وہ حیران ہوئ ...

مجھے لگا اپکو پتہ ہو گا "اسنے پوچھا تو... حیا نے سر تھام لیا ...

اسکی آنکھیں بھیگ گئیں اس انسان کو کیسے سمجھالنا ہے یہ بات نہ سمجھ انے والی تھی .....

فائز اسکو سر تھامے دیکھتا رہا... ..اسے اس لڑکی پر ترس ایا... کیسے وہ سب سمجھال ...رہی تھی اور اسی کا شوہر سب اجاڑنے پر تلا تھا

...اب وہ گھر بیچنا چاہتا ہے "فائز نے ایک اور دھماکا کیا تو حیا اسکیطرف دیکھ کر رہ گئ

...دونوں کے پاس کوئ جواب نہیں تھا

.....

وہ گھر ائ تو کافی تھکی ہوئ... تھی مگر اسے جلد پتہ چلا کے وارث کے دوست ائے ...ہوئے ہیں

...فلحال اسکا بلکل دل نہیں کیا کہ اس ادمی کیطرف دیکھے بھی

...تبھی وہ فریش کو ہو کر بستر پر لیٹ گئ

...کہ تبھی دروازہ نوک ہوا

...اسنے اکتا کر دیکھا

...یس کم ان "اسنے بامجبوری کہا تو عماد اندر داخل ہوا

...بات کرنی ہے مجھے تم سے "وہ پہلی بار ایک دوسرے سے مخاطب ہوے تھے

وہ بھی ابھی کچھ دنوں سے ماہم اپنے میکے گئ ہوئ تھی ..تو عماد یہاں نظر ایا تھا ..ورنہ

...عماد کی گھٹیا فطرت کو سب ہی جانتے تھے

"میرے اور اپ کے درمیان ایسا کچھ نہیں کے بات چیت کی جائے اپ جا سکتے ہیں

...اسنے سمبھلتے ہوئے مناسب جواب دیا مگر عماد مسکرا دیا

...اور دروازہ بند کر دیا..

...یہ کیا بدتمیزی ہے دروازہ کھولیں "وہ غصے سے اٹھی.

...مگر عماد اسکیطرف بڑھنے لگا

یہ جو تم پوری کمپنی پر... قبضہ کر کے بیٹھ چکی ہو ..ہمارے اکاونٹس سیل کر دیے

تمہیں کیا لگتا ہے... یہ سب تمھارے حق میں گیا ہے... نہ میری بلبل... یہ

تمھیں نقصان پہنچا سکتا ہے... "عماد نے اچانک ہی اسکی کلائ پکڑی ..اور اسکے ہاتھ

کو عجیب انداز میں چھوا

حیا کا دل لرز اٹھا ..اسکا محافظ تو ... شاید ہی اسکی حفاظت کے لیے اتا ... اسے خود ..
....ہی اپنی حفاظت کرنی تھی

...اسنے بنا کچھ سوچے سمجھے عماد کے منہ پر تھپڑ دے مارا

...ہمت کیسے ہوئ مجھے ہاتھ لگانے کی "وہ حلق کے بل چلائ

...عماد پہلے حیران کن اور اب عقابی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

اسنے بھپری ہوئ حیا کے دونوں ہاتھ سختی سے جکڑ لیے ... حیا خود کو چھڑانے کی تگ و
....دو کرنے لگی

..یہ تھپڑ تمھارے لیے عزاب بن جائے گا "وہ پھنکارہ

مجھے پرواہ نہیں اگر میں وارث کو یہ سب بتا دو ... .تو وہ تمھارا حشر بگاڑ دے گا "حیا بنا
..گھبراے بولی مگر اس سے ہاتھ چھڑانے کی کوشش جاری تھی

....ہاہاہا وارث ..وہ شرابی ...جو اپنے قدموں پر نہیں چل سکتا ... وہ میرا حشر بگاڑے گا
وہ ہنستے ہنستے ... بیڈ پر بیٹھ گیا ... جبکہ حیا ..اسکی شکل دیکھنے لگی ..اور جھٹکے سے اس
...سے ہاتھ بھی آزاد کرا لیے

تمھیں کیا لگتا ہے گھر میں کسی کو پتہ نہیں کی بی بی حیا کو وارث صاحب منہ نہیں لگاتے

...اسنے انکھ ماری تو حیا کا چہرہ سرخ پڑ گیا"

..یہاں سے اٹھو اور دفع ہو جاو "وہ غرائ ..تو عماد ہنس دیا

.....اچھا تمھیں راز کی بات بتاتا ہوں

.....یہ تمھارا... شرابی... .میرا مطلب وارث"وہ ہنس کر تصیحی کرنے لگا

یہ بارہ سال کا تھا... .تب میں نے پلائ تھی اسے ...میں چاہتا تھا مر جائے سالہ.مگر ڈھیٹ اج تک زندہ ہے ... خیر مر جائے گا جلد ہی" ..وہ ہنستا ہوا چمکتی آنکھوں سے حیا کو دیکھنے لگا..

.....یہ اسکے لیے نیا انکشاف تھا

.....اور .....اسکو... ایسا بنانے والوں میں مجھ سمیت بہت سے لوگ شامل ہیں اور اب مجھے خاص طور پر اسکی موت کا انتظار ہے پھر اس چڑیا کو ..میں کچل دو گا "وہ

...اسکے گال کو چھونے لگا کہ حیا دور ہو گئ... عماد ہنسا.

...اوو ہاں جو کام کی بات تھی وہ تو میں بھول ہی گیا "..وہ سر پر ہاتھ مارتا پلٹا

.....مجھے دو کروڑ روپے چاہیے

وارث حویلی بیچنے پر لگا ..ہے..... اگر تم مجھے نہیں دو گی تو دیکھنا ..پھر تو یہ بکے ہی بکے ... .کل شام تک میرے اکاونٹس میں پیسے ا جائیں ورنہ ... ..ہو سکتا ہے کوئ شراب ..کی بوتل اسکی زندگی کی اخری بوتل ہو "وہ ائ برو اچکاتا اسے خوف زدہ کر کے وہاں سے چلا گیا جبکہ حیا... اسکے مسکرا کر نکالنے اور دروازہ کھلنے پر سامنے کھڑے وارث ...کو دیکھ کر ساکت رہ گئ

.....اسنے پہلے عماد کی جانب دیکھا... اور پھر حیا کیطرف

.. عماد تو مسکرا کر ..نکل گیا جبکہ حیا وہیں کھڑی رہ گئ

وارث کمرے میں داخل ہوا تو اسکے قدم لڑکھڑا نہیں رہے تھے ..تو کیا اسنے پی نہیں تھی ....

وہ اچانک خوش ہو گئ ..ہاں ایک لمحے میں عماد کی ساری بکواس بھول کر ..وہ وارث کو ...دیوانہ وار تکتی رہی

جبکہ وارث نے اسپر نگاہ بھی نہیں اٹھائی۔۔۔ اور اپنی پرائیویٹ الماری سے ..وہ بوتل اٹھا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

سیگریٹ ..اور بوتل ایک دوسرے کے مقابل رکھے ..وہ گلاس بھرنے لگا۔۔۔

اور ابھی یہ گلاس لبوں کو چھوتا۔۔۔ حیا نے گلاس تھام لیا۔۔۔

جبکہ وارث نے بنا کچھ دیکھے ..اسکے منہ پر کھینچ کر تھپڑ مار دیا۔۔۔

حیا سن رہ گئی۔۔۔ وارث کی انگلیوں کے نشان اسکے منہ پر ایکدم لال ہو کر ابھرے تھے۔۔۔

..اسنے سرخ آنکھوں سمیت انگلی اٹھائی

..دوبارہ ایسا کبھی مت کرنا "کہہ کر وہ ایک سانس میں گلاس چڑھا گیا

..جبکہ اپنا موبائل کھول کر وہ ..اب اس میں مصروف ہو گیا تھا

کم مائیگی کا احساس حیا ..کی سسکی باندھ گیا ..خاموش فضا میں اسکی سسکی سے بھی وارث کو فرق نہیں پڑا ..وہ انسو صاف کرتی ..واشروم میں گئی ..اور چہرے پر پانی ڈالتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد اسے احساس ہوا ..وہ مسلسل روے جا رہی ہے اور اسی اثنا میں اسکی آنکھیں بے حد سرخ ہو چکی ہیں.. وہ واشروم سے باہر نکلی اور بیڈ پر لیٹ گئ.. حالانکہ اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا مگر اسنے لائٹس اف نہیں کیں ..کمبل سر تک لے کر ..وہ ..منہ چھپائے رونے لگی... اور نہ جانے یوں ہی روتے روتے اسکی کب انکھ لگ گئ...

.....

ایک گلاس سے زیادہ وہ چاہ کر بھی ڈرنک نہیں کر سکا نہ ہی دوستوں کے انسیسٹ کرنے پر وہ انکے ساتھ نکلا اپنے کمرے سے عماد کو نکلتا دیکھ اسے پیچھے گزرے ماضی کے پل یاد انے لگے... تو اسکے اندر جیسے لاوا ابل پڑا...

اور اس لاوے کا اثر اسنے حیا پر نکال دیا...

ہمممم عورتوں میں غیرت ہی نہیں ہوتی..."اسنے تلخی سے سوچا... اور اٹھ کر بستر پر ایا...

...اور ابھی وہ اپنا کمفٹر کھولتا کہ ..حیا کا چمکتا چہرہ سامنے دیکھ کر ..وہ اسکیطرف متوجہ ہوا

..

..اسکے گالوں پر سرخ داپھڑ سے ابھر ائے تھے

....جن پر وارث غیر ارادی طور پر اپنی انگلی پھیر رہا تھا

...اسنے اپنا کمفرٹر چھوڑا اور حیا کا کمفرٹر ..خود پر پھیلا لیا

...حیا کسمسا کر اسکے اور نزدیک ہو گئ

وارث اس سے منہ موڑنا چاہتا تھا ..مگر اسے اپنے تھپڑ کی شدت کا اندازا ہوا تو اندر عجیب احساس ہونے لگا ..وہ پہلی تھی جس پر اسنے غصہ نکالا... ورنہ غصہ پی لینا شراب میں میلا کر یہ تو اسنے سیکھ لیا تھا

...حیا کو اپنے بازوں میں بھرتے ہوئے .اسنے اسکے شانے پر سر رکھ دیا

مگر اسنے تنہائی میں بھی اپنی غلطی پر اس سے معافی مانگنا ضروری نہ سمجھتے ہوئے آنکھیں ....موند لیں... اور جلد ہی وہ بھی پرسکون نیند میں اتر گیا

.....

صبح حیا کی انکھ کھلی تو اپنے .شانے پر اسکا سر دیکھ کر وہ یوں ہی لیٹی رہی کیونکہ وہ کسی بچے کیطرح اسکے ساتھ لیٹا ہوا تھا...

وہ اس سے نفرت نہیں کر سکتی تھی...

ماہم کی شادی پر پہلی بار اسے دیکھا تو وہ سرخ آنکھوں والا شخص اسے بہت اچھا لگا تھا اور جب لاکھ کوششوں کے باوجود بھی اسکے خیالوں سے خود کو ازاد نہ کر سکی تو اسنے ہار مان کر ماہم سے کہہ ڈالا... جبکہ ماہم نے سب دوستوں کے ساتھ مل کر اسکا کافی مزاق اڑایا تھا..حیا کو ان باتوں سے کوئ فرق نہیں پڑتا تھا...

وہ اپنی ضد پر ڈٹی رہی اور جب علمگیر شاہ نے وارث کو شادی کے لیے مجبور کیا تو ماہم نے اسکے سامنے سرسری سا زکر کیا...

تو وہ خود ہاں شاید پہلی لڑکی تھی جو علمگیر شاہ کے سامنے انکے بیٹے کے لیے ائ تھی ورنہ ..سب ہی وارث سے دور بھاگتے تھے....

اور علگیر شاہ نے تب ہی ۔۔۔ اپنے بیٹے کے لیے اسے پسند کر لیا کیونکہ اسکی آنکھوں میں وارث کے لیے محبت چیختی تھی ..اور یہ بات اسکے سوا کسی کو دیکھائ نہیں دیتی تھی ۔۔۔

۔۔۔وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی کہ ۔۔۔ وارث نے اسکا چہرہ پکڑا ..وہ نیند میں بڑبڑا رہا تھا روزی "حیا نے جیسے ہی یہ لفظ سنے اور اسکو اپنے چہرے پر جھکتے دیکھا۔۔۔ اسنے غصے ۔۔۔سے اسکے چہرے پر تھپڑ رکھ دیا

۔۔۔وارث ایک دم ہڑبڑا کر دور ہوا

۔۔۔شرم اتی ہے اپکو "وہ غصے سے چیخی

۔۔۔وارث نے اسے ترچھی نظروں سے دیکھا پھر اسکے زخم کو دیکھا جو اسنے اسے دیا ..تھا ..گردن پر ..اسکا نشان اسکی گردن پر کافی جچ رہا تھا

"اپ کتنے گندے انسان ہیں ۔۔۔ خیالوں میں بھی وہیں ناپاک عورتیں ا رہیں ہیں اپکے ۔۔۔وہ گم اور غصے کی کیفیت میں تھی

میں یہ تمھارا ہاتھ توڑ بھی سکتا تھا..اج کے بعد قابو میں رکھنا "اسنے کہا اور بغیر کوئ جواب دیے وہ دوبارہ تکیوں پر لیٹ گیا مگر نہ جانے کیوں اندر سے اسکی خواہش تھی کہ وہ اسکو پھر سے ویسے ہی لیٹا لے... مگر وہ کہتا تو ضرور وہ الٹا چڑھتی تبھی اسنے منہ نہیں لگایا ...

...اپ نے کل مجھے مارا تھا تو میں بھی اپکا ہاتھ توڑ دیتی "وہ اسکو جھنجھوڑ کر چیخی

...بلاوجہ کیوں چیختی ہو تم "وارث جھنجھلا کر بولا

...حیا کی آنکھیں بھیگ گئیں

..وہ اٹھنے لگی..اس ادمی سے سر پھوڑنا فضول تھا

میں تمھارا مرد ہوں مار سکتا ہوں تمھیں "اسنے آنکھیں موندتے ہوئے جواب دیا..تو حیا کا دل کیا منہ ہی نوچ لے وہ زچ کر رہا تھا اسے..

میرے علاوہ اپ سب کے مرد ہیں "وہ غصے سے بولتی... واشروم میں چلی گی جبکہ

...وارث کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے

..اور اسنے تکیوں کو روز سے خود میں بھینچ لیا..اور کروٹ بدل لی

.....

اسکا سیل فون بجنے لگا... تو 5 ماہ بعد اپنی ماں کا نمبر دیکھ کر اس .نے بے تابی سے اٹھایا

...امی "وہ بولی

..حیا... ".دونوں ہی ابدیدہ ہو گئیں

حیا پانچ ماہ سے نہ تم نہ وارث کوئ نہیں ایا... جانتی ہو تمھاری ماں کتنا یاد کرتی ہے ...تمھیں" .وہ بولیں تو... حیا کی آنکھیں بھیگ گئیں

میں اج ہی اتی ہوں اپکے پاس "اسنے کہا اور پھر تھوڑی بہت بات کے بعد فون بند ہو ...گیا

...جبکہ وہ مسکرا دی اج وہ اپنی ماں سے ملے گی

...اس سے زیادہ اور کیا اچھا ہو سکتا ہے

...تبھی فائز نوک کر کے اندر داخل ہوا

دس منٹ میں میٹینگ ہے سب پریپیئر ہے ..امید ہے وہ ہمارے ساتھ شیرز ملائیں ..گے "اسنے کچھ پرجوش ہوتے ہوئے کہا

.....مجھے بھی یہ ہی لگتا ہے "حیا مسکرای تو وہ دونوں میٹینگ روم کیطرف چل دیے

..

.....

اوکے مس حیا... تو کل سے ہم مل کر کام کریں گے "اویس کے الفاظ حیا کے لیے تقویت کے باعث تھے .شکر تھا زندگی میں کچھ تو اچھا ہوا ..اسنے سر ہلایا اور اسکا بڑھا ہوا ..ہاتھ تھام لیا یہ جانے بغیر کے کوئ انھیں ہی دیکھ رہا ہے... فائز نے بھی ہاتھ ملایا ...اور فائلز اٹھا کر باہر آ گیا

...جبکہ باہر نکلتے ہی وارث کو دیکھ کر وہ ٹھٹکا تھا جو اندر حیا کی جانب دیکھ رہا تھا اسنے اندر دیکھا ..حیا اویس سے بات کر رہی تھی ..اور گزر گیا ..اب حیا کا کیا ہونا تھا .وہ ...کچھ نہیں کہہ سکتا تھا

مس حیا..رات ایک ڈنر ہے ..کیا اپ مجھے جوائن کریں گی باقی ڈیٹیلز تب کلیر کر لیں گے ابھی فلحال میں جلدی میں ہوں "وہ بولا..تو حیا مسکرائ

.....شیور مسٹر اویس..."اسنے حامی بھر لی

امم ائ تھینک یہ مس اور مسٹر ہٹا کر بات کرتے ہیں اب تو ساتھ ہے ہمارا"اویس مسکرایا تو حیا ہنس دی..

...کیوں نہیں جیسا اپ چاہیں

واو گریٹ ..اپ یقیناً ایک اچھی بیوی بن سکتی ہیں فرمابردار "اسنے ہنس کر کومپلیمینٹ کیا

...تو حیا مسکرا دی بس ...

اوکے جلد اپ سے ملنا ہو گا..."اسنے کہا اور الودعی سلام کر کے وہ باہر نکلا..حیا بھی اسکے ساتھ نکلی تو وارث کو دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اپنی جانب متوجہ پایا..

...اویس نے بھی ایک نگاہ اسکو دیکھا جبکہ حیا ٹھر گئ

...چلتا ہوں "وہ مسکرا کر کہتا باہر نکل گیا جبکہ حیا نے وارث کو دیکھا اور سر جھکا لیا

...وہ گاڑی کی چابی کو دیوار پر سنجیدگی سے مار رہا تھا

...حیا اگے چلنے لگی تو وہ اسکے پیچھے چل دیا

...میم یہ فائل سائین کرانی ہے "اچانک ایک ایمپلائیر اگے ایا

..اوکے دس منٹ بعد اپ ا جائیے گا "حیا نے کہا

گھنٹے تک عالیا ہمیں کوی تنگ نہ کرے "وارث نے باواز بلند کہا اور کمرے میں حیا سے پہلے گھس گیا جبکہ حیا شرمندہ سی پیچھے داخل ہوئ..

اسکے داخل ہوتے ہی وارث نے اسکا ہاتھ موڑا اور اسے اسی بند دروازے کے ساتھ لگا کر وہ بلکل اسکے نزدیک تر ہو گیا..کہ حیا کی سانسیں الجھ گیئں...

بہت شوق ہے تمھیں ہاتھ ملانے کا "وہ اسکے کان میں پھنکاراہ ..جبکہ اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر ..وہ اسے کھینچتا ہوا واشروم میں لے گیا...

وارث میری بات سنیں "حیا اسے سب بتانا چاہتی تھی مگر وہ سن کب رہا تھا ٹیب کے نیچے اسکے ہاتھ کر کے وہ ان ہاتھوں کو سختی سے صاف کرتا ..ایسے واضح کر رہا تھا جیسے اویس کے ہاتھ کا لمس مٹا رہا ہو...

اج کے بعد تم افس نہیں اوگی "اسکا منہ سختی سے جکڑ کر وہ چنگھاڑا...

...وارث... اویس ..صرف

حیا "اسکے چہرے پر گرفت سخت کر کے وہ دھاڑتا ..اسے دیوار کے ساتھ لگا گیا .حیا کو ..گالوں میں تکلیف ہونے لگی

..صرف وارث... .صرف اور صرف وارث"اسنے اسکے سرخ لب دیکھتے ہوے ..کہا

..حیا نے جلدی سے اثبات میں سر ہلایا

تمھیں منا کیا تھا کہ تم... یہ لیپسٹک نہیں لگاو گی "وہ انگوٹھے کی مدد سے اسکے ہونٹوں پر ..لیپسٹک رگڑ چکا تھا کے حیا کا ضبط جواب دے گیا

...انف "وہ اسے دھکا دیتی چیخی

جب اپکو مجھ سے کوئ فرق نہی پڑتا تو کس بات کا حکم جمع رہے ہیں مجھ پر"وہ چلائ ...

..تو وراث پوکٹس میں ہاتھ ڈالتا ..ایکدم سنجیدہ ہو گیا

..ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو ..وٹ ایور میں کیوں اتنا اورر ایکٹ کر رہا ہوں

میری بلا سے جھنم میں جاو "اسنے شانے اچکا کر کہا توحیا کو مزید تکلیف ہوئ مگر وہ آنسوں ..صاف کرتی باہر نکل ائ

..دو کروڑ دو مجھے "اسنے کہا تو حیا نے اسکی جانب دیکھا

بنٹیاں نہیں ہیں ..وارث ..حیا کی جان "وہ مسکرائ ..تو وارث نے اسکی جانب ائ برو اچکا کر دیکھا...

" اپ افس آئیں میں اپکو دو کروڑ روپے سیلری دوں گی

اہ دس کروڑ دے دو یہاں نہیں او گا "اسنے حتمی لہجے میں کہا... تو حیا دکھ سے اسکی جانب دیکھنے لگی

.رمضان شاہ کو اپنے سامنے دیکھ کر اسے انسے نفرت کا احساس سا ہوا...

.اور وہ اپنی جگہ سے بنا اٹھے ..انکو دیکھتی رہی...

.جبکہ انکے پیچھے وجدان شاہ بھی تھے...

تم نے کمپنی کو سمبھال لیا... "رمضان شاہ نے مسکرا کر بات بنائ تو ..وہ فائل کھول کر اسکو پڑھنے لگی...

.دونوں بھائیوں نے بیقوقت ایک دوسرے کو دیکھا...

حیا ہم اس کمپنی میں کام کرتے ہیں ... ہم نے خون پسینہ لگایا ہے اس کمپنی کو جو اج ...تک یہ چلتی رہی ورنہ بڑے بھائ جان کی وفات کے بعد تو وارث اسکو نوچنے لگا تھا ...وجدان شاہ کی ابھی بات بھی مکمل نہیں ہوئ تھی کہ اسنے چیڑ کر فائل بند کر دی اپ لوگ چاہتے کیا ہیں مجھ سے ... .یہ سب مجھے کیوں بتا رہے ہیں ..جتنے اپ لوگوں نے خون پسینے بھائے ہیں ... اسکا سوگناہ تو اپ لے چکیں ہیں ..باقی کچھ بچا تھا جس ...کو بچانا چاہتی ہوں "اسکی بدلحاظی پر رمضان شاہ نے دانت بھینچے

اچھا تو تمھیں لگتا ہے اس کمپنی کو ہم نے برباد کیا ہے تب ہی تم نے ہمیں اس کمپنی سے بے دخل کر دیا "رمضان شاہ غصے سے دھاڑے

اپ لوگوں کا جتنا حصہ تھا... وہ سب بہت پہلے ختم ہو چکا ہے ..یہاں پر صرف میرا ...حصہ ہے ... .اپ لوگوں کا کچھ نہیں "حیا انکے چلانے کا اثر لیے بغیر بولی

.....تم پچھتاو گی لڑکی

بڑے بڑے مگرمچھو کے اگے یہ کل کی ائ مچھلیاں کچھ نہیں کر سکتیں "وجدان شاہ نے اسکے اگے سے فائل گھسیٹ کر کہا ..انھیں یہ بات ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی کہ حیا نے انھیں کمپنی سے نکال دیا ہے.....

میرا وکیل اپ لوگوں کے پاس تمام کاغزات بھیجوا چکا ہے جس میں یہ صاف صاف درج ہے کہ یہ کمپنی اور اس کمپنی کے شیرز حیا وارث شاہ کے ہیں ..اپکا یہ اپکے مفاد پرست بچوں کا اس میں کوئ حصہ نہیں" ..وہ غصے سے بولی ..جبکہ وجدان شاہ ابھی کچھ بولتے کے رمضان شاہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا..

چلو یہاں سے "انھوں نے کہا تو وہ کچھ پل حیران ہوئے اور پھر حیا پر غصیلی نظر ڈال کر وہ وہاں سے نکل گئے.....

حیا کو شدید سٹریس سا محسوس ہوا ..یہ ایک بھاری ذمہ داری تھی گھر پر وہ جینے نہیں دیتا جبکہ افس او تو سب نوچنے کو تیار بیٹھیں ہیں

اسنے وارث کی تصویر کو حسرت سے دیکھا.....

اور سر تھام لیا.....

.....

کل رات سے وہ گھر نہیں گیا تھا ..ارہم کے ساتھ اسکے فلیٹ پر ہی تھا ..اور مسلسل صرف اپنا شوق پورا کر رہا تھا ...

ارہم کو دیکھتے ہوے اسنے مزید ایک اور گلاس حلق میں اتار لیا ...

"وارث نے چیڑ کر گلاس دور اچھالا تو ارہم ہنس دیا ..یار م ..مجھے ..زہر لگتی ہے وہ

"وہ سیگریٹ کے کش لیتا بولا .تو پہلا ہو گا جسے اپنی ہی بیوی سے چیڑ ہے

"وہ کلس کر بولا تو ہممم غریب گھرانے کی بیچاری مظلوم میری کمپنی پر راج کر رہی ہے

ارہم نے اسکی جانب دیکھا ...

نہ ..یہ شادی وادی کرنی ہی نہیں تھی "وہ اٹکتے ہوئے بولا ...یار مجھے ...

ہاں تیرا تو گزارا ہو ہی رہا تھا "ارہم ہنسا تو اسنے ..اسکو گھورا ...

"وہ سر جھٹک کر بولا ...یہ تیری لگائ ہوئ عادت ہے ...

..جس رات تیری ماں بھاگی تھی... اپنے عاشق کے ساتھ ..اگر تجھے یہ لت نہ لگاتا تو تو

....میسنا کہیں کھائی وائی میں چھلانگ لگا دیتا" ..ارہم نے کوفت سے کہا تو

اسکو لگا اسکی سانسیں حلق میں پھنس رہیں ہوں ..وہ لمبا سا سانس لے کر دوبارہ گلاس

....بھرنے لگا

....اب کیا سوچا تو نے "ارہم نے بھی گلاس بھرا

کیا سوچنا ہے... .دل تو کرتا ہے اسکی گردن اتار دوں اسکے بدن سے..."وہ دانت کچکا

...کر بولتا... .ارہم کو ہنسنے پر مجبور کر گیا

جس دن تیری بیوی... تیرے سارے مال پر ناگین بن کر بیٹھے گی اس دن پتہ چلے گا

..تجھے "وارث نے اسکے ہنسنے پر گھور کر کہا تو ..اسنے نفی کی

....ہمارا سین نہیں ایسا... یہ شادی وادی ..بیوی بچے

کون یہ سیاپے پالے... .زندگی سکون میں ہے ..ماں باپ امریکہ میں... سیلف لائف

....ہے میری جان..

بچپن سے ہی کبھی رشتوں کو نہیں دیکھا تو ..کیا رشتوں کو سمجھیں ہمارے جیسے اپنی دنیا سجاتے ہیں میرے یار... اپنی دنیا "وہ ..گلاس اوپر کرتا بولا جبکہ وارث نے اسکے گلاس سے گلاس ٹکرایا اور دونوں ایک سانس میں پی گئے...

...اور پھر دونوں ہی سر جھٹک کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہنس دیے

پھر بھی حیا کا کچھ کرنا پڑے گا "..وارث کا دماغ اب بھی وہیں تھا

...ہاں یہ بھی ہے... کیونکہ پیسے کے بغیر زندگی

..ہمممم کیا فائدہ پھر "ارہم نے نخوت سے کہا تو

...وارث نے اسکی جانب دیکھا

...حویلی بیچنے کا سوچا ہے میں نے "وہ اٹکتے لہجے میں بولا تو ..ارہم ہنس دیا

...کیوں... سالے دربادر ہو کر مرنا ہے "اسنے دوبارہ گلاس بھرا

تو حیا کو تکیہ رکھ کر مار دیتا ہوں "کوئی کہہ نہیں سکتا تھا وہ انسان اپنی بیوی کے بارے میں یہ نادر خیالات رکھتا ہے جو اسپر اپنی جان نچھاور کر دے ..تب بھی اف تک نہ کرے ...

...ایک حل ہے "ارہم نے اسکی جانب دیکھا

...وارث نے سیگریٹ کا دھواں فضا کے سپرد کیا

..وہ اسکی جانب معنی خیز نظروں سے دیکھ رہا تھا

...وارث جبکہ نا سمجھی سے

ایسی جگہ مصروف کر کے ..انکھ اٹھانے کی فرست نہ ملے "..وہ بولا ..تو وارث کچھ کچھ سمجھنے لگا ..

...دماغ تو نہیں خراب

".بچے پال لوں ..تاکہ وہ مزید میرے سر پر چڑھے

...ابے بھائ ڈرا دھمکا کر رکھ ..تیرا بھی بس "ارہم اب بے زاریت سے بولا

...جبکہ وارث نے گلاس ٹیبل پر پٹخ دیا

...اور کھڑا ہو گیا

اب تو دیکھ تیرا بھائ کیا کرتا ہے "وہ کچھ سوچتے ہوئے ... .بولا ..جبکہ ارہم نے اسکی جانب .دیکھ کر گھونٹ بھرا ..

جیو لالا "اسنے ہاتھ اٹھا کر ..اسکو چیراپ کیا... تو وارث نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور ..... گاڑی کی چابی لے کر ..نکل گیا ..جبکہ پیچھے ارہم ... اپنے کام میں مصروف رہا اسے دو گھنٹے ہونے کو ائے تھے ..وارث کو نشہ کم چڑھتا تھا ..اور چڑھتا تھا تو وہ اپنے ٹھکانے پر پھر بھی اپنے قدموں سے پھنچ جاتا تھا... جبکہ ارہم نشے میں ایک قدم بھی ... نہیں لے پاتا ..تھا

... ابھی بھی ..وہ بے حس پڑا... تھا آنکھیں موندے کے

... اسے کھٹکے کی اواز محسوس ہوئ

... مگر جسم میں اتنی سکت کہاں تھی کہ وہ اٹھ سکتا

.... نہ جانے وارث جاتے ہوئے بند کر کے بھی گیا تھا دروازہ یہ نہیں

... اسکے دماغ کی تو ساری سہولیتں جواب دے گیئں تھیں

... جبکہ اب ایکدم اسکی آنکھیں کھولیں کیونکہ اسے ..اپنے عقب سے ایک اواز سنائ دی

... وہ نسوانی اواز تھی

..میرے خیال سے سو چکا ہے "کوئ کہہ رہا تھا

. . . ہمیں فرق نہیں پڑتا . . . تم سامان سمیٹو .. جاگ بھی رہا ہوا تو

.. کون سا اپنے قدموں پر چل سکتا ہے . . . ".دوسری لڑکی نے کہا جبکہ وہ بیوقوف تھا

. . . ہاں شاید کیونکہ وہ جاگتے میں بھی کچھ نہیں کر پا رہا تھا

یار یہ بختاور کی بیٹ کسی دن تمھارا کام تمام کروا دے گی "..دوسری لڑکی غصے سے بولی

. . .

ایڈیٹ ساری باتیں یہیں کرو گی ہمیں نکلنا ہے یہاں سے "وہ کہہ کر

. . . کمروں کی جانب بڑھیں .

. . . تو ارہم نے خود کو صوفے پر سے زبردستی دھکیل کر اٹھایا

. . . مگر اسکے دماغ پر بے حد اینٹوں کا جیسے وزن رکھ دیا گیا تھا

. . . وہ جاگ کر بھی بے حس مردہ لگ رہا تھا

دونوں لڑکیوں کو کمرے سے اپنے سامنے نکلتا دیکھ . . . کر اسنے غصے سے جیسے دماغ کو

.. جھٹکا

کیا دور ترقی تھی . . . گنڈے موالی چور لڑکے ہوتے تھے ایک الگ بات ہے ...اب

.. لڑکیوں نے بھی یہ دہندہ کھول لیا تھا

..یار وہ جاگ گیا "پیچھے کھڑی لڑکی کے ہاتھ سے بیگ گیر گیا

...اسکی کتنی رقم پڑی تھی ..اگر وہ ہوش میں ہوتا تو دونوں کابینڈ بجا دیتا

جبکہ اگے والی جس نے چہرے کو سیاہ نقاب سے ڈھانپا ہوا تھا ..اسکی ہیزل آنکھیں بری

...طرح ارہم کو گھور رہیں تھیں ..وہ اسکے نزدیک اتی گئ

..اور اسکی آنکھوں میں جھانکا

...مفلوج "اسنے ایک لفظی جواب دیا

...اور ٹیبل پر اسکے شوق کا احتمام دیکھ کر... اسنے پیچھے والی کو دیکھا

..ارہم ..کے دماغ کی سکرین پر یہ اخری منظر تھا ..کیونکہ اسکے بعد وہ نشے کی زیادتی سے

...خود ہی دوبارہ گیر گیا جبکہ آنکھیں بھی بند ہو گیئں

...خس کم جہاں پاک

خیر ابھی جہاں پاک تو نہیں ہوا"وہ شانے اچکا کر بولی تو ..دوسری والی لڑکی تیزی سے

سامان اٹھا کر بھاگی ...جبکہ پہلی والی نے .. بھی جانے کا سوچا ..مگر ..ارہم کے گلے میں

..سونے کی چین دیکھ کر وہ جھکی اور وہ چین کھینچ لی

مردوں پر سونا نہیں جچتا "اسنے جیسے اسکے کان میں کہا ..اور پھر دونوں وہاں سے نکل گئیں وہ کون تھیں..

کہاں سے آئیں تھیں...

اور اسکے گھر سے کیا لے گئیں تھیں یہ تو صبح کا سورج بتانے والا تھا...

اسنے کمرے کا دروازہ کھولا تو خالی کمرہ منہ چیڑا رہا تھا...

ڈیم اٹ "وہ غصے سے بولا ..اور پلٹا...

تو سب کے کمروں کے دروازے بری طرح بجا دیے...

ادھی رات کے پھیر دروازے بجنا... عماد منیب فایز سمیت وجدان شاہ اور رمضان شاہ بھی حقابقا باہر نکلے تو اسے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے پایا...

"یہ شرابی اج مجھ سے قتل ہو جائے گا

منیب غصے سے چلایا ..جبکہ وارث نے ... سیگریٹ لبوں میں لگائ... اور صوفے سے اٹھا...

وہ دھیمی چال چلتا... .اسکے نزدیک اتا گیا ..جبکہ منیب اسے خون اشام نظروں سے گھور رہا تھا...

تو مجھے قتل کرے گا "وہ سنجیدگی سے شکل دیکھتا اب ہنسنے لگا تھا..."

ابے اوے دیکھ یہ مجھے قتل کرے گا "وہ فائز کے شانے پر ہاتھ رکھتا بولا ..کسی وقت میں وہ دونوں گھیرے دوست تھے...

منیب کو شدت سے اپنی انسلٹ کا احساس ہوا تو اسنے ..مارے غصے کے اسپر ہاتھ اٹھایا..جسے وارث نے سختی سے جکڑ کر موڑ دیا...

ہائے میرا بچہ... "تائی تو تملا اٹھیں جبکہ عماد اور فائز نے اسکا ہاتھ ازاد کرایا...

کیا ڈرامہ ہے یہ "رمضان شاہ غصے سے چیخے...

چپ "وہ ان سے زیادہ زور سے دھاڑا...

م..میری بیوی کہاں ہے "وہ ہاتھ اٹھاتا ہوچھنے لگا.....

..ہمیں کیا پتہ ..ہو سکتا ہے تمھاری ماں کیطرح وہ اوارہ بھی ادھی رات کو بھاگ جائے غریب گھر کی لالچی عورتیں "وجدان شاہ نے غصے سے اپنا حبس نکالا تو ..وارث نے دانت بھینچے...

بڑھے" ..وہ اب کے مزے سے بولا...

اپنا منہ بند رکھ..." .. سنجیدگی سے کہہ کر وہ چلایا...

حیا... آ.آ.آ.آ."پوری حویلی میں اسکی اواز گونج اٹھی کہ سب نے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا .....

تم سب باہر نکلو "نہ جانے اسکے دماغ کی پھیرکی کیوں گھوم گئ .. تھی ادھی رات کو وہ لاونج میں عدالت لگائے کھڑا تھا..

ڈیڈ یہ سب کیا ہے "عماد نے رمضان شاہ کی جانب دیکھا...

کیا مجھے سمجھ ا رہا ہے جو مجھ سے پوچھ رہے ہو "وہ اسپر چڑھ دوڑے تو ..وارث جو سب سے بے نیاز ہو چکا تھا صوفے پر جا بیٹھا...

وہ مسلسل حیا کو پکار رہا تھا....

...وہ اپنی امی کے گھر ہیں" ..فائز نے مزید تماشہ نہ بڑھے یہ سوچ کر اخر بتا ہی دیا

...وارث نے اسکی جانب دیکھا

....تو چھوڑ کر ایا تھا "وہ بگاڑتے ہوئے اٹھا

فائز" ..چچی اسکے اگے اکھڑی ہوئیں ..جو کہ اپنے حواس کھو کر... اسکو مارنے کے لیے

...دوڑا تھا

....سب نکلو یہاں سے ..سب ابھی "وہ دھاڑا تو

...وجدان شاہ سمیت ..رمضان شاہ نے بھی ایک دوسرے کو دیکھا

اسکو اسکے کمرے میں بند کر دو "منیب نے کہا ..وہ شاید سمجھ رہے تھے کہ وارث نشے میں ہے تبھی... .وہ یہ حرکتیں کر رہا ہے ..جبکہ وارث... عجیب تکلیف کا شکار تھا جب سے ارہم نے ..اسے یاد دلایا تھا کہ وہ رات بھی اسکی زندگی کا حصہ ہے جب اسکی ماں بھاگی تھی....

وارث نے بنا کچھ کہے ..اپنی پینٹ کی بیک سے ریوالور نکال کر منیب کے دماغ کا نشانہ لیا

....

..تو چچی تائی چیخ اٹھیں جبکہ باقی سب کے بھی رنگ فق ہوئے

فائز حیا کو لے کر او" ..رمضان شاہ بولے ... چھوٹے بیٹے کی کنپٹی پر بندوق دیکھ کر وہ

...گھبرا اٹھے تھے

نکلو میرے گھر سے "وہ بندوق کی نوک سے انھیں نکل جانے کا کہتا .خود بھی ان سب

....کے پیچھے بڑھنے لگا... جو باہر جا رہے تھے

...سب کو باہر نکال کر اسنے دروازہ بند کر دیا جبکہ باقی سب ..لون میں تھے

..حیا اے گی تو دروازہ کھلے گا "..اسنے باواز بلند کہا تو ..رمضان شاہ غصے سے چلائے

"...اس منحوس کو بلاو سمبھالے اس الو کے پٹھے کو

....فائز خود بھی سنگینی سمجھ چکا تھا تبھی ..وہ گاڑی نکال کر حیا کو لینے دوڑا

.....

..اسکے امی کے چھوٹے سے گھر کے سامنے گاڑی روک کر اسنے تیزی سے دروازہ بجایا جبکہ وہ مسلسل حیا کو فون کر رہا تھا ..پے ہی تنگ گلیوں میں پراڈو لانا بے حد مشکل ہوا تھا...

اچانک دروازہ کھلا تو ..حیا کے والد سمیت والدہ بھی حونک چہرے سے اسے دیکھ رہے تھے جبکہ وہ شرمندہ ہو گیا...

میں معافی چاہتا ہوں ..مگر بھابھی کو لینے ایا ہوں وارث کی طبعیت زرا ٹھیک نہیں تبھی اتنی جلدی انا پڑا "اسنے بات بنائ تو وہ مزید پریشان ہو اٹھے..

بیٹا سب خیریت تو ہے نہ..." .حیا کے والد بولے تو اسنے سر ہلایا..

تبھی حیا ..دوپٹہ سمبھالتی باہر ائ... اور فائز کو دیکھ کر حیران رہ گئ..

جبکہ فائز اسکے پیچھے ڈرپھوک سے چہرے کو دیکھ کر ساکت ہوا تھا...

کیا ہوا فائز "حیا نے فائز کی جانب دیکھا ..تو وہ جیسے ہوش میں ایا اور اپنی غلطی پر اسے غصہ ایا ..اتنی مشکل حالات میں اسے کیا سوج رہا تھا...

"وارث کی طبعیت نہیں ٹھیک اپ میرے ساتھ چل سکتیں ہیں ابھی

یہ بات سنتے ہی حیا نے ایک بھی منٹ ضائع نہیں کیا .اور وہ ایک نظر ماں باپ کو دیکھ کر.. گاڑی میں سوار ہو گئ جبکہ فائز نے بھی ایک نظر اس معصوم چہرے کو دیکھا تھا ...اور گاڑی میں بیٹھ گیا

چھوٹے سے محلے میں پراڈو کی اواز سے ہی کئ لوگ جاگ اٹھے تھے ...

.....

سارے راستے فائز نے اسے .سب بتا دیا کہ وارث کو شدید اچانک ہی اپنی بیوی کا دورہ پڑ چکا تھا کہ اسنے سب کو گھر سے نکال دیا ...

حیا بے چین ہو اٹھی تھی وہ پل کے پل میں وارث کے پاس پہنچ جانا چاہتی تھی .. گھر کے اگے گاڑی روکی تو وہ ..ننگے پاوں اندر کی جانب دوڑی ..سب کو باہر دیکھ کر اسے شدید شرمندگی ہوئ ...

سب اسے گھور رہے تھے .

حیا نے دروازہ بجایا... مگر اندر سے جواب نادر تھا ..

اوو بی بی کچن کے راستے سے چلی جا··· ڈرامے نہ کر اب اتنے"اسکے انسو دیکھ کر چچی بھڑکیں تو وہ کچن کی جانب دوڑی ..اور اس کو لکی نما چھوٹے سے دروازے سے سکڑ سیمٹ کر حیا تو اندر اگئ کیونکہ وہ دھان پان سی تھی ..مگر باقی سب کا وہاں سے گزرنا مشکل تھا..

···وہ دوڑتی ہوئ ..لاونج میں صوفے پر لیٹے وارث تک پہنچی

···بلیک شرٹ کے سارے بٹن کھولے وہ صوفے پر پڑا تھا

···وارث"اسنے نرمی سے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرہ جبکہ ··· آنکھیں بھی اشک بار ہوییں

.···وارث نے آنکھیں وا کر لیں

···حیا کا چہرہ اسکے سامنے تھا

..وہ اسے یوں ہی دیکھ رہا تھا جبکہ ··· حیا ..نے اپنے انسو روکے

اپ اٹھیں کمرے میں چلتے ہیں "اسنے کہا تو ..وارث نے ··· اسکے سر کے پیچھے کی جانب سے ··· اچانک سختی سے اسکے بالوں کو مٹھی میں بھر لیا..···

···نفرت ہے مجھے تم سے "وہ اسکا چہرہ ..اپنے چہرے کے قریب تر کرتا بولا

...معلوم ہے "حیا..کی سسکی سی نکلی

...آوارہ ..غریب... "اسکے گالوں پر دانت سے کاٹتے ہوئے

...اسے مقابل کی تکلیف کا احساس بلکل نہیں ہوا

...اور اچانک ہی وہ اٹھا

....حیا کا سرخ گال دیکھا... .اسکی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں دیکھے

...اور اسے اپنے قدموں میں کھینچ لیا..

جبکہ اسکے سر کو جھٹکا دیتے اسنے دوسرے ہاتھ سے اسکا منہ جکڑا... ایسے کے حیا

پوری طرح اسکے سامنے بے بس رہ گئ..

...وہ وارث کے گھٹنے تھامے بیٹھی تھی

تمھاری زندگی جھنم بنا دوں گا... "وہ اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتا... اسکے چہرے

....پر جھکتا... اسکی سسکی کو قید کر گیا

...انداز نہایت جارہانہ تھا..

.....حیا بری طرح مچلی مگر وارث ..نے اسپر رحم خانے کی بلکل نہیں سوچی تھی

نفرت ہو تم "وہ مدھم اواز میں اسی قربت میں بولا ..جبکہ حیا ..کے انسو وارث کے گال بھی بھگو رہے تھے ...

اپنی مرضی سے ..وہ اس سے جدا ہوا ..اور اسکو پرے دھکیل کر وہ اٹھا ...

تو حیا نے اسکے قدموں میں سے اپنا ڈوپٹہ کھینچا ...

جبکہ وارث اسپر قدم رکھ چکا تھا ...

حیا کو بلکل ندازا نہیں تھا ..

وارث ..منہ کے بل زمین پر گیرہ ..

حیا کی چیخ نکل گئ ...

وارث نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا ...

نہیں ... میں میں نے بدلہ نہیں لیا "میز کا کونا ..اسکے سر پر لگا تھا تبھی سر پھٹ گیا تھا ...

نفرت ..نفرت ہے مجھے حیا سے "اسکے لبوں کی سرگوشی سنتے ہوئے ..حیا کا دل کٹ سا گیا

..وہ ..بری طرح روتی اسے صفائیاں دینے لگی مگر وارث بے ہوش ہو گیا تھا

.....اسنے بھاگ کر دروازہ کھولا

سب اسکے چہرے کی حالت ..اور اسکے اڑے اڑے رنگ ..اور اسکا رونا دیکھ چکے تھے ..فائز جلدی سے وارث کی جانب ایا ..اور بمشکل اسنے اسے ..اٹھایا ..کیونکہ منیب تو سب پر لعنت بھیجتا جا چکا تھا..

.....جبکہ عماد کی نظر صرف حیا پر تھی

..اور رمضان شاہ اور وجدان شاہ بھی اپنے کمرے میں چلے گئے

..فائز اور حیا ..نے وارث کو بمشکل کمرے تک پہنچایا

.....اور ڈاکٹر کو کال کی

.....

اگلے دن وہ افس نہیں گئ تھی جبکہ اسے معلوم ہوا تھا اسکے پیچھے ..وجدان شاہ افس گئے تھے ..اور اکاونٹنٹ کے ساتھ کافی ضد کی کہ وہ کمپنی کے اکاونٹ میں سے رقم دے .....مگر حیا سختی سے منع کر چکی تھی ..... اور اسنے بلاخر اویس کو فون کیا

حالانکہ وہ چاہتی نہیں تھی وہ ایک بڑی ملٹی نیشنل کمپنی چلا رہا تھا اور اسکے لیے وقت کیوں دیتا مگر اخری ملاقات میں حیا کو اسنے کسی بھی قسم کی مدد کی بات کی تو۔۔۔ اج وہ مجبور ہو کر ..اسے کال کر رہی تھی کیونکہ وارث ۔۔۔

کے سر کی چوٹ کافی گھیری تھی ..اور وہ اب تک سو رہا تھا ..فائز بھی وہیں تھا مگر اپنے باپ سے وہ کم ہی بات کرتا تھا ۔۔۔

تبھی کسی قسم کی مدد اس سے نہیں لی ..اور ویسے بھی وہ ..انپر کوئ روب ڈلوانا چاہ رہی تھی ..اویس کو فون کر کے اسنے اسکے سامنے اپنی مجبوری رکھی تو۔۔۔ وہ ایک گھنٹے بعد .. کمپنی میں پھنچ گیا ویسے اسے خود بھی کچھ کام تھا۔۔۔ مگر حیا کے شوہر کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی یہ سن کر پہلے تو۔۔۔ وہ ایک لمحے خاموش رہ گیا ..حیا شادی شدہ تھی اس بات کا اسے علم نہیں تھا اور پھر اسنے ۔۔۔ تمام سوچوں کو پرے دھکیل کر اخلاقیات نبھاتے ہوئے ..

وارث کی طبعیت پوچھنے کا سوچا ..اور انکے گھر چلا ایا ۔۔۔

جبکہ وجدان شاہ۔۔۔ اویس کو اتے دیکھ ہی نکل گئے تھے تبھی دونوں کا امنا سامنا نہیں ہوا۔۔۔۔

حیا اسے اپنے سامنے دیکھ کر حیران کھڑی تھی..

جبکہ وہ مسکرا دیا..

اپکے ہاں مہمانوں کی مہمان نوازی حیران ہو کر کی جاتی ہے "اسنے کہا تو حیا چونک گئ..

نہیں۔۔۔ اپ بیٹھیں "اسنے زرا سا مسکرا کر کہا۔۔۔ تو اویس سر ہلاتا بیٹھ گیا..

اب کیسی طبعیت ہے اپکے ہیسبینڈ کی "اویس نے پوچھا تو حیا۔۔۔ نے سر ہلایا..

جی اب تو بہتر ہے کافی "اسنے میڈ کو چائے کا کہا اویس کے منع کرنے کے باوجود۔۔۔۔

ہوا کیا تھا انھیں "وہ پوچھنے لگا۔۔۔ تو حیا ایک پل کو خاموش ہوئ۔۔۔

کیا بتاتی۔۔۔ شراب کے نشے میں وہ اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے گیرہ اور سر پھٹ گیا"

اسنے چیڑ کر سوچا۔۔۔

بس پاوں پھیسل گیا تو سر پر چوٹ ا ئ"اسنے مدھم اواز میں ٹوٹی پھوٹی زبان میں کہا تو

...اویس نے "اوو "کر کے سر ہلایا ...

خیر اپ پریشان نہ ہوں" ..اویس اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا... جس کی شکل ہی بتا رہی

...تھی وہ کافی پریشان ہے

....حیا مسکرا دی جبکہ یہ منظر چچی نے بڑے گور سے دیکھا

....اور وارث کے کمرے کی طرف چل دیں

...دروازہ بجایے بغیر وہ اندر آئیں تو دیکھا وارث سر تھامے بیٹھا ہے

ویسے تمھارے سے زیادہ بے غیرت شخص اج تک نہیں دیکھا میں نے "انھوں نے کہا تو

وارث نے سرخ نظروں سے انھیں دیکھا ..انکی اپنے کمرے میں موجگی اسے زہر سے بھی

....زیادہ بری لگی

..کیا تکلیف ہے کیوں ائ ہیں "وہ غصے سے بولا... تو چچی مسکرا دیں طنزیہ

تمھاری بیوی کھلے عام غیر مرد کے سامنے رنگ رلیاں کرتی پھیرے اور یہاں تم ہمیشہ

..کیطرح بیوقوف بنو "انھوں نے پیچھلا تانا بھی دے ڈالا

ویسے بلکل باپ جیسے ہو وہ بھی ایسے ہی اس اوارہ کو چھوٹ دیتا تھا "چچی نے کانوں کو ہاتھ لگایا تو۔۔۔ .وارث نے ساتھ پڑے گلاس کو ہاتھ سے دھکیل کر نیچے گیرہ دیا..

۔۔۔کارپیٹ پر پانی گیر گیا جبکہ گلاس ٹوٹا نہیں

یہ گلاس میں اپکے سر پر پھوڑ سکتا تھا ..اپنی اس کمزور اور بڑھے حسن کی حفاظت چاہتیں ہیں تو ابھی نکل جائیں "وہ چیخا ..تو چچی تو اسکی بدزبانی پر اسے کوسنے لگی..

ایسا بدزبان ہے ۔۔۔ منحوس ..تو یوں ہی سڑ سڑ کر مرے گا "..وہ کہتی باہر نکل گئیں

۔۔۔جبکہ وارث ۔۔۔ چیخا

۔۔۔حیا آاآآآآ"اویس اور حیا ایکدم چوکنا ہوئے

حیا کو اویس کے سامنے شدید شرمندگی ہوئ ..وہ اسی لیے چاہ رہی تھی کہ وارث کے جاگنے سے پہلے وہ چلا جایے مگر وہ بیزنیس کی باتیں لے کر بیٹھ گیا..

اویس نے حیا کیطرف دیکھا..

جو ایکسکیوز می کہتی وہاں سے اٹھی

کیا میں انکی طبعیت پوچھ سکتا ہوں "اویس بولا ..حیا کا خوفزدہ ہونا اسے بلکل اچھا نہیں لگا..جبکہ وہ اسکے شوہر کو بھی دیکھنا چاہتا تھا...

ج... جی وہ... جی ..ا جائیں "اس سے کوئ بات نہ بن پڑی تو دل میں رب سے فریاد کرتی وہ اپنے کمرے کی جانب چلی گئ...

...وہ اندر داخل ہوئ تو... وارث نے اسے گھورا... جبکہ اسکے پیچھے اویس کو دیکھ کر اسنے سختی سے مٹھیاں بھینچ لیں...

..و... وارث ..یہ اپکی طبعیت پوچھنے آئیں ہیں... "حیا اس وقت شدید گھبرا چکی تھی وارث کی بدمزاجی سے بھلے پورا شہر واقف ہو مگر ..اویس واقف نہیں ہو گا وہ جانتی تھی...

...آئیں ہیں..؟؟؟ اِسنے سوالیہ نظریں حیا پر اٹھائیں

میرا مطلب "حیا انگلیاں چٹخاتی ..اویس کی جانب دیکھنے لگی جو اندر داخل ہوا اور وارث کیطرف ہاتھ بڑھایا...

"کیسے ہیں اپ مسٹر وارث

..میں ٹھیک ہوں تم جاو "کہتے ساتھ ہی اسنے منہ موڑ لیا··· جبکہ حیا کا رنگ پھیکا پڑ گیا

···اویس مدھم سا مسکرا دیا

···اوکے مس حیا··· پھر ملاقات ہو گی اپ سے "اسنے کہا تو حیا مسکرا بھی نہیں سکی

..اویس باہر نکلا تو ..حیا اسکے پیچھے ہو لی

بات سنو میری "وارث چیڑ کر حیا کو پکارنے لگا مگر اسنے کان نہیں دھرے کیوں کہ اسے

···غصہ اچکا تھا

ایم سوری وہ بلکل ایسے نہیں ہیں··· .شاید طبعیت کی وجہ سے ایسا کر رہیں ہیں "وہ

..بولی تو شرمندہ تھی

..ہمم .بعض لوگوں پر دوائیاں حد سے زیادہ اثر کرتیں ہیں تو انکا مزاج چیڑ چیڑہ ہو جاتا ہے

اپ ٹنشن نہ لیں··· کل افس میں ملاقات وہ گی "اسنے کہا تو حیا مسکرا دی جبکہ اویس

.···باہر کی جانب چلا گیا

..وہ جب لون میں نکل گیا تو حیا کمرے میں ائ

بہت تمھارا اس سے دل لگ رہا ہے "وارث نے جل کر پوچھا تو ..حیا نے غصے سے اسکو گھورا...

"..اپ نہایت بدتمیز اور بداخلاق ہیں

ہاں میں ہی تو بدتمیز ہوں ..سارا اخلاق تو ..اس فرنگی پر ٹوٹ گیا "وہ چیڑتا بولا تو حیا ..نے اسکی جانب دیکھا..

وارث اپ کمرے کا حال دیکھیں اٹھتے ساتھ اپ نے چیزیں پھینکنا شروع کر دیں "وہ بستر پر سے سامان اٹھاتی بولی....

کیوں کوئ نیا پسند اگیا ہے جو میرے کام کرتے ہوئے ہاتھ ٹوٹ رہے ہیں "وہ بولا تو حیا نے پلٹ کر دیکھا....

وارث ہنس دی..

تم غریب میڈل کلا س لڑکیوں کا یہ ہی مسلہ ہے جو امیر دیکھا بس اسکی طرف ہو گئیں کوئ سٹنڈرڈ نہیں ہوتا تم لوگوں کا "..اسکی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ ساتھ سرخی دیکھ کر وہ مزید بولا ..وہ چاہتا تھا وہ روئے....

.۔۔۔اسے تکلیف ہو۔۔۔ ..کیوں اس بات کا اسکے پاس جواب نہیں تھا

مجھے بھی یہ بات نہیں سمجھ اتی ..کہ ہر امیر ماں باپ اپنے بگڑے ہوئے امیر زادے ۔۔۔کے لیے

ایک ایک غریب لڑکی کیوں ڈھنڈتے ہیں ..ہر کہانی میں خراب ہیرو کے ساتھ غریب لڑکی ہی کیوں ہوتی ہے ..کیونکہ جتنا اس غریب لڑکی کا سٹنڈرڈ ہوتا ہے ..اتنی ہی اس امیر زادے کی اوقات ہوتی ہے۔۔۔" .وہ مظبوط لہجے میں بولتی کمرے سے نکل گئ جبکہ وارث نے دانٹ بھینچ کر ..خود پر سے کمبل اتارا ..اور سائیڈ لیمپ پر پڑا سارا سامان دیوار پر دے دے کر مارنے لگا۔۔۔ جبکہ حیا یہ شور سنتی اس سے پہلے دوسرے کمرے میں جاتی ۔۔۔وارث نے اسکی گردن پکڑ کر اسے دوبارہ کمرے میں کھینچ لیا

کس اوقات کی بات کر رہی ہو کیا ہے تمھاری اوقات

.۔۔۔وہ سڑک چھاپ۔۔۔ .کپڑے کی چھوٹی سی کرایے کی دوکان پر پڑا تمھارا ..بوڑھا باپ .

..یہ وہ استانی تمھاری ماں ..اور تم۔۔۔ .تم ..کیا تھی امیروں کے خرچے پر پلنے والی

غریب اور بدکردار عورت جو میرے باپ کے سمانے مجھے مانگنے گئ تھی "وہ چیختا ہوا اسے بیڈ پر پھینک چکا تھا...

حیا کی انکھ سے انسو نکل ائے...

اور اپنی اوقات کے ساتھ میری اوقات ملاو گی تم تم..." وہ حقارت سے اسکو دیکھ کر بولا.....

سمجھی ہو تم میرے پیسوں پر ناچنے والی میرے سامنے منہ برینڈ ہے وارث شاہ برینڈ .. نہ کھولنا اگلی بار..." گھٹیا الفاظوں سے نوازتا..وہ اسکو گھورتا... واشروم میں چلا گیا

جبکہ حیا..اپنی سسکیاں دباتی کمرے سے باہر بھاگ گئ..

اسکا دل کیا بھاگ جائے..اتنا بھاگے کے وہ دور چلی جائے...

یہ اپنے دل کو چیر کر اس میں سے وارث کو نکال پھینکے...

وہ بھاگتی ہوئ لون میں اگئ...

.....

بینچ پر بیٹھی ۔۔۔ وہ اپنے آنسوں خود ہی پوچھ رہی تھی ۔۔۔ کہ عماد اسکے ساتھ بیٹھا تو اسنے ۔۔۔سرخ نظریں عماد پر اٹھائیں

بہت برا ہوا ۔۔۔ بہت برا "وہ مسکرا کر ہمدردی کرنے لگا ۔۔حیا اٹھنے لگی تو ۔۔اسنے اسکا ۔۔ہاتھ پکڑ لیا

چھوڑو مجھے "وہ غصے سے بولی ۔۔۔ توعماد نے اپنے انگوٹھے کی مدد سے اسکی کلائ کو عجیب ۔۔۔انداز میں چھوا ۔۔۔ حیا کا دل جیسے دھک سے بیٹھ گیا

ظالم ہے یہ شرابی ۔۔۔ تمھارا ۔۔ایک نظر بس مجھ پر ڈال لو ۔۔۔ رانی بنا کر رکھو گا پیسے بھی دوں گا فکر نہ کرو "وہ واضح لفظوں میں اپنے دماغ کی گندگی بتانے لگا تو ۔حیا ۔۔فق رہ ۔۔۔گئ

"۔۔۔نہیں نہیں یہ مت سمجھنا شادی کی کوئ ڈیمانڈ ہے

چٹاخ "اسکے باقی الفاظ اسکے اپنے منہ میں ہی رہ گئے جبکہ حیا ۔۔۔ کی سانسیں پھول ۔۔۔۔چکیں تھیں

۔۔۔وہ اگ بگولا ہوتی ۔۔۔ ۔اسکے منہ کو نوچ دینا چاہتی تھی

تم میری بولی لگاو گے "وہ دھاڑی

...میں تمھیں زمین میں گاڑ دوں گی "وہ بھپری شیرنی لگی

...عماد ابھی اسکی جانب بڑھتا کے ... اسکے پیچھے کھڑے وارث کو دیکھ کر

...وہ وارث کی جانب بڑھا

.... سمجھا لو تم اپنی بیوی کو... .زیادہ مجھ سے چپک رہی ہے

...پھر بعد میں برا میں ہوتا ہوں

...پہلے ماں پیچھے پڑی تھی اب ..صاحب زادے کی بیوی نے پکڑ لیا

شادی شدہ ہو تم بھی اور میں بھی شرم کرو "وہ اسپر الزام لگاتا ..وہاں سے دندناتا ہوا چلا گیا...

..حیا نے وارث کی طرف دیکھا ..اسکی نظروں میں کوئ تاثر نہیں تھا

مگر جو اج اسنے حیا کے ساتھ کیا تھا اسکے بعد حیا کا اس سے بات کرنے کا بلکل دل نہیں کر رہا تھا اور وہ کیا صفائیاں دیتی

....کون سا اسنے مان لینا تھا

وہ پاس سے گزر گئ جبکہ ... وارث ..باہر نکل گیا ..اسنے عماد کی گاڑی کا تالا توڑ دیا تھا

...جبکہ وہ اپنی دونوں گاڑیاں بیچ چکا تھا

..اور گھر میں اسکے بعد ..صرف عماد کے پاس بڑی گاڑیاں تھیں

.....

...وہ ارہم کے گھر پہنچا تو ارہم بستر پر یوں ہی پڑا تھا

..اسنے پانی کا جگ اٹھایا ..اور اسکے منہ پر الٹ دیا جبکہ وہ چیخ مار کر اٹھا

گڈ مورنیگ "وارث نے کہا .اور وہاں پڑی سیگریٹس میں سے ایک اٹھا کر جلا کر ہونٹوں میں لگا لی جبکہ ارہم کو ہوش ایا ..اور وہ ..تیزی سے اپنے کمرے کیطرف دوڑا ..وارث نے بھی پلٹ کر اسکو دیکھا ..

..میں برباد ہو گیا "ارہم اپنی الماری سے کپڑے پھینکتا ..چیخا ..جبکہ وارث ہنس دیا

تیری زندگی میں تو بربادی مچانے کے لیے کوئ حیا نہیں ائ "اسنے کہا ..اور سیگریٹ کے کش لیتا رہا...

ابے سالے ..چورا کر لے گئیں ... .وہ میرے 4 کروڑ روپے رکھے تھے کل ہی بینک ..سے نکلوائے تھے "وہ غصے سے چیخا

..مطلب" ..وارث کی سمجھ میں کچھ نہیں ایا جبکہ ارہم اسے رات کا قصہ سنتا چلا گیا

...وارث ایک پل کو ھیران ہوا ..اور پھر ..شاید عرصے بعد اسنے قہقہ لگایا تھا

ابے لڑکیاں بھی چورنیاں ہو گیئں .بات مزے کی یہ ہے ..سالے تیرا بھائ ہوتا ..تو واپس نہ جاتی... اپنا ہی سب لٹا کر جاتیں..اور ایک تو ہے... چہ چہ چہ "وہ اسپر ..افسوس کرتا بولا جبکہ ارہم نے صوفے پر سے کوشن اٹھا اکر دور پٹخ دیے

....اچھا بات سن

..عماد کے ہاتھ توڑنے ہیں "وہ عماد کے ہاتھ میں ھیا کا ہاتھ یاد کرتا بولا

اور مجھے اس ڈائن چورنی کے "ارہم نے مٹھیاں بھینچی

.....

فائز تم مجھے امی کے گھر چھوڑ دو گے "حیا نے فائز کے کمرے کا دروازہ بجایا ..شام کا ..وقت تھا وہ افس سے آچکا تھا

..فائز ایکدم ہی اٹھ گیا

...جی بھابھی ٹھیک ہے" ..اس ڈرے سہمے چہرے کو دیکھنے کی بھی خواہش ہوئ ..جبکہ چچی نے کھا جانے والی نظروں سے اسکو دیکھا

تیرا شوہر تو تیرے کام کا نہیں میرے بچے کو نوکر بنا رکھا ہے "وہ بولیں تو ..حیا ...جو پہلے ...ہی دماغ خراب کیے بیٹھی تھی پلٹی

کم از کم میرا شوہر اپکے اور اپکے شوہر کی طرح چوریاں نہیں کرتا... "اسنے جواب دیا اور ..اپنے کمرے میں چلی گئ

..اپکو کیا ضرورت تھی "فائز نے کہا تو ..انھوں نے غصے سے گھورا

زبان کو نہ لگام دو اپنی... اور کوی ضرورت نہیں اسکو چھوڑنے کی"وہ برہم ہوئ ..تو فائز ...نفی میں سر ہلاتا چلا گیا

....نکمی اولاد "وہ پیچھے سے بولیں

..جبکہ فائز حیا کو لے کر... انکی امی کے گھر کی جانب چل دیا

کچھ ہی دیر میں وہ وہاں پہنچ گئے تو دروازہ بھی اسی نے کھولا..فائز کی آنکھوں پر گلاسز تھے

...وہ غور سے اسکو دیکھ رہا تھا جو اپنی اپی کے گلے لگی ہوی تھی

....فائز اندر ا جاو "ھیا نے کہا تو اسنے نے نا چاہتے ہویے بھی انکار کر دیا

درخشے دروازہ بند کر دو "حیا اندر چلی گی جبکہ اسنے دروازہ بند کیا..فائز اسے متواتر گھور رہا تھا

..جبکہ وہ کنفیوز ہو چکی تھی... ابھی وہ دروازہ پورا بند کرتی کے فائز نے پکارہ

..مس درخشے بہت جلدی ہے اہکو دروازہ بند کرنے کی "اسنے کہا تو درخشے سرخ پڑ گئ

..نہیں بھائ اپ اندر ا جائیں... "درخشے بولی تو فائز نے سر پر ہاتھ مارا

...تفصیلی ملاقات کی ضرورت ہے "اسنے کہا..اور زن سے گاڑی بھگا لی

.....

یار تم تو بڑی تیز نکلی... "بختاور نے ماہرخ کو دیکھا

بس تمھاری بیٹ کی وجہ سے ۔۔۔ یہ کیا ہے میں نے اگلی بار مجھے ایسی کسی شرت میں شامل مت کرنا "ماہرخ نے کہا ..تو بختاور ہنس دی..

جان من اب تو تم ہمارے گینگ میں شامل ہوگئ ہو "وہ بولی ۔۔۔ تو ماہرخ سمیت درخشے نے بھی حیرت سے دیکھا ۔۔۔

کیا مطلب "ماہرخ نے گھور کر دیکھا..

تم دونوں کی یہ بات بہت اچھی ہے ایک جزباتی ہے تو دوسری بیوقوف ۔۔۔ ".بختاور نے قہقہ لگایا وہ اس وقت کالج کے پاس والے ریسٹرنٹ میں موجود تھے..

کیا بکواس کر رہی ہو اور کس طرح بات کر رہی ہو تم "ماہ رخ سمجھ نہ سکی 4 پانچ ماہ پہلے ہی تو دوستی ہوئ تو ..انکی اور بختاور نے ماہرخ کو ایک ٹاسک دیا تھا جس پر اسنے انکار کر دیا ..تو وہ اسے بزدل کہہ کہہ کرچیڑانے لگی اور جب اسنے پورے کالج کے سامنے کہا تو جسٹ فور فن اسنے حامی بھر لی اور ارادہ یہ تھاکہ وہ یہ رقم معزرت کے ساتھ واپس لوٹا دے گی..

جبکہ یہاں تو ماجرہ ہی الگ تھا ۔۔۔

میں تو سچ کہہ رہی ہوں" ..اسنے مسکرا کر کہا اور مڑی جہاں اسکے پیچھے دو لڑکے کھڑے تھے ...درخشے نے ... ماہرخ کا ہاتھ پکڑا دونوں کو غلطی کی سنگینی کا اندازا ہو گیا تھا

"یہ روکی ہے اور یہ سنی ... اور ہم ... چوری کرتے ہیں ... اور پھر مال ادھا ادھا ...بختاور نے کہا تو ... درخشے کانپتی ہوی اٹھ گئ

...ماہرخ کا رنگ فق ہو چکا تھا

...اگر اسکے باپ کو یہ بات پتہ چل جاتی تو ..ضرور وہ اسکا قتل کر دیتا

..تمھیں تو میں دیکھ لوں گی بختاور "ماہرخ چیخی جبکہ بختاور ہنس دی

منہ کھولنے کا مطلب یاد رکھنا دو عزت دار لڑکیاں پولیس تھانے کاٹیں گی "بختاور بولی تو

...ماہرخ درخشے کے پیچھے بھاگی ...

.یار روکو "وہ بولی

کیا روکو ..اتنا روکا تھا میں نے تمھیں مگر تمھیں اپنی زبان پوری کرنی تھی میں سچ کہہ رہی ہوں ابو کو پتہ چل گیا تو ..وہ بے موت مارے جائیں گے"وہ روتی ہوئ بولی تو ماہرخ نے ..اسکیطرف دیکھا

اور مجھے مار دیا جایے گا "دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھتیں رونے والی ہو رہیں تھیں ..مگر غلطی تو وہ کر چکیں تھیں

...کس نے اور کہاں کہاں انھوں نے یہ غلطی بھگتنی تھی معلوم نہیں

.....

وہ میری گاڑی لے گیا "عماد چلایا... تو رمضان شاہ نے سر تھام لیا جبکہ تای اسکو بدعائیں دے رہیں تھیں...

جینا حرام کر دیا اس نے اور اسکی بیوی نے "وہ وارث کو سوچتے ہوئے بولے

..اسکی بیوی کو تو میں دیکھ لوں گا... بلکل ویسے ہی جیسے اس شرابی کی ماں کو دیکھا تھا ویسے ہی تڑپا تڑپا کر...

...اسکو یہاں سے دفع ہونے ہر مجبور کر دوں گا "وہ کچھ یاد کرتے ہوئے بولا

...تو رمضان شاہ کی بھی آنکھوں میں وہ بے سب آنکھیں ا گیئں

...مگر انھوں نے تادیر نہیں سوچا

ہمم کچھ کرو اور جلدی کرنا باقی وارث کو زرا برداشت کر لو "وہ بولے تو عماد نے غصے سے انکی جانب دیکھا...

سب سے پہلے تو اسے کتے کی موت مارنا چاہیے تھا "..وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ رمضان شاہ گھیری سوچ میں ڈوب گئے..

.....

درخشے نے گھر سے باہر جانا کچھ دنوں سے ترک کر دیا تھا جبکہ ماہرخ بھی گھر سے نہیں نکل رہی تھی... ماہ رخ اچھی خاصی کنفیڈینٹ لڑکی ہونے کے باوجود بہت ڈر محسوس کر رہی تھی جس کی وجہ اسکا باپ تھا ..جو نہایت سخت انسان تھا ..وہ تو اسکے پڑھنے کے بھی حق میں نہیں تھا مگر اسکی ضد پر پھر بھی اسے اجازت مل گئ تھی جبکہ دوسری طرف درخشے تو باپ کا شفیق لمس محسوس کر کے ہی اپنی غلطی پر بری طرح خوفزدہ تھی یہ تو اچھا تھا کہ ان دونوں نے نقاب لے لیا تھا ورنہ اج وہ دونوں سلاخوں کے پیچھے ہوتیں...

فون کی بیل پر اسنے موبائل کیطرف دیکھا ماہرخ کی کال تھی ..اسنے اٹینڈ کی تو ماہرخ کی گھبرائ ہوئ اواز سن کر وہ خود بھی اٹھ بیٹھی...

کیا ہوا ماہرخ"اسنے کہا

درخشے مجھے بہت خوف ا رہا ہے....

بختاور کے میسیجز ایسے تھے وہ ہم دونوں کو بلا رہی ہے اور اگر ہم دونوں نہیں گئے تو اسنے دھمکی دی ہے کہ میں تمھارے گھر میں یہ بات بتا دوں گی یقین مانو ابو مجھے قتل کر دیں گے..."وہ پریشان سی ماتھے کا پسینہ صفا کرنے لگی...

ن نہیں اب میں نہیں جاوگی اسکے سامنے... ماہرخ تم نمبر بلاک کر دو"درخشے نے مشورہ دیا...

اسنے چار مختلف نمبروں سے مجھے میسج کیا ہے جبکہ میں اسکا نمبر کب کا ڈل کر چکی ہوں اسنے بتایا تو درخشے نے سر تھام لیا"...

اب اب کیا کریں گے ہم"درخشے کو تو رونا ہی ایا....

ہمیں ج ..جانا ہو گا..."ماہرخ نے کہا جبکہ درخشے خاموش رہ گئ..

یہ زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی اور غلطی بھی اتنی بڑی کہ سمیٹنے سے بھی سیمٹ نہیں رہی تھی

.....ماہرخ نے فون بند کر دیا

.....جبکہ دونوں اپنی اپنی جگہ حد سے زیادہ پریشان تھیں

.....

اویس یہ فائل ہے ..... اور اس میں ان سب پرڈکٹس کی ریٹل پرائز اور تعداد موجود ہے

.....جو ہماری فیکڑی سے اپکا ارڈر بنا ہے

..امید ہے اپکو پسند ائے گا "اسنے فائل بڑھاتے ہوے کہا تو اویس نے مسکرا کر سر ہلایا

مجھے امید ہے ہماری مارکٹ خوش ہو گی..... اور ویسے بھی تم کافی محنتی ہو..... تو چیز

.....بھی شاندار ہو گی

باقی پیمینٹ کی بات رہی تو نیکسٹ ہاف ..میں اکاونٹ میں ڈلوا دوں گا "اسنے تفصیلی

..جواب دیا..... وہ دونوں افس کے خاموش ماحول میں اس وقت بیٹھے تھے

..اپ کافی لیں گے ..اف دیکھیں میں تو بھول گئ تھی "اسنے کہا تو اویس ہنس دیا

ہاں کافی بھی اور ایک لنچ بھی کیونکہ یہ پہلا ٹاسک تھا جو کمپلیٹ ہو چکا ہے ... اور کافی مارکیٹر اب یہاں آ رہے ہیں"

..حیا ہنس دی

ہاں کیوں نہیں ... چلیں پھر ... اج اپ کو لنچ دے ہی دیں"حیا نے کہا تو اس سے

...پہلے دونوں اٹھتے وارث دروازہ کھلتا اندر داخل ہوا

...اور سامنے اویس کو دیکھ کر اسنے زیچ ہو کر آنکھیں بند کیں

کیوں لڑکے تمھارے پاس کوی کام نہیں ..جب دیکھو منہ اٹھا کر پہنچ جاتے ہو "وہ سکون سے کہتے حیا کے نزدیک ایا ..اور اویس کے سامنے اسکے نازک شانے پر ہاتھ پھیلا کر اپنے نزدیک کر لیا..

...حیا تو چند لمحے حیران رہ گئ

..جبکہ اس سے الگ ہونا بھی چاہا اویس کے سامنے یہ سب بہت برا لگ رہا تھا

..اویس نے اسکے ہاتھوں کی جانب دیکھا اسنے سختی سے حیا کو پکڑا ہوا تھا

...وہ اس سر پھیرے ادمی کے منہ نہیں لگنا چاہتا تھا

" چلتا ہوں حیا پھر ملاقات ہو گی

..اسنے کہا اور اپنا موبائل اٹھایا

...ہیلو ویٹ ویٹ

یہ حیا کیا ہوتا ہے ..مانا کے تمھاری بہن ہے اور تم دل سے بہن مانتے ہو مگر اچھا نہیں لگتا ..تم مسز وارث کہہ سکتے ہو ..ٹھیک ہے گڈ بوائے ... "اسکا پہلے سے درست کوٹ درست کرتا وہ اسکا گال تھپتھپاتا ..حیا کی جانب مڑ گیا..

...حیا بہت اکورڈ فیل کر رہی تھی جبکہ اویس کا بھی یہ ہی حال تھا

اوہ مائے ڈارلنگ "..وارث نے بانہیں وا کیں اور حیا کو ان میں بھرتا کہ اویس نے پشت پھیر لی ..اور وہاں سے نکل گیا..

حیا ڈیزرو نہیں کرتی اس شخص کو" "اسنے سوچا... اور چلا گیا جبکہ وارث حیا کو .. سختی سے بازوں میں بھرے دیکھ رہا تھا..

....حیا منہ اٹھائے اسکی جانب دیکھ رہی تھی آنکھوں میں غصہ شرمندگی نمی سب تھا

..اپنے کمرے میں کیا کریں یہ اوچھی حرکتیں "حیا نے خود کو اس سے چھڑاتے ہوئے غصے سے کہا تو ..وارث ..چئیر گھما کر چئیر پر بیٹھ گیا جبکہ اسکو ..اپنے چہرے کی جانب ...کھینچا

کیوں بنا پروں کی کبوتری کی طرح پھڑ پھڑا رہی ہو ... کیا تمھارے نرم نرم رومینس میں خلل کیا میں نے "وہ معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتا بولا ..جبکہ حیا اب بھی اسپر جھکی ..تھی

اپکو شرم نہیں اتی اپنی بیوی کے ساتھ اس قسم کی بات کرتے ہوئے "وہ اسے مزید خود ...پر جھکا رہا تھا حیا نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فاصلہ بنایا اور کہا

امم میری بیوی کو شرم اتی ہے ..میری مرضی کے خلاف جاتے ہوے "اسنے حیا کی کان ...کی بالی پر انگلی چلائی ... حیا بدسکون سی ہوتی اس سے دور ہونے لگی

...مگر وارث نے اسے ایسا کرنے نہیں دیا

اچھا کیا مرضی ہے اپکی .. سلگتی رہو سسکتی رہو ... اپ اپنی زندگی میں مگن رہیں بس یہ ..مرضی ہے اپکی "..وہ اسکو اپنی گردن پر جھکتا دیکھ دور کرتی بولی

...وارث نے غصے سے گھورا

تو اور بیویاں کیا کرتیں ہیں .. نہیں بیویوں کے کام کیا ہوتے ہیں ... "اسنے اسکو جھٹکتے ہوئے کہا..

چار دیواری میں تڑپنے پر اگر بیوی بننا ہوتا ہے تو ..پھر کوئ بھی کسی بھی انسان کی بیوی نہ بنے ..ہمارا مزہب ہمارا دین یہ نہیں کہتا ..کہ بیوی کو پاوں کی جوتی بنا کر خود جیسی مرضی عیاشی کرتے پھیرو..

"..بیوی عزت کا نام ہے ... .. محبت کا نام ہے ..مگر اپکو کہاں سمجھ ائے گی

اسکے غصے سے بولنے پر وہ محظوظ ہونے کی اداکاری کرتا اسے چیڑا رہا تھا..

اچھا تم محبت چاہتی ہو . ہمم "وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور حیا کو اپنی طرف ایک بازوں سے کھینچا..

...حیا کچھ نہیں بولی ... جبکہ وارث ..اسکی اٹھتی گرتی پلکیں دیکھتا اسکے نزدیک ہوتا گیا اتنا کہ دونوں کے مابین بس انچ بھر کا فاصلہ تھا جسے عبور کرتے ہی وارث ..اسکی نزاکت سے لگی لیپسٹک پھر خراب کر دیتا اسنے اپنی لیپسٹک کا دشمن ہی تو پایا تو اسے ....

...تمھیں چھو کر مجھے اگ نہیں بننا جو بس جلتی رہے کبھی ٹھنڈی نہ پڑے

.....عورت کی عادت مرد کی کمزوری ہے

.....اور میں جانتا ہوں تمھاری ایک بار مجھے عادت پڑ گئ تو

...وارث شاہ کمزور پڑ جائے گا

وارث شاہ کہیں عورت سے محبت نہ کر بیٹھے ..." اسکے لبوں پر انگوٹھے کو مدھم حرکت دیتا

...وہ اخر میں وہ سختی سے لیپسٹک رگڑ کر اس سے دور ہوا

..پیسے دو مجھے "اسنے سنجیدگی سے کہا

...حیا اسکی قربت کے اثر سے خود کو نکالتی وارث کی جانب نہ سمجھی سے دیکھنے لگی

...اور پھر جیسے اسکی یاداشت اگئ

اپکے اکاونٹ میں ہفتہ پہلے وارث دو کروڑ روپے ڈلواے تھے "..حیا حیرت سے کہنے لگی

...

"...یعنی اب تمھیں حساب دوں گا میں

...وہ بھڑکا

وارث میرے پاس پیسے نہیں ہیں" ..حیا نے کہا تو وارث نے گھور کر اسکی جانب دیکھا ...

کوٹھے پر جاو گا میں ... اور جس جس دن ..وارث شاہ نے اپنی بولی لگوا لی نہ ... اس دن پشتاو گی "...وہ چیخا

...تو حیا نے اسکی جانب دیکھا

...وارث روکیں اسکی بات کا اثر لیتی وہ بولی

...تو وارث نے خونخوار نظروں سے اسکی جانب دیکھا.

...اپ لے لیں جتنے اپکو چاہیے "وہ مدھم اواز میں بولی

تو وارث کے لب مدھم مسکراہٹ میں ڈھلے

گڈ ..براونی "وہ اسکے ہاتھ سے چیک کھینچتا ..ہنستا ہوا نکل گیا جبکہ حیا نے بس اسکی پشت دیکھی تھی....

.....

...رات اتری تو عماد نے محسوس کیا کے حیا گھر پر اکیلی ہے جبکہ وارث وہ ہنسا.

.....ہو گا..کسی میخانے میں

.....وہ سب سے چھپتا ھیا کے کمرے کیطرف بڑھا

..کل ماہم نے ا جاناتھا

.....وہ کمرے میں داخل ہوا دروازہ بجائے بغیر

.....حیا..... اپنے کمرے میں..... بکھرے سے حولیے میں تھی

.....نائٹ ڈریس پہنے وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی کہ ..عماد کو دیکھ کر وہ حونک ہوئ

تم "اسکے نازک لب خوف سے بڑبڑاے جبکہ اسنے خود کو ڈھانپنے کے لیے..... بیڈ کی چادر

..ہی کھینچ لی

..رہنے دو ڈارلنگ ..کیا فرق پڑتا ہے "عماد نے مسکرا کر دروازہ بند کیا

عماد میں شور مچا دوں گی چلے جاو یہاں سے "وہ کانپتے لہجے میں بولی وقت دیکھا ..جو گزری

.رات کا پتہ دے رہا تھا

ممچاو شور کون ائے گا "وہ اسکی طرف بڑھتا ..بولا آنکھوں میں لالچ بھرے وہ اس وقت .

.....شیطان ہی لگ رہا تھا

حیا کا دل ڈوب کر ابھرا اسکی عزت داو پر لگی تھی جبکہ اسکا محافظ کہاں تھا وہ نہیں جانتی تھی....

....اس سے پہلے عماد اسکو گرفت میں کرتا... حیا نے سائیڈ لیمپ اٹھا لیا

..میں تمھارا سر پھاڑ دوں گی "وہ حلق کے بل چلائی

کیوں تھکا رہی ہو... .تھوڑا سا تمھارا وقت لوں گا اور یقین مانو اس بات کی کسی کو بھی

....کانوں کان خبر نہیں ہوگی "عماد اہستگی سے اسکی جانب بڑھ رہا تھا

حیا کے ہاتھ بری طرح کانپے... .اسکو لگا وہ مزید اپنا بچاو نہیں کر سکتی ..لیمپ اسکے

....ہاتھ سے اس سے پہلے چھٹتا کہ دروازہ بجا... کافی زور سے

...عماد نے گھبرا کر پیچھے دیکھا

...و... وارث "حیا کے لب پھڑ پھڑائے

..جبکہ اسکی چیخ اس سے پہلے اٹھتی عماد نے اسکے نازک لبوں پر سخت ہاتھ رکھ کر دبا دیا

اگر تو نے کچھ بھی بتایا... تو میں تیرے شرابی کو زندہ نہیں چھوڑو گا... "وہ غرایا ..اور

...کھڑکی سے لون میں کود گیا

..جبکہ حیا اس وقت شدت سے خوف زدہ ہو چکی تھی وہ فورا دروازے کی جانب بھاگی اور دروازہ کھولا تو وارث کو ہاتھ کی مدد سے کندھے پر کوٹ ڈالے ... قدموں پر لڑکھڑاتے دیکھا...

وہ اچانک اسکے سینے سے لگی... کہ وارث اپنے قدموں پر نہ سمبھلتا تو یقیناً دونوں پیچھے جا گیرتے...

حیا کا بکھرا بکھرا حولیا جبکہ اسکے سینے میں اسکا چہرہ چھپانا ..وارث کو اپنی جگہ ہلا چکا تھا وہ چند سانیے یوں ہی کھڑا... اسکو محسوس کرتا رہا... اور پھر ہاتھ اسکی کمر پر رکھا .. حیا مزید اس میں سیمٹ گئ...

جبکہ وہ رو رہی تھی .. کیونکہ اج وہ بے حد ڈر گئ تھی..

اگر وارث نہ اتا تو وہ کیسے خود کو سمبھلتی .. کیسے اپنی عزت کی حفاظت کرتی...

حیا مجھے اندر انے دو "گھمبیر لڑکھڑاتی ہوئ اواز میں وہ اسکے بالوں کی مدھر خوشبو کو اپنی سانسوں میں اتارتا .. بولا...

تو حیا خفیف سی ہو گئ جبکہ اسنے اپنے انسو بھی صاف کیے...

وارث نے اسکے شانے پر انگلی رکھی۔۔۔ حیا اسی کی جانب دیکھ رہی تھی جبکہ وہ انگلی اسکے شانے سے سفر کرتی اسکے ہاتھ تک ائ ..اور وارث نے حیا کا ہاتھ تھام لیا اور اندر داخل ہوا۔۔۔

حیا نے خود کو رونے سے بعض ..رکھا

کیوں رو رہی ہو اب کون سا طوفان اگیا میری وجہ سے۔۔۔

ویسے تو ان سمندر جتنی بڑی بڑی آنکھوں سے سب کو گھورتی پھیرتی ہو اب تمھیں رونا .ارہا ہے.. "وہ اٹکتے ہوئے بولا

جبکہ ھیا کا ہاتھ بھی چھور دیا۔۔۔

دونوں الگ الگ سمت بیڈ پر بیٹھے تھے۔۔۔

حیا کے نظروں سے عماد بلکل نہیں جا رہا تھا اسکی گندی نظروں کو یاد کر کے وہ مزید رو دی۔۔۔.

تم کیا چیز ہو۔۔۔ .روتی ہوئ بھی اچھی لگ رہی ہو "وہ نشے میں بھکتا اسکے نزدیک ہو گیا۔۔۔.

کیوں اپنی طرف کھینچ رہی ہو مجھے "حیا کے بکھرے بال ایک شانے پر سمیٹ کر ..وہ

...اسکی گردن پر جھک گیا ..جبکہ ھیا نے اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسا لیں

...اسکی قربت میں وہ خود کو محفوظ محسوس کر رہی تھی

..جبکہ وارث ..اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑتا جا رہا تھا

...اور پھر کچھ دیر کے بعد وہ اس سے دور ہو گیا

...حیا نے خمار بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا..

.....جبکہ داود بھی اسکیطرف دیکھ رہا تھا

...حیا کو اج محسوس ہو رہا تھا

...شوہر کا ہونا ہی حفاظت ہے بیوی کے لیے.

...بھلے وہ شوہر جیسا بھی ہو

..اپنی ماں کے الفاظ اج اسے خوب سمجھ ائے تھے کہ دروازے پر پڑی مرد کی جوتی بھی

...عورت کا بھرم ہے.

...اور وہ انجانے میں اسکی حفاظت کر گیا تھا.

.....وہ اس سے جتنی محبت کرتی اتنا کم تھا

حیا نے جھک کر وارث کی پیشانی پر لب رکھ دیے ..انسو ٹوٹ کر اسے گالوں پر موتیوں کی طرح بکھر رہے تھے جبکہ وارث پر اسکا لمس شدت سے اثر انداز ہوا.....

اسنے حیا کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے ساتھ لیٹا لیا ..جبکہ بنا اسے موقع دیے ..وہ اسکی سانسوں کو الجھا گیا.....

حیا..اس سے اس عمل کی توقع نہیں کر رہی تھی.....

..وہ پہلے حیران ہوئ ..مگر اسکی قربت گھائل کرنے کے لیے کافی تھی

جبکہ مقابل پر تو جیسے شراب سے زیادہ نشہ حیا کا چڑھا تھا اسکو سختی سے تھامے ..... اسکو جیسے خود کو سیراب کر رہا تھا.....

حیا کی سانسیں بری طرح الجھی ہوئ تھیں.

وارث اپنی حدوں سے اگے بڑھتا کہ فون کی تیز بل سے جیسے وہ ہوش میں ایا.....

اور حیا پر سے ایکدم وہ جھٹکا کھا کر دور ہوا.....

جبکہ حیا.....

...اپنا حولیہ سمبھالتی اٹھی

....بیل وارث کے فون .کی بج رہی تھی مگر وہ سر تھامے بیٹھا تھا

...حیا نے خود پر چادر کھینچ لی اس وقت وہ کافی شرمندہ محسوس کر رہی تھی

....وارث نے کھا جانے والی نظروں سے اسکیطرف دیکھا

...اور وہاں سے اٹھ کر وہ واشروم میں چلا گیا

....حیا کی آنکھیں بھیگ گئیں

....کیا تھا ایسا جو وہ نزدیک اکر بھی ... .دوریاں بنا جاتا تھا

اسنے اسے جاتے دیکھا ..اور پھر اسکا سیل دیکھا نمبر ان نون تھا ..اور پھر تنگ اکر اسنے وہ

....نمبر اٹھا لیا

.و ..وارث "کپکپاتی نحیف سی اواز حیا ..ایکدم چکنا ہوئ

..میرے بیٹے "کوئ دل ہار کر سسکا تھا

...حیا کے کان سن ہو گئے

....وارث کی ماں زندہ تھی

اسنے محسوس کیا وہ حونک ہی رہ گئ ..جبکہ مقابل روے جا رہا تھا

ایک بار اپنی ماں کو دیکھ لو کس حال میں ہے "وہ بولیں تب تک وارث باہر اگیا جبکہ ھیا نے موابئل ڈسکنکٹ کر دیا...

اور وارث کی صورت تکنے لگی... وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی..

یہ بیہودہ لباس کس خوشی میں پہنا ہوا ہے "وہ چیڑ کر بولا..تو حیا نے... اسکو حیرت سے دیکھا..

بیوی پہنے تو گناہ ہو گیا باہر والیوں سے دل لگتا ہے "حیا نے بھی غصے سے کہا اور سر تک چادر تان لی..

تم نا زیادہ نہ بولو سمجھی... جو تم چاہ رہی ہو وہ تو میں کروں گا نہیں "وارث نے غصے سے اسپر سے چادر کھینچی...

میں کچھ نہیں چاہتی اپ سے... سمجھے اپ ..سونے دیں مجھے "حیا نے کہا ..اور دوبارہ چادر کھینچی جبکہ وارث کی نظریں ایک بار پھر اس کے بے باک نائٹ ڈریس میں الجھ گئیں....

تم نہ نکلو کمرے سے ۔۔۔ تماشے باز جان بوجھ کر ..جال بن رہی ہو میری طرف "وہ جھنجھلاتا ..اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھانے لگا ..

۔۔۔جبکہ ھیا نے اسکو حیرت سے دیکھا

وارث "وارث کے کھینچنے ہر وہ بید سے اٹھ چکی تھی ۔۔۔ جبکہ وارب اسے بلکانی کی جانب لے جا رہا تھا ۔۔۔

"وارث یہ کیا کر رہیں ہیں اپ اچھا ٹھیک ہے میں ۔۔۔ چینج

۔۔۔اسکی بات منہ میں ہی رہ گئ جبکہ وارث نے گلاس ڈور بند کر دیا

حیا ..نے پیچھے مڑ کر دیکھا ..رات کی خاموشی اور ہلکی پھلکی حشرات کی آوازیں اسے ڈر لگنے لگا..

اسنے تادیر دروازہ بجایا مگر وارث نے نہ کھولا ..موسم بھی سرد تھا ..وہ بازوں کو بازوں سے جوڑے زمین پر بیٹھ گئ ۔۔۔

۔۔۔اور اسی سخت زمین پر اس ظالم کے ظلم پر کڑھتی وہ سو گئ

...سکون تو وہ لے گئ تھی جس کو بلکنی میں بند کر دیا تھا

..اب وہ کیسے سو سکتا تھا... وہ چیڑ کر اتھا اور دروازہ کھول دیا

..حیا زمین میں لیٹی تھی ..سکڑی سیمٹی

...وارث چند لمحے اسے دیکھتا رہا ..اور پھر بازوں میں بھر لیا

وہ اسے روم میں لایا اور بید پر لیٹا کر ..وہ اسی کے بلنکٹ میں اسکو بانہوں میں بھر کر

...لیٹ گیا

.....اسکے شانے سے سر ٹکائے اس وقت اسے دنیا جہاں کا سکون میسر اگیا تھا

.اور سکون ملتے ہی وہ جلد نید کی وادیوں میں اتر گیا

.....

اگلی صبح اسکی انکھ کھلی تو ہمیشہ کیطرح اسکی بانہوں میں پایا ..وہ غصے سے بھڑکی اور اسے

...جود سے پرے دھکیلا

..بدتمیز انسان "وہ گھورتی اسے کھڑی ہوئ ..تو وارث نے اسکا تکیا خود میں بھینچ لیا

..زہر لگتے ہیں اپ مجھے "حیا بولی تو وہ تکیوں میں منہ دیے ہی بولا

" یہ میرا ڈائلوگ ہے

..حیا نے مٹھیاں بھینچی

"..مرنے دیتے یہاں کیوں لے ائے پھر سٹیکر کیطرح چپکے ہوے ہیں

..ہاں مرنے تمھیں دوں کماے گا کون "وہ اسے چیڑاتا بولا تو حیا کا منہ کھل گیا

..بس اتنی ہی دلچسپی ہے مجھ میں "وہ گھورتی ہوئ بولی

...اس سے بھی کم "وارث نے تکیا اسپر اچھال دیا

...وارث کسی دن تکیا رکھ کر مار دوں گی میں "وہ غصے سے چیخی

..پھر میرے بغیر کیسے رہو گیَ "وہ دانت نکالتا بولا جبکہ ھیا پاوں پٹخ کر واشروم میں بند ہو گئ

..وارث کو ہنسی ائ

..رات کی شرمندگی کا اثر زائل ہو گیا تھا

..اسنے اہنا سیل چیک کیا ..اور نمبر دیکھا

..یہ کس کا ہے اور کس نے بات کی لیے "وہ کال ہسٹی چیک کرنے لگا

..تب تک ھیا بھی اگئ

...کل تم نے میرا سیل یوز کیا تھا "وارب نے تیوری چڑھا کر پوچھا

..حیا کو جیسے یاد اگیا

ہاں وہ میری بیٹری ختم ہو گی تھی .تو درخشے نے اپکو کال کر لی" ..حیا نے بتایا ..جبکہ وارث نا سمجھی سے دیکھنے لگا..

اب یہ درخشے کون ہے "اسنے جیسے ہوچھا... حیا کا بس نہیں چلا اپنے بال نوچ دے .....

...اف... کیا تھا وارث

کوی نہیں اس معصومیت پر میں اپکی کچھ نہیں کہہ سکتی" ..اسنے ..بالوں میں برش چلایا ..جبکہ وارث نے اسکے بال مٹھی میں بھر لیے اور اسکا رخ اپنی جانب کیا..

.حیا نے اسکیطرف دیکھا ..جو ہمر اسکی گردن کو دیکھ رہا تھا ..اور پھر اہستگی سے وہ جھکا

...اور اسکی گردن کے تل پر پیار کیا جبکہ ھیا کا وجود سنسنا اٹھا

..وارث .اسکے اڑے اڑے رنگ دیکھ جر مسکرایا

برداشت کی ہمت نہیں اور خواہشیں دیکھو میڈیم کی "وہ اسپر طنز کرتا چلا گیا جبکہ حیا کا بس نہیں چلا برش مار دے اسکے سر پر

.....

..بختاور کی مزید ڈیمانڈ پر دونوں کے پسینے چھوٹ گئے

بس تھوڑا سا تو وقت دینا ہے دونوں لڑکوں کو ..پھر وعدہ تم دونوں کو کبھی نہیں بلاو گی اور یہ ثبوت بھی سارے میٹا دوں گی "اسنے ایک وڈیو دیکھائ جس میں وہ کسی کے فلیٹ میں گھسی چوری کر رہیں تھیں..

یو باسٹرڈ "ماہرخ چلائ جبکہ بختاور کے پیچھے کھڑے لڑکے نے اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا

..بختاور ہنس دی

..ماہرخ ..اپنی جگہ پر جا گیری

...پلیز ہمارے ساتھ یسامت کرو تمھیں اللہ کا واسطہ "درخشے نے اسکے اگے ہاتھ جوڑے

جبکہ کسی نے چیئر پر پڑی ... اس لڑکی کی آنکھوں کو غور سے دیکھا ..اور وہ سپیڈ سے چلتا

...ان تک پہنچا

...ماہرخ کی کلائ اچانک ہی کسی کی فولادی گرفت میں .اگئ

.. تم تم نے چوراے ہیں میرے 4 کروڑ "وہ شدت غصے سے بولا

...جبکہ درخشے اور ماہرخ کا نئے سرے سے رنگ اڑ گیا

..وہ بنا شک کے وہی ادمی تھا جس کے ہاں انھوں نے چوری کی تھی

..ن .. نہیں ..ک ..کون ..کون ہیں ا ..اپ "ماہرخ خوف زدہ سی بولی

اچھا ..ابھی پولیس ائے گی تو سب سچ اگلو گی شرافت سے میرے پیسے نکالو "ارہم نے

..اسے جھنجھوڑ دیا

" ب ... بھائ ..ایسا کچھ نہیں اپ چھوڑیں میری دوست کو

..درخشے نے اسکا ہاتھ ارہم کے ہاتھ سے نکالنا چاہا

" اچھا ..تو پولیس کو کال کرنی ہی پڑے گی دو چار چھتر کھاو گی تو کبھی ڈاکہ نہیں ڈالو گی

..ارہم نے موبائیل نکالا بختاور اور اسکے دوست تو وہاں سے چپکے سے نکل گئے

ب

بھائ ..اپکے پیسے ان کے پاس تھے انھوں نے ہمیں ..یہ سب کرنے کو کہا تھا ہم ..

...ایسی لڑکیاں نہیں ہیں "درخشے اسکے قدموں میں بیٹھتی بولی

بس... جانتا ہوں میں کیسی لڑکیاں ہو تم... مجھے میرے 4 کروڑ روپے چاہیے ..ورنہ

...مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا ..اور وہ بھی کل مجھے اسی ریسٹورنٹ میں پیسے دے دینا سمجھیں تم دونوں "وہ دونوں کو گھورتا چلا گیا ..جبکہ وہ دونوں ..لوگوں کی خطرناک نظروں

...سے بچتیں اٹھ کر باہر نکل گئ

...جبکہ رکشے میں بیٹھتے ہی دونوں کی سسکیاں بندھ گئیں

اب کیا ہو گا ماہرخ "درخشے نے پوچھا... تو اسنے نفی میں سر ہلایا میں نہیں جانتی ..میں

..سچ میں نہیں جانتی... "وہ آنسو صاف کرتی بولی

...کروڑ کہاں سے لائیں گے "درخشے... کا دل جیسے بند ہونے کے قریب تھا 4..4

تم تم حیا اپی سے بات کرو پلیز··· وہ ہماری کچھ مدد کر دیں "ماہرخ نے کہا··· تو درخشے ..نے حیران ہو کر اسکو دیکھا..

یہ کیا بات کر رہی ہو تم ..ہم کیسے انکی ہیلپ لیں گے "وہ بولی ..تو ماہرخ نے اسکاہاتھ پکڑ لیا..

صرف وہی ہیں جو ہمیں بچا سکتیں ہیں ..ورنہ بہت کچھ غلط ہو جائے گا"وہ اسے فورس کرنے لگی .. تبھی درخشے کو بھی احساس ہوا وہ خود کچھ نہیں کر سکتیں..

اور دونوں نے رکشے والے کو··· ڈیفنس کے راستے پر چلنے کو کہا··· وہ دونوں ڈری ہوئ بھی خوب تھیں···

..

حیا کافی دیر سے اس اواز کے بارے میں سوچ رہی تھی···

.اسے لگا وہ مر چکیں ہوں گئ مگر وہ زندہ تھیں وارث کو فون بھی کیا

..اس کا کیا مطلب ہے وارث ان سے رابطے میں ہے

..نہیں .. صبح ہی انھوں نے نمبر کو نہیں پہچانا تھا مطلب انھوں نے اسکا نمبر لیا تھا

..اور جب وہ جا چکیں تھیں تو اب اسے یاد کیوں کر رہیں تھیں

..حیا الجھ سے گئ تھی

..اسنے فائز کو روم میں بلایا

..جی"وہ اندر ایا

فائز تم سے ایک بات پوچھوں "حیا نے کہا ..تو فائز نے سوالیہ نظروں سے اسکیطرف دیکھا..

تم وارث کی ماں کے بارے میں کیا جانتے ہو "اسنے پوچھا تو فائز نے چونک کر حیا کو دیکھا ...

..کچھ بھی نہیں ..بس اتنا کہ وہ اپنے کسی عاشق کے ساتھ بھاگ گیئں تھیں ایک رات ..اسنے کہا تو ..حیا نے سانس کھینچی"

یہ وہ ہی کہانی ہے جو ..تمھیں تمھارے بڑوں نے بتائ تھی جبکہ مجھے اصل کہانی جاننی ..ہے مجھے لگتا ہے ... کہ وہ بے قصور ہیں وارث ان سے غلط نفرت کرتا ہے

..اور انکی وجہ سے شاید ہر عورت سے

..وہ بربڑائ تو فائز نے اسکی جانب گور سے دیکھا

حیا نے اسکی یہ چوری پکڑ لی .وہ اپنی جگہ سے اٹھی ..پلیز فائز کچھ جانتے ہو تو بتاو ..مجھے "اسنے کہا .تو فائز نے

.....اسکی جانب دیکھا

میں ایک دوست سے ملنے گیا تھا ..وہ .متوسط تبقے کا ہے ..وہاں ایک گلی میں انکو بھوک ..سے روتے دیکھا تھا

.....اسنے جواب دیا تو حیا شاکڈ رہ گئ

میں انکے پاس سے گزر گیا مگر انھوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا ..اور مجھ سے مانگنے لگیں انکی حالت دیکھ کر مجھے ..انپر بہت ترس ایا ..اور میں نے پیسوں کے بجائے انکے ہاتھ میں .....ایک نمبر تھما دیا

وہ حیران آنکھوں سے مجھے دیکھنے لگیں ..یہ وارث کا نمبر ہے "میں نے کہا تو وہ شاکڈ ہو .گئیں .اور میں اگے نکل گیا ..بس اس سے زیادہ میں نہیں جانتا نہ ہی دلچسپی رکھتا

.....اسنے صاف کہا ..تو حجا بے چین ہو گئ

..مجھے لگتا ہے مجھے ان سے ملنا چاہیے "اسنے کہا جبکہ فائز نے نفی کی

گھر میں طوفان ا جائے گا ..اگر اپ نے کوئ بھی انکے متعلق سٹیپ لیا "..اسنے ا نے والے وقت کی سختی سے اسے بچانا چاہا... مگر میں جاننا چاہتی ہوں ساری حقیقت" .وہ ...بولی ..اور بیگ اٹھا کر باہر نکل گئ

.....

لو جی پہلے وہ غریبنی کم ہمارا دماغ کھا رہی ہے جو اب اسکے ملنے ملانے والے بھی یہیں "آئیں گے

چچی نے نخوت سے دنوں کو دیکھا ..جبکہ دونوں حیرت سے سلام کے جواب میں یہ بات ..سن کر کافی پریشان دکھ رہیں تھیں... مجھے لگتا ہے ..اسنے ہی بلایا ہو گا "بتائ بولی تو ...مقابل دونوں خفت زدہ سی رہ گئیں

لو .اگیا ..انکا شرابی "چچی اسے دیکھ کر اپنے اندر کی بھڑاس نکالتی بولیں جبکہ وارث نے ...انکی جابب دیکھا

اپکی بڈھی ہڈیاں سکون میں نہیں آئیں گی "اسنے کہا تو ..ماہرخ اور درخشے تو ہونق رہ ..گئیں

بڑے چھوٹو سے اور چھوٹے بڑوں سے کیسے مخاطب تھے ۔۔۔ حیا نے تو کبھی ایسا ماحول ۔۔۔نہیں بتایا

اسلام علیکم !بھائ "درخشے کے ساتھ ماہرخ نے بھی سلام کیا ..جبکہ وارث نے چونک کر دونوں کو دیکھا

۔۔۔میری کوئ بہن نہیں ہے"وہ انکو گھورتا بولا ۔۔۔

ہاں ہو بھی کیسے سکتی ہے ۔۔۔ گھٹیا حرکتوں سے فرست ملے تو اس پرکٹی بیوی کی ناک میں نکیل ڈالے باپ بھی ایسا ہی تھا ..یہ بھی ایسا ہی ہے ۔۔۔ وہ بھی ایک دن بھاگ جائے گی لکھ کر رکھ لینا ۔۔۔"

..چچی نے نفرت سے کہا

میں تیرا لحاظ کر رہا ہوں اور تو سر پر چڑھ رہی ہے "وہ چیخا ..جبکہ پیچھے سے اتے عماد نے اسے چچی سے دور کر دیا۔۔۔ وارث نے عماد کو جھٹکا ۔۔۔..

انکی زبان کو نکیل ڈالو پہلے سمجھے "وہ عماد پر چیخا ..تو عماد نے بنا کچھ کہے چچی اور ماں کواندر جانے کا کہا

..چائے لاو میرے لیے .."وہ عماد کو گھورتا بولا ...

جبکہ عماد ان دونوں لڑکیوں کو دیکھ رہا تھا جو گھر کا تماشہ دیکھ کر اڑے رنگوں سے انھیں ...دیکھ رہیں تھیں

اپ کون "عماد نے دانت نکالتے ہوئے غلیظ نظروں سے دونوں کو دیکھا تو دونوں نے ..اپنی چادریں درست کیں

وہ ..اپی ..اپی حیا اپی سے ملنا ہے "اسنے کہا ..تو ..ابھی عماد جواب دیتا ..کہ حیا اور فائز اندر داخل ہوئے ..جہاں حیا پریشان ہوئ وہیں فائز اسکو دیکھ کر بے انتہا خوشی محسوس کرنے لگا... ارے اگئیں ..حیا بھابھی "عماد نے حیا کیطرف دیکھ کر لفظوں کو زور دیا ..تو ..وارث جو ..ایل ای ڈی دیکھ رہا تھا ..بولا

..مائے لو ..آ جاو اکھٹے چائے پیئے گے "اسکی اواز پر حیا ..کا چہرہ سرخ ہوا

.. تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو "سب پر لعنت بھیج کر وہ ..ان دونوں کیطرف بڑھی ا.اپی اپ سے ملنے ائے تھے "درخشے نے سہمتے ہوے کہا سامنے کھرا لرکا اسے مسلسل گھورے جا رہا تھا... میرے روم میں چلو "اسنے دونوں کو اپنے روم کیطرف اشارہ کر کے

کہا ..اور پھر عماد کیطرف دیکھا ..جس نے فائز کے جاتے ہی حیا کو ڈھٹائ سے انکھ ماری ...

..حیا نے وارث کی جانب دیکھا

...تبھی وہاں ملازمہ چائے لے ائ

....اور وارث اس سے کپ تھام کر ..صوفے پر سے اٹھا

..اور حیا کے پاس ایا ..ایک بار پھر وہ اسکی حفاظت کر گیا تھا بنا کچھ جانے

..وارث نے پہلے عماد پھر حیا کو دیکھا

کیوں تیتر تیری بیوی چھوڑ کر بھاگ گئ کیا "وہ چائے کا گھونٹ بھرتے حیا کے شانے پر

..ہاتھ پھیلا کر اسے نزدیک کرتا بولا

..تم سے مطلب ... "عماد چنکا

..لو بھلہ ہم سے مطلب نہیں ... تو کس سے مطلب "سرد اہ بھر کر گرم گرم چائے

کا کپ .. عماد کے ہاتھوں پر سکون سے انڈیلتے ہوے جیسے اسکے دل کو کچھ نہیں ہوا تھا

...

...جبکہ عماد چلا اٹھا

...آآآآ "وہ چیخیں مارتا ..پانی کی تلاش میں دوڑتا کے وارث نے اسے پکڑا اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھ چھچھوند.در "..وہ اسکو مسکرا کر کہتا ..بولا جبکہ عماد نے دونوں کی جانب خونخوار نظروں سے دیکھا ..حیا کی آنکھوں کا سکون نوچ لینے کا عزم کر چکا تھا... وہ

چلیں براونی "اسنے کہا تو حیا نے اثبات میں سر ہلایا اور ایک دل جلا دینے والی مسکراہٹ ..عماد پر اچھال کر وہ وارث کے ساتھ اپنے روم میں جانے لگی

...کہ حیا نے اسے روک لیا

اندر وہ دونوں ہیں اپ ..اپ ٹیریس پر چلے جائیں تھوڑی دیر... "حیا نے کہا تو وارث ..نے ای برو اچکا کر دیکھا

حیا بی بی "اسکا چہرہ پکڑ کر... اسے دیوار کے ساتھ لگاتے وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈال چکا تھا...

We are not sweet happy couple "

دشمن ہو تم میری یاد رکھا کرو۔۔۔ اسکی گردن میں چین ..پر انگلی چلاتے وہ .. گھمبیر لہجے میں بولا جبکہ حیا نے اسکی شرٹ کو پکڑا.

و۔۔۔ وارث.میں میری بہنیں بیٹھی ہیں اندر "وہ بولی ..تو وارث نے اسکی آنکھوں میں دیکھا..

حیا اس کی نگاہوں کی تاب نہ لا سکی..

۔۔۔جبکہ حیا کی انگلیاں کے ناخون ..وارث کے گریبان میں چبھ چکے تھے

مجھے غرض نہیں۔۔۔ "وہ مدھم اواز میں بولتا ..اسکے لبوں کی لیپسٹک ..پر انگوٹھا ..چلا رہا تھا..

وارث ..اپ خراب کر دیں گے "حیا ممنائ.

اج انگوٹھے کا استعمال نہیں کروں گا براونی "اسنے کہا ..اور دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ . تھام کر وہ اسکی سانسوں کو سختی سے قید کر گیا۔۔۔ حیا نے اسکی شرٹ کو مزید سختی سے پکڑا جس کے باعث اسکے ناخن وارث کو بری طرح چبھتے اور جتنا ناخون چبھتے اتنی وارث کے عمل میں شدت اتی گئ۔۔۔

توبہ استغفار "تائ ..کی اواز پر حیا ..گڑبڑا گئ ..جبکہ وارث نے اسکے سر کے پیچھے ہتھیلی ...رکھ کر مزید ..اسکو خود میں محو کر لیا ..کہ تائ شرمندہ ہوتیں ..وہاں سے چلی گئیں اور وارث نے اہستگی

...سے اسے ازاد کیا

اپ بہت برے ہیں "حیا .تیز تیز سانس لیتی غصے سے بولی ..دوسری طرف جس کی اپنی سانسیں بھی اکھڑ چکیں تھیں ناجانے اسکو کیا سوجی وہ پھر سے ..اسکے چہرے پر جھک ..گیا

....اسی سختی سے

.....حیا پھڑپھڑا کر رہ گئ

....اور زبردستی اسکو خود سے جدا کر کے ..وہ کھانستی ہوئ ..زمین پر بیٹھ گئ

....جبکہ وارث .. بھی تیز سانسیں بھرتا ..اسپر طنزیہ مسکان پھینکتا وہاں سے چلا گیا ..حیا کی آنکھیں بھیگ گئیں تھیں

.....

...درخشے اور ماہرخ کی بات سن کر وہ ..اڑی ہوی رنگت لیے دونوں کو دیکھ رہی تھی

اور بناتوقف اسنے درخشے کے منہ پر .تھپڑ دے مارا ..زندگی پہلے عزاب کم تھی کو وہ دونوں

...نئ کہانی لے کر اسکے پاس اگیئں تھیں

.تم اتنی بہادر کب سے ہوگئ..کہ باپ کی عزت کو دو ٹکے کا کر دو "وہ چلائ

...درخشے اور ماہرخ رو دی تھیں ..انکی سسکیاں کمرے میں گونج رہیں تھیں

اگر میں تمھیں چار کروڑ دے دوں تب بھی تمھاری جان نہیں چھوٹے گی... سمجھی

دونوں ..وہ جو وڈیو ہے وہ کون ڈل کرائے گا وہ لڑکی تمھیں ویسے ہی زلیل کرے گی "حیا

..کی بات سے وہ دونوں مزید خوفزدہ ہو گیئں جبکہ حیا نے سر تھام لیا

اج اسے خوب رونا ا رہا تھا... وارث کی حرکت دل کاٹ رہی تھی ..وہ اس سے صرف

.....نفرت کرتا تھا

..جاو تم دونوں یہاں سے "حیا نے کہا تو وہ دونوں ..اسکے پاوں میں بیٹھ گئیں

...میں نے کہا جاو "وہ چلائ

تو درخشے اور ماہرخ دونوں انسو پونچتی باہر نکل گئیں جبکہ حیا ..خود کی بانہوں میں سمٹ کر

.....خود ہی رو دی

.....

...فائز نے ان دونوں کو بھاگ کر جاتے دیکھا وہ روکنا چاہتا تھا درخشے کو

مگر اسکے کچھ کہنے سے پہلے وہ باہر نکل گئیں

..... جبکہ ٹیریس سے یہ منظر وارث نے بھی دیکھا تھا

.....

...دروازے پر پولیس دیکھ کر وہ حونک کھڑے رہ گئے

جناب اپکی بیٹی درخشے کے اریسٹ وارنٹ ہیں ... .ہمارے پاس ..چوری کے جرم میں

انکو باہر بلائیں" ..پولیس والے نے کڑک اواز میں کہا جبکہ وہ جمع ہوتے ماحلے کو دیکھ

...رہے تھے ..برسو سے بنی عزت ..اچانک ہی چٹکیوں میں راخ میں مل جاتی ہے

یہ اپ کیا کہہ رہیں ہیں میری بیٹی نے ..چوری کب کی "وہ خود کو سمبھالتے ہوئے بولے ...

..لڑکی کو برامد کرو... یہ سب باتیں پولیس سٹیشن جا کر کرنا "پولیس والا اب تلخی سے بولا

...درخشے ..پتے کیطرح کانپ رہی تھی

..درخشے درخشے "امی نے اسکے کمرے کا دروازہ بجایا

...شوہر کی برسو کی عزت اور جھکے شانے ان سے دیکھے نہیں جا رہے تھے

...درخشے دروازہ کھولو"امی زور سے بولیں

امی میں

میں نے کچھ نہیں کیا "درخشے کانپتی اواز میں اپنی بات سمجھانا چاہتی تھی مگر اسکی اپنی . سماعتوں کی حدود سے اسکی اواز نہیں نکل رہی تھی جبکہ اسکی آنکھیں سرخی اور آنسو سے ...پھول سی گئیں تھیں

درخشے اللہ کا واسطہ دروازہ کھول مار ڈالنا چاہتی ہے کیا "امی کی سسکتی اواز ائ تو وہ انسو ...پونچتی اٹھی

..اور کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولا تو سامنے ..پولیس کو دیکھ کر وہ ..جیسے مرنے کو تھی

ابو نے اسکی جانب دیکھا .تو انکی نظروں میں ایک مان تھا جیسے ابھی وہ پوچھیں گے اور وہ چیخ کر کہے گی یہ سب جھوٹ ہے ..اور وہ جیسے پھر سے سرخرو ہو جائیں گے..

وہ اسکے پاس ا رہے تھے ..درخشے کا دل کیا بھاگ جائے یہاں سے

اور وہ اس سے کوئ سوال نہ کر سکے ,,مگر ایسا نہیں تھا---

وہ اس کے پاس آئے اور اس کے سر پہ ہاتھ رکھا

درخشے مجھے بتاؤ یہ سب کیا ہے کیا یہ جو کہہ رہے ہیں سچ ہے "درخشے کے آنسو متواتر بہہ رہے تھے---

سمجھ نہیں آئی کیا جواب دوں حقیقت تو یہی تھی کہ اس نے چوری کی تھی ----

" ابو مجھے معاف کر دیں--- میں نے سب جان بوجھ کر نہیں کیا

وہ سسکتے ہوئے بولی----

جب کہ انہوں نے دل تھام لیا-----

کیا ان کی اولاد بھی ایسا کر سکتی ہے انھوں نے کبھی نہیں سوچا تھا---

دوسری طرف امی کا بھی یہی حال تھا----

درخشے کیا بولے جا رہی ہے---

ہوش میں تو ہے "انہوں نے اسے جھنجھوڑا---- مگر درخشے کے پاس آنسوں کے سوا کچھ نہ تھا----

بند کرو یہ ڈرامہ "پولیس والا اکتا کر بولا----

"ان کے اریسٹوارنٹ ہمارے پاس ہیں ہم انہیں گرفتار کر رہے ہیں

اس نے سختی سے کہا اور ایک لیڈی آفیسر آگے بڑھی اور درخشے کا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا---

ابو نہیں پلیز مجھے بچائیں-- میں نے یہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا "وہ چیخی----

مگر لیڈی آفیسر اسے گھسیٹتی ہوئ گاڑی تک لے گئ---

اسنے تڑپتے ہوئے اپنے باپ کو دیکھا ہارے ہوئے انداز میں وہ مجبور باپ بیٹی کو دیکھ رہا تھا پورا محلہ یہ تماشہ دیکھ رہا تھا جبکہ چیمگویاں الگ ہو رہیں تھیں ---

درخشے سیمٹ کر بیٹھ گئ --

چار کروڑ چرا کر اس کی معصومیت تو دیکھو۔ "لیڈی افیسر نے غصے سے کہا .جبکہ درخشے مزید سہم گئ....

.....

بابا میں نے نہیں جانا بابا پلیز "ماہرخ نے انکے پاوں پکڑ لیے جبکہ ... لیڈی افیسر اسے کھینچ رہی تھی..

لے جائیں اسے "وہ غصے سے اسے دھکیلتے بولے ..اسنے ماں کیطرف دیکھا..

باپ سوتیلا تھا تو ماں تو سگی تھی نہ...

مگر وہ بھی اس سے نگاہیں پھیر گئیں تھیں...

ماہرخ کے پاس اب کوئ نہیں رہا تھا....

لیڈی افیسر نے اسکو کھینچا تو وہ انکے ساتھ گھسیٹتی چلی گئ....

جبکہ اسکے اگے پیچھے کوئ نہیں تھا اج اسے اس بات کا اندازا ہو گیا تھا....

...وہ سو کر اٹھی... .تو وارث اسکے ساتھ ہی لیٹا ہوا تھا... وہ مدہوش سویا ہوا تھا

.... بے فکر شاید... .اسنے بال سمیٹے... اور اسکا دھیان وارث کی ماں پر چلا گیا

.... اسکا دل کیا وہ جائے اس عورت کے پاس

... اسکی اواز کی بے بسی اسکے کانوں میں اب بھی گونج رہی تھی

وہ اٹھی ..اور جلدی سے فریش ہونے چلی گ ..<وہ سوچ چکی تھی کہ اسے کیا کرنا ہے

...

.... دس منٹ بعد وہ باہر نکلی ..اب بھی وارث سویا ہوا تھا

..وہ بغیر اسکو جگائے کمرے سے باہر نکل ائ ..تو اسے فائز باہر نکلتا دیکھائ دیا

..فائز بات سنو "اسنے پکارا تو فائز کے قدم رک گیے

..جی "اسنے حیا کی جانب دیکھا

... فائز میں ملنا چاہتی ہوں انٹی سے "فائز نے اسکی جانب دیکھا

اپ جانتی ہیں یہ سب اپکے لیے بے حد نقصان دہ ہو گا "اسنے اسے روکنا چاہا ..مگر اسنے

... نفی میں سر ہلا دیا

کیا تم میرے ساتھ چلو گے یہ "وہ اگے بڑھتے ہوئے بولی تو فائز لو چار ناچار اسکے پیچھے جانا پڑا...

.....

کچھ ہی دیر میں وہ اس محلے میں تھے... .درخشے کے فون سے کالز ا رہیں تھیں مگر اسنے پک نہیں کی ..کیونکہ فلحال وہ اسکی کسی بھی بات سے زیادہ اہم کام کر رہی تھی اسنے فون کو سائلنٹ پر کیا ..اور فائز کا ویٹ کرنے لگی... جبکہ اب اسے کچھ دیر ہو گئ تھی

...تبھی وہ خود گاڑی سے نکل ائ

...اور دیکھنے لگی... .کہ اسے ایک تنگ بے حد تنگ گلی میں فائز نظر ایا

...وہ اسکے پیچھے گئ... تو فائز کسی پر جھکا ہوا تھا

...جبکہ مقابل شاید کوئ مانگنے والی تھی کیونکہ اسکا حولیہ اسکے بال اسکا چہرہ .

...وہ پہچان چکی تھی انھیں جبکہ پہچانتے ہی اسکا دل انکی حالت دیکھ کر تڑپا

...یہ شاید بے ہوش ہیں "فائز بولا

ف

..فائز انھیں گاڑی میں ڈالو "اسنے اسے کہا جبکہ فائز رک گیا ..

میں اپ کو کہو گا اپ اب بھی غلط کر رہیں ہیں یہ اپکے لیے نقصان کے سوا کچھ نہیں ہے "

فائز انکی حالت دیکھو اور اب بھی تم مجھے نفع نقصان بتا رہے ہو انسانیت بھی کوئ چیز ہے "وہ اسکو جھڑکتی خود ہی انکو اٹھانے کی کوشش کرنے لگی لوگ حیرت سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے جو اس مانگنے والی کو گود میں اٹھا کر گاڑی میں ڈال رہے تھے... مگر حیا نے کسی کی جانب نہیں دیکھا... اور اس بار گاڑی اسنے خود ڈرائیو کی اور ہسپیٹل کی جانب چل دی...

.....

..ڈاکٹرز نے انھیں اڈمیٹ کر لیا تھا انکی حالت کافی خراب تھی

دو دن سے خوراک نہ لینے کے باعث وہ بے ہوش ہو چکیں تھیں ..فائز اسکی جانب ..دیکھ رہا تھا ..جو شکل سے ہی بے حد متفکر نظر ا رہی تھی

اپ اس بارے میں وارث وک کچھ مت بتائیے گا" ..اسنے کہا جبکہ حیا نے کھا جانے والی ..نظروں سے اسکی جانب دیکھا

تم جاو کمپنی ... .وہاں کام ہو گا "..اسنے فون اٹھاتے ہوئے کہا ..تو وہ بنا کچھ بولے وہاں ...سے جاتا ..کہ ڈاکٹر نے بلا لیا

.....جبکہ حیا ..کی پشت تھی اسکی جانب اور وہ شاید کسی کو کال ملا رہی تھی

درخشے کے بجائے فون امی نے اٹھایا ..جبکہ انکی رونے کی اواز سن کر حیا... کا دل ..ڈوب سا گیا سب سے پہلا خیال ابو کیطرف ہی گیا

امی امی کیا ہو اہے اپ کیوں رو رہی ہیں "وہ بولی جبکہ پریشانی سے اسکی ٹانگیں کانپ ...اٹھیں تھیں

حیا..تیرے ابو کو کچھ ہو گیا ہے حیا۔۔۔ ".وہ سسکتے ہوئے بولیں جبکہ حیا..نے سامنے سے اتے فائز کے ہاتھ سے گاڑی کی چابی چھینی ..اور وہ بنا کچھ سنے باہر کی جانب دوڑی..

۔۔۔بھابھی "فائز خود پریشان ہو اٹھا

۔۔۔مگر حیا سرخ آنکھوں سے تیز ڈرائیو کر رہی تھی۔

دل میں اپنے باپ کے لیے دعا گو..وہ گھر کے راستے پر تھی جبکہ فائز بھی ساتھ تھا اور مسلسل ایک ہی سوال کر رہا تھا۔۔۔

گھر کے سامنے گاڑی روکتے ہی وہ اندر کی جانب دوڑی تو..جو خبر ان دونوں کو ملی وہ دونوں ہی اپنی جگہ ہل کر رہ گئے۔۔۔

۔۔۔حیا..نے باپ کی جانب دیکھا..جو آنکھیں موندے لیٹے ہوئے تھے

ڈاکٹر کہتے ہیں ہارٹ اٹیک کا خطرہ ہے "امی بری طرح رو دی جبکہ حیا نے اپنا سر تھام لیا..

وہ کیسے غافل ہو گئ تھی ۔۔۔ ان دونوں سے ..اور اتنی دیر کر دی اسنے کے اسکے باپ کو ۔۔۔محلے والے لے کر گئے تھے

فائز خود حیران رہ گیا تھا ..مگر وہ جلد ہی سمبھلا یہ حیران رہنے کا وقت نہیں تھا ..اسنے حیا ۔۔۔کی جانب دیکھا

بھابھی یہ اس طرح بیٹھنے کا وقت نہیں ہمیں پولیس سٹیشن جانا چاہیے "اسنے کہا ..وہ اس وقت بھی ہوش سے کام لے رہا تھا ورنہ اندرونی حالت تو ایسی تھی کہ اسکے پاس اڑ ۔۔۔کر پہنچ جائے

..حیا جیسے تھک کر اسکی جانب دیکھنے لگی

بھابھی پلیز ۔۔۔ "فائز کو اسپر ترس تو ایا ..مگر ۔۔۔ اسنے ..اسکو اپنے ساتھ چلنے کے لیے ..کہا

..میں اپکا باہر ویٹ کر رہا ہوں ".وہ کہہ کر نکلا جبکہ حیا ..اپنے انسو پونچتی اٹھی

امی اپ ..فکر نہ کریں "ماں کا چہرہ چومتے ہوئے ..وہ انکی سسکی پر اپنے دل کو مظبوط کرتی ... ابو کے نیم گنودگی میں ڈوبے وجود کو دیکھ کر باہر جانے لگی کہ امی کی اواز پر ...اسکے قدم رک گئے

حیا اس نے برسو کی عزت مٹی میں ملا دی ہے ہماری اب اسے میری دہلیز پر مت ..چڑھانا "وہ بولیں جبکہ حیا باہر نکل گئ

.....

....ماہرخ اور درخشے کو وہاں بینچیز پر بیٹھے رعتے دیکھ ... اسنے خود پر بمشکل کنٹرول کیا

....جبکہ فائز کا دل کیا اسکے سارے انسو سمیٹ لے

..فائز شاہ "فائز نے انسپیکٹر سے ہاتھ ملایا

آئیں آئیں شاہ صاحب ہمارے غریب خانے پر کیسے انا ہوا "شاید افیسر اسے جانتا تھا ...تبھی اٹھ کر اس سے ملتا بولا

....جبکہ فائز کا چہرہ سنجیدہ سپاٹ تھا

ان دونوں لڑکیوں کو کس جرم میں اریسٹ کیا گیا ہے "فائز نے پوچھا ..جبکہ حیا خاموش کھڑی تھی اسنے ان دونوں کے پاس جانے کی بھی زحمت نہیں کی...

سر چوری کی ہے جی دونوں لڑکیوں نے...

کروڑ چرایا ہے جی 4..

جس کی رقم ہے وہ بھی سیٹ بندہ ہے

مگر اسنے ایک بات کہی ہے کہ میری رقم دو... .اور لڑکیوں کو ایک رات قید .....

میں رکھ کر ازاد کر دو "افیسر نے بتایا تو... اسنے ..اپنا اے ٹی ایم ..افیسر کے سامنے رکھ دیا...

اپ اسکی رقم اسکو دے دیں... مگر اس سب سے پہلے لڑکیوں کو ..ازاد کر دیں اسنے کہا تو ..افیسر مسکرا دیا...

سر جی اپ بھی پیسے والے وہ بھی پیسے والے جی ہم مجبور ہیں اوپر سے اردرز ہیں لڑکیاں رات تھانے میں رہیں گی جی "وہ بولا جبکہ فائز نے مٹھیاں بھینچی...

جب رقم دے دی گئ ہے تو لڑکیوں کو ازاد کرو "وہ غصہ ضبط کرتا بولا...

معزرت چاہتا ہوں سر ..ایف ائ ار کٹ چکی ہے "اسنے نفی کی جبکہ فائز چیئر سے اٹھ گیا...

حیا نے فائز کی جانب دیکھا...

ہمیں ملنا پڑے گا... دوسری پارٹی سے "ایک نظر روتی ہوئ درخشے پر ڈال کر اسنے حیا کو کہا..

اپ انھیں بلا لیں "حیا بولی تو انسپیکٹر پھر مسکرا دیا...

میڈیم جی وہ پہلے ہی کہہ چکے ہیں وہ کل ائے گے "اسنے کہا ..تو فائز سمیت حیا .. بھی پریشان کھڑے رہ گئے...

"اب گھر جائیں میں یہاں روکتا ہوں

فائز نے کہا تو حیا نے اسکی جانب دیکھا...

بھابھی اپ جائیں... سب ٹھیک ہو جائے گا "اسنے تسلی دی ..مگر یہ کافی تو نہیں تھا ..اسکی کنواری بہن تھانے میں چوری کے جرم میں قید بیٹھی تھی یہ بات کسی بھی تسلی سے ختم ہونے کی نہیں تھی..

...خاندان محلے ..کے لوگ ..سب میں یہ خبر پھیل گئ تھی

..کیا رہ گیا تھا اسک امستقبل کون کرتا اس سے شادی

اسنے درخشے پر بس ایک نظر ڈالی جو بری طرح رو رہی تھی ..اور اسکے پاس انا چاہتی تھی مگر ..دو پولیس افیسرز انکے گرد کھرے تھے

فائز میں کچھ کرتی ہوں ..تم پلیز یہیں رہنا "اسنے کہا... تو فائز نے سر ہلایا ..حیا کا ..اویس سے بات کرنے کا رادہ تھا

اپنی بہن کو اب وہ رات تو تھانے میں کاٹنے نہیں دیتی کے رہی سہی عزت بھی بدنام ...ہو جاتی

..فائز نے سر ہلایا اور وہ باہر نکل گئ

...اسوقت ضبط سے اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا

...اسکی انکھ سے نا چاہتے ہوئے بھی انسو نکل رہے تھے

..اسے سمجھ کہیں ایا کہاں جائے

کیا وارث کے پاس ..یہ ماں باپ کے پاس ... .یہ پھر وہ عورت ...جو حالت دیکھ کر ..کیس کا بھی دل کٹ جائے

...یہ پھر بہن کے پاس جو عزت نیلام کر چکی تھی

...سٹیرنگ پر سر رکھے ..وہ سسکیاں لے کر رو دی

غبت میں بھی کبھی اسکے باپ نے ایسا قدم نہیں اٹھایا جس سے انکی عزت ..بدنام ہو

...مگر اج ... لوگ انپر تھو تھو کر رہے تھے

....اسنے انسو صاف کیے ..اور گھر کی جانب چل دی

...اسکے پاس اے ٹی ایم نہیں تھا

...اویس کو بھی وہ متواتر کال کر رہی تھی مگر وہ اٹھا نہیں رہا تھا

....گھر پہنچتے ہی وہ کمرے کی جانب چل دی

...مگر اتنا بھی اسان نہیں تھا

..چوری کی ہے تیری بہن نے ... "چچی نے حیرانگی سے پوچھا

..حیا کے قدم رک گئے

لو بھلا کیا ضرورت تھی ..تیری طرح ہی کسی امیر زادے کو پھانس لیتی "وہ دونوں ہنسی

...جبکہ انکی ہنسی حیا پر تزاب کیطرح گیری

...مگر وہ بنا جواب دیے

...اگے جانے لگی ..کہ عماد سامنے اگیا

...وہ حیا کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا

اب پوچھو ہمیں کیسے پتہ چلا... "اسنے اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا مگر حیا نے ہاتھ جھٹکے سے

...چھڑوا لیا

...تمھاری امی کا فون ایا تھا... آآ انھوں نے نہیں بتایا

...محلے کے کسی ادمی نے کیا تھا... اسنے بتایا

...بڑا دکھ ہوا ..ویسے .. تم نہ سہی تمھاری بہن سہی .میں دیتا اسے چار کیا پانچ کروڑ

"...مگر چوک سی ہوگئ

انف انف انف .. تم گھٹیا نیچ انسان... "وہ اسپر جھپٹنے

..کو تھی کہ عماد اس سے دور ہوا

بلبل میرے ہر پلین سے پہلے تم خود ہی پھنس جاتی ہو۔۔۔ .اب میں کیا کروں" .وہ
..قہقہ لگا کر زبردستی اسکے گال کھینچتا وہاں سے چلا گیا جبکہ حیا ..کمرے میں داخل ہوئ
۔۔۔اور بری طرح دروازہ تھام کر رونے لگی
..کہ اسکی اواز سے بیڈ پر پڑا وجود حرکت میں ایا
..اسنے ایک انکھ کھول کر
۔۔۔بند دروازے کے پاس بیٹھی حیا کو دیکھا
..تمھارا میوزک مجھے ڈسٹرب کر رہا ہے "وہ بولا ..اور کروٹ لی
۔۔۔حیا نے اسکی جانب دیکھا
۔۔۔اور وہ اٹھی
.. مجھ پر رحم نہیں اتا ..ترس نہیں اتا مجھ پر اپ کو
اپکو نجھ سے ہمدردی بھی نہیں ہوتی وارث ..کیوں کیوں .. نہیں ہوتی .. مجھ پر ترس
کھائیں ..دیکھیں میں مر رہیں ہوں میں .مر جاوگی .وارث "وہ اسکو بری طرح جھنجھوڑتی

چیخی ..وارث اسکی جانب دیکھنے لگی ..جس کے انسو ٹپ ٹپ بہہ رہے تھے ..جبکہ سفید چہرے میں سرخی کے ساتھ آنکھوں میں غم اور تکلیف الگ تھی...

.کیا ہوا ہے "وہ پہلی بار اس سے یہ سوال کر رہا تھا...

..جبکہ حیا... بکھرتی چلی گئ

سنو میری طرف ادھر دیکھو...

اپنے پاوں میں بیٹھی ..حیا کا چہرہ اوپر اٹھایا...

حیا سسکتی رہی وارث نے اسکے بال پیچھے کیے...

وارث "حیا نے اسکا ہاتھ پکڑا... وارث کو اسوقت وہ بہت پیاری سے لگی ..وہ اسکے ساتھ نیچے ہی بیٹھ گیا..

ہان بولو "اسکے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ بولا..

م... مج ..مجھے .. عماد سے ڈر لگتا ہے "وہ سسکی جبکہ وارث کے ماتھے پر بل ڈلے...

وہ کچھ نہیں بولا جبکہ حیا کا سسکتا وجود ..اپنے سینے سے لگا لیا...

..دماغ کی سکرین پر ایک منظر سا لہرایا

...مجھے در لگتا ہے اپکے گھر والوں سے ... اپکے بھتیجے سے "..کوئ بے بسی سے بولا تھا

اپ مہینہ مہینہ باہر رہتے ہیں ... .پلیز مت جایا کریں "وہ سوچنا نہیں چاہتا تھا مگر اواز نے اسکے کانوں میں گردش شروع کر دی تھی جبکہ اس اواز کے ساتھ ایک اور اواز بھی ابھری..

" ...مما اپ کہاں جا رہی ہیں

"مما بات سنیں ..مما... مما

...اسنے دانت پیستے ہوئے حیا کو مزید سینے میں پیوست کیا

میں دیکھ لوں گا .. تم گھبرانا مت"وہ بولا ..اور اسکے بالوں پر لب رکھ دیے ..جبکہ حیا ..کا ...سسکتا وجود تھم گیا

...اسکا بخشا ہوا مان کہیں تو سکون پہنچا گیا تھا

..اسنے وارث کے سینے پر اپنا نرم لمس چھوڑا ..اور اس سے دور ہوئ

جبکہ وارث نے ایک نظر اسکی جانب جبکہ دوسری اپنے سینے پر ڈالی جہاں اسنے لمس چھوڑا تھا..

اسکے دل کے مقام پر....

وارث"حیا پھر سے بولی تو وہ وارث نے اسکی جانب دیکھا...

جبکہ حیا مدھم اواز میں اسے سب بتاتی چلی گئ..

شاید اسے اویس سے پہلے اس سے مدد لینی چاہیے تھی...

وارث نے ..ایک ہاتھ بیڈ پر پھیلایا ..جبکہ دوسرا گھٹنے پر رکھ کر وہ مسکرادیا..

غض تمھیں میری مدد درکار ہے "وہ بھول گئ تھی ..کہ وارث خون پیے بغیر کچھ نہیں کرتا..

حیا اسکی جانب دیکھتی رہی....

اوکے ... میں کروں گا تمھاری مدد... مگر مجھے کیا ملے گا "وہ اسکی لٹوں سے کھیلتا بولا..

وارث یہ وقت تو نہیں ہے یہ باتیں کرنے کا... "اسنے وارث کا ہاتھ... ہٹایا..

براونی تم میرے لیے کچھ سوچو ..یقین مانو .سب پہلے جیسا ہو جایے گا "وہ اسکو پانے

..نزدیک کھینچتا ..اپنی بلکل پاس کر گیا ..حیا اسکی قربت سے گھبرائ

...ک ..کیا چاہیے اپکو" ..وہ بولی ..

..جبکہ وارث اسکے کانپتے لبوں کو دیکھتا رہا

..اگ "اسنے ایک لفظی جواب دیا... حیا کو سمجھ نہیں ائ

وصولی میں اپنی مرضی کی لوں گا "..اسکے کان پر لمس چھوڑتا وہ مدھم اواز میں بولا ..جبکہ

...حیا کسمسا کر دور ہوتی سر ہلا گئ

.....

....افیسر کے سامنے چیر کھینچ کر اسنے سیگریٹ سلگائ... اور اسکی جانب دیکھا

..جبکہ ابھی افیسر یہ سمجھتا کہ اسکا ..فون بجا

...کمیشنر کی کال تھی

...جی ..سر بہتر "افیسر نے کہا ..جبکہ وارث مزے سے سیگریٹ سلگاتا رہا

حیا فائز سمیت ..ماہرخ اور درخشے بھی اسے دیکھ رہیں تھیں

...افیسر نے دوسری کال ارہم کو ملائ

"..میں نے تمھیں کہا تھا میں کل او گا

سر میں مجبور ہوں ..اپکو انا پڑے گا ..سامنے والی پارٹی ہلکی نہیں ہے"وہ اہستگی سے

..بولا

..کہو وارث شاہ سے ملے اکر "وارث سکون سے بولا جبکہ ارہم اسکی اواز سن کر چونکا

..وارث "اسکے دہرانے پر افیسر بھی وارث کے برہم میں اگیا

..اسنے فون بند کیا

..سر اپکے لیے چائے پانی "اسنے خوشامد والے انداز میں کہا

ہان میرے لیے بریںڈی ..باقی سب کے لیے چائے "اسنے کہا جبکہ حیا نے نفی میں سر

..ہلایا

...پتہ نہیں وہ کب سنجیدہ ہوتا تھا

...افیسر ..بس کچا سا مسکرا دیا

جبکہ دس منٹ میں ارہم انکے سامنے تھا..وارث کھا جانے والی نظروں سے ارہم کو دیکھ رہا تھا...

یار میں تو نہیں جانتا تھا یہ تیری سالیاں ہیں "ارہم پہلے ہی صفائیاں دینے لگا کہ وارث اسے تھانے میں اسکی عزت نہ کر دے..

مگر وارث کچھ بھی نہیں بولا...

اور ارہم نے اپنی رپورٹ عزت سے واپس لے لی...

.....

آپی "درخشے سمیت ماہرخ نے بھی پکارہ ..تو حیا نے انکی بات کا جواب نہیں دیا...

بابا کی طبعیت نہیں ٹھیک ..تم انکے سامنے نہیں جاو گی میرے ساتھ گھر چلو "اسنے سختی سے کہا تو... درخشے خاموش ہو گئ جبکہ ماہرخ نے سرخ نظروں سے ارد گرد دیکھا اسکا تو کوئ بھی نہیں تھا..

تم بھی "حیا نے اسکی جانب دیکھا...

اپی ..میں ..میں گھر "وہ ہچکچا گئ..

..حیا نے گھور کر دیکھا ..مگر فائز کے ساتھ ... وہ تینوں گھر کی جانب چل دیں جبکہ

...ارہم وہیں کھڑا وارث کو صفائیاں دے رہا تھا

..حیا نے اسے دور سے دیکھا ..پہلی بار قمیض شلوار پہنی تھی اسنے

...اور بلیک گاگلز لگائے وہ کتنا پیارا لگ رہا تھا

.....

وہ امی ابو کے پاس ہی رک گئ تھی ..تینوں ہی خاموش تھے کوئ کسی سے بھی نہیں بول رہا تھا ..حیا نے انھیں بتا دیا تھا کہ درخشے کو وہ لے ائ ہے اور وہ اسکے گھر ہے ... .اور وارث نے اسکی مدد کی تھی..

...امی تو اس بارے میں کچھ نہیں بولیں جبکہ ابو نے بس اتنا کہا کہ اسے یہاں لے او اسکے بعد کوئ بات نہیں ہو سکی جبکہ اج دوسرا دن ہو گیا تھا وہ سب سے غافل اپنے ...ماں باپ کی خدمت میں لگی ہوئ تھی

خاندان والوں نے فون کر کر کے ..الگ ادھم اٹھایا ہوا تھا بے عزتی چاروطرف سے منہ کھولے انکو جکڑ چکی تھی...

..حیا نے شروع شروع میں تو فون اٹھائے بھی جبکہ اب اسنے فون اٹھانا چھوڑ دیا

.کسی کو اسکے باپ کی فکر نہیں تھی سب کو بس عزت کی پڑی تھی...

وہ کھانا بنا کر ابھی کچن سے نکلی ہی تھی کہ بیل بجی...

امی چھوٹے سے ڈرائینگ روم میں بیٹھیں قرآن مجید پڑھ رہیں تھیں...

..اپ رکیں میں کھولتی ہوں "حیا نے کہا اور وہ دروازے کی جانب بڑھی

دروازہ کھول کر اپنے سامنے کھڑے شخص .کو دیکھ کر اسپر جیسے حیرت کا جھٹکا لگا...

وہ اپنے مخصوص حولیے میں گاگلز لگائے باکمال سا ..اس چھوٹے سے محلے میں کھڑا تھا

جبکہ ایک ہاتھ دروازے پر تھا...

.حیا کون ہے "..امی کی اواز ائ تھی اسنے مڑ کر ایک نظر پیچھے دیکھا...

.لبوں کی ترش میں عجب مسکراہٹ تھی...

و ..وارث ائے ہیں "اسنے کہا وہ پہلی بار انکے گھر ایا تھا جبکہ رخصتی بھی اسکے بابا نے کی تھی وہ خود شامل نہیں ہوا تھا ..اور نکاح بھی اسنے امنے سامنے نہیں کیا تھا...

حیا کی خوشی کا اس وقت کوئ اندازا نہیں لگا سکتا تھا...

بروانی تم ایکسٹرا چیٹ کر گئ ہو میرے ساتھ "وارث نے .. موبائل اور کیز اسکی جانب بڑھائیں جسے حیا نے تھام لیا ..اور اسنے گھر کے اندر قدم رکھا....

حیا کے دل کو پنکھ ہی لگ گئے تھے...

اسنے دروازہ بند کیا ..تو دیکھ کر اسے خوشی ہوئ لوگ رک کر اسکی جانب دیکھ رہے تھے...

یہ گھر ہے صابن دانی "اسنے اونچی اواز میں کہا ..جبکہ حیا کو اب مسکراہٹ سمیٹنی پڑی وہ وارث تھا...

اسنے نفی میں سر ہلایا..

اپ ارام سے تو بول سکتے ہیں ..ابو امی نے سن لیا انھیں برا لگے گا "اسنے اسکا ہاتھ پکڑا..

...تو وارث رک گیا

تو ابو امی کو شرم نہیں ا رہی... تمھیں یہاں روک کر بیٹھیں ہیں "اسنے ائ برو اچکا کر کہا اور گاگلز بھی اسکے ہاتھ میں تھما دیے..

تو اپکو تو میرے ہونے نہ ہونے سے فرق نہیں پڑتا "وہ کسی اس کے تحت ایسے بولی جیسے وہ ابھی کہہ دے گا... کیوں نہیں پڑتا..

تمھارے ہونے سے تو وارث کی مسکراہٹ ہے ..مگر ایسا کچھ نہیں ہوا اسنے ٹھڑی نظروں سے اسکی جانب دیکھا..

بھول رہی ہو ..براونی معاہدہ ہوا تھا ہمارا... جس میں یہ صاف لکھا ہے کہ میں وصولی اپنی مرض ء کی کروں گا .اب قرض چکانے کی باری ائ تو قرض دار ہی بھاگ گیا..

تبھی خودی قرض دار کی دہلیز پر ا گئے ..لیے بغیر تو بلکل نہیں جائیں گے "ادھر ادھر دیکھتا....

...وہ اخر میں انکھ مارتا بولا

...اف حیا بیٹا بتاو بھی کون ایا ہے "امی ائ تو سامنے وارث کو دیکھ کر حیران رہ گئیں

.۔۔۔جبکہ وارث انھیں بے وقوفوں کیطرح دیکھ رہا تھا

..ارے ..اپ۔۔۔ ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔۔۔" .امی کی خوشی انکے چہرے سے چھلکنے لگی

..وارث انکے خوش ہونے پر حیران ہو کر حیا کو دیکھنے لگا

۔۔۔اسنے کبھی یہ سب نہیں دیکھا تھا

وارث سلام کریں "حیا مدھم اواز میں مسکرا کر بولی

میں حیا کے ابو کو بلاتی ہوں اپ اندر آئیں بیٹا۔۔۔ حیا اندر لے کر او "امی مارے خوشی

..کے بھکلا اٹھیں تھیں .جبکہ حیا نے سر پر ہاتھ مار کر وارث کو دیکھا

..کیا میں نے کیا کیا ہے "وہ شانے اچکا گیا

۔۔۔اپ کیسی سے ملے ہیں سلام بھی نہیں کر سکتے "اسنے منہ بنا کر کہا

۔۔۔وارث نے اسکے گال پر چٹکی کاٹ لی ..مگر وہ سنجیدہ تھا ..شاید کچھ پریشان بھی حیا

..کا دل اسکے ہونے سے ہی کھل سا گیا تھا

..مجھے شرم اتی ہے یار "وہ کچھ جھجھک کر بولا

..حیا پہلے حیران ہوئ اور پھر۔۔۔ اسکی ہنسی چھوٹ گئ

..وارث نے گھور کر اسکو دیکھا

...اوکے سوری "اسنے کہا ..تو وارث نے سر ہلایا

...قرض دار کے اب دانت نکلے تو توڑ دوں گا "وہ جھنجھلا کر بولا

سارے روب مجھ پر ہی جماتے ہیں سلام کر کے دیکھیں پورا پورا قرض دوں گی"اسنے اترا

..کر کہا ..جبکہ وارث اسکی شوخی کو ایک لمحے دیکھتا رہا

..اور دونوں اندر آ گئے

واقعی صابن دانی ہے "وہ پھر شروع ہو گیا ..حیا نے گھورا

ابو ادھر ہیں انکی طبعیت ٹھیک نہیں "وہ جانتی تھی اسکے مزاج اور امیر کسی سے ملنے خود

...جائے ... اسنے اب تک یہ ہی دیکھا تھا کہ یہ ناممکن تھا

...وارث نے اس کمرے کی جانب قدم بڑھا دیے

اسلام علیکم "اسنے مظبوط اواز میں باآواز بلند سلام کیا ..جبکہ اسکے ابو کے سامنے سر جھکا

...دیا

..حیا ..کی بڑی بڑی آنکھیں پھیل گئیں

.....وہ کتنا بڑا ڈرامے باز تھا

..کیسی طبعیت ہے اپکی "وہ سلیقے سے انکے مقابل بیٹھتا پوچھنے لگا

..الحمدللہ بیٹا اپکو دیکھ کر اور ٹھیک ہو گئ "ابو نے مسکرا کر کہا

.....حیا نے انکے چہرے پر پھر سے تازگی دیکھی ..جو دو دن سے ختم تھی

.....یہاں تو سب ہی رومانٹک ہیں..... "اسنے دل میں سوچا اور مدھم سا مسکرا اٹھا

..بیٹا اپ نے ہماری بہت مدد کی میں مشکور ہوں اپکا "ابو نے درخشے والی بات پر کہا تو

..اسنے حیا کی طرف دیکھا

..مشکور"وہ نا سمجھی سے دیکھ رہا تھا

..حیا نے لب بھینچ کر ہنسی دبائ

درخشے والے کیس پر اپکا تھنکس کر کر رہیں ہیں "اسنے کہا تو وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا

..خفت زدہ سا مسکرا دیا

..نہیں سر اٹس اوکے .گھر والی بات ہے "اسنے کہا جبکہ حیا اسکی لمبی لمبی چھوڑنے پر

.....اپنی ہنسی دبا رہی تھی

حیا بیٹا کھڑی کھڑی ہنستی ہی رہو گی یہ پھر کچھ کھانے کو بھی لاو گی "امی نے زرا ڈپٹ کر کہا... تو حیا خود بھی ہوش میں ائ..

نو نو میم اٹس اوکے میں بس حیا کو لینے ایا تھا" ..وہ ایکدم اٹھتا بولا...

تو دونوں کے چہرے بجھ سے گئے ..حیا بھی اسکی جانب دیکھنے لگی..

بیٹا اپ ہمارے ہاں رک جاو ..اگر اپکو مسلہ نہ ہو تو "ابو نے بڑے مان سے اسکی جانب دیکھا...

مائے گاڈ"وارث بڑبڑایا...

کیا ہو گیا اگر اپ اپنی لگزری دنیا سے نکل کر ایک رات ہماری دنیا میں رہ لیں گے "حیا نے غصہ کرتے ہوئے طنز کیا..

بروانی تم جانتی ہو مجھے پھر بھی یہ کہہ رہی ہو "اسنے کہا تو ..حیا اسکی بات کا مفہوم سمجھ گئ..

اور پہلے سے زیادہ مدھم اواز میں بولی...

اسکا انتظام اپکے لیے میں کروں گی "اسنے مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا...

گھیر رہی ہے لڑکی اپنے جال میں "وہ بولا۔۔۔ اور ہلکی سی چٹکی اسکی کمر پر لے لی جس سے حیا ہل ہی گئ..

جبکہ وارث دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔

اوکے جیسا اپ چاہیں مگر ایک شکایت ہے اپ سے "اسنے معصومیت کے ریکارڈ توڑے جبکہ امی ابو دونوں بے حد متوجہ تھے اسکی جانب

میم سیریسلی بلیو می۔۔۔ حیا میرے لیے کچھ نہیں بناتی ..اٹ لیس۔۔۔

اگر میں کبھی افس سے تھک کر آکر فرمائش بھی کرو دوں تو۔۔۔

اگے سے بے حد بہانے لگاتی ہے "وہ سنجیدگی سے بولا ..حیا کی ٹانگیں کھینچ رہا تھا۔۔۔

جبکہ امی خفت زدہ رہ گئیں اور حیا کو سمجھ ایا ..اسے روک کر پشتانا اسے خود ہی تھا..

امی ایسا "وہ رک گئ..

جبکہ وارث نے شانے اچکائے..

حیا بیٹا بہت بری بات ہے "ابو نے نفی میں سر ہلایا.

جبکہ امی نے گھورا..

سوری ابو نیکسٹ ٹائم خیال رکھو گی "وہ ممنائ جبکہ وارث کا دل کیا اج دل کھول کر ہنسے..

ایکچلی سر .. سوری اینڈ ایکسکیوزیز کچھ نہیں ہوتے..

بات تب سدھرتی ہے جب پلنٹی لی جاتی ہے "وہ معنی خیز نظریں اسپر اٹھاتا بولا...

جبکہ حیا کا چہرہ سرخ سا ہو گیا..

اور وہ باہر نکل گئ کیونکہ یہ ادمی اسکے وہاں ہونے سے مزید پھیل جاتا...

اسنے الو مٹر کی پلاو ..ڈش میں نکالی... جبکہ اسکے ساتھ مرغی کا سالن تھا ..بس اتنا ہی تھا انکے گھر..

وارث یہ سب نہیں کھاتا تھا ..وہ جانتی تھی کچھ پریشان بھی ہوئ..

کیا کچھ اور بھی منگا لوں "اسنے سوچا...

مگر کس سے ".وہ اس سے پہلے باہر نکلتی... وارث... کو پیچھے کھڑا پایا...

کیا ہوا "اسنے پوچھا ..تو وہ پھیکا سا مسکرا دی..

کچھ نہیں اپ اندر بیٹھیں "..وہ اسے اندر انے دینا نہیں چاہتی تھی..

وہ میم نے کہا ..کچھ دس ··· خان

"بیچھا لوں تو میں اٹھ کر ادھر اگیا

···دسترخوان "حیا نے ٹھیک کیا ..تو وہ ہنس دیا

···ہاں شاید ڈائٹینگ ٹائپ کچھ "وہ بولا تو حیا نے سر ہلایا

سیریسلی مجھے یہاں .اکر بے حد بھوک لگ رہی ہے "وہ کچن کے اندر جھانکتا بولا··· جبکہ

..حیا اسے اندر انے سے روکے کھڑی تھی

···ہٹو بھی"وہ گھور کر اسے دھکیلتا اندر اگیا

..حیا اسکے پیچھے ائ

..ڈش میں پلاو میں سے ایک مٹر اٹھا کر اسنے منہ میں رکھا اور حیا کیطرف دیکھا

···اور کیاہے کھانے میں "وہ نارملی پوچھ رہا تھا جبکہ حیا بری طرح شرمندہ ہو رہی تھی

وارث وہ ..ہماری گلی کے دوسری طرف بہت اچھی شاپ ہے ..وہاں سارا فاسٹ فوڈ ملتا

···ہے اپ اپنے لیے لے آئیں "..اسنے کچھ جھجھکتے ہوئے کہا

···میں دوکانوں پر جا کر چیزیں خریدوں "وہ حیرانگی سے ڈبے الٹ پلٹ کر دیکھتا بولا

ہاں کھانا بھی تو اپ نے ہے "حیا اسکے ہاتھوں کی حرکت دیکھ رہی تھی جو پورا کچن برباد کر رہا تھا۔۔۔ اور بلاخر اسنے بسکٹس کھانا شروع کر دیے..

حیا میڈیم۔۔۔ بندہ نا چیز کبھی زندگی میں ایسی دوکانوں پر نہیں گیا "وہ اسکے منہ میں دیتا بولا۔۔۔

اچھا وٹ ایور۔۔۔ تم مجھے بتاو مسلہ کیا ہے اس کھانے میں "اسنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا..

ہمارے ہاں بہت سارے کھانے نہیں بنتے "وہ شرمندہ سی بولی جبکہ مقابل شخص کو ان سب باتوں کی سمجھ نہیں .ارہی تھی کہ وہ کیا کہنا چاہتی ہے..

تو "وہ بولا۔۔۔ تو حیا نے سالن کا ڈھکن ہٹایا۔۔۔

تو وہ ہنسنے لگا..

اووو تم نے سمندر گوشت بنایا ہے "وہ بولا جبکہ حیا نے گھورا..

سوری مطلب اچھا مجھے سمجھ اگئ .. تم ایک کام کرنا ..ام ..ایک بوٹی سر کو دینا ایک میم کو ادھی خود لینا باقی میری پلیٹ میں ڈال دینا نو اشو ..میں مینیج کر لوں گا "وہ مزے سے کہتا باہر نکل گیا ..جبکہ حیا اس انصاف پر اسے داد دیتی رہ گئ ...

اسے زندگی میں کبھی اتنا بولتے نہیں دیکھا تھا جتنا وہ اج بول رہا تھا مسلسل ابو سے بات کرتا وہ حیا کو بے حد اچھا لگ رہا تھا...

جبکہ وہ اسکا پکایا ہوا کھانا بھی کھا رہا تھا...

اور بلکل ویسا ہی ابو امی کی جانب سے انصاف ہوا تھا...

اسنے کانٹا رکھا تو ..حیا کی جانب پانی کا اشارہ کیا..

حیا کو پہلی بار احساس ہو رہا تھا وہ اسکا شوہر ہے .وہ خوشی سے جلدی سے اسے پانی نکال کر دے چکی تھی اسنے ادھا پی کر حیا کے سامنے رکھ دیا...

وہ یہ سب لاشعوری طور پر کر رہا تھا..

...جبکہ حیا ایک ایک بات محسوس کر رہی تھی ..اسنے وہ بچا ہوا پانی پی لیا

بیٹا اپکی امی کا انتقال کب ہوا" .ابو کچھ افسوس بھرے لہجے میں اسکے چپ ہونے کے

...بعد بولے کیونکہ انھیں یہ ہی بتایا گیا تھا

..انتقال "وارث ہنسا حیا نے پہلو بدلہ

..انتقال شنتقال کچھ نہیں ہوا تھا

" ...وہ بھاگیں تھیں... ایک رات بھاگ گئیں تھیں بنا کچھ بتاے بس

..وارث "حیا اچانک بولی تو اسنے اسکی جانب دیکھا

..امی ابو خاموش ہو گئے

اوپس چھپانا تھا مجھے پہلے بتاتی براونی "وہ ہنستا ہوا مزے لے رہا تھا جبکہ حیا کا دل کیا منہ

..ہی چھپا لے

..منہ پھٹ ہونے کی بھی کوئ تو لیمٹ ہوتی ہو گی مگر وارث ایسی لیمٹس کہاں رکھتا تھا

خیر سر اپ افسوس نہ کریں... مجھے عادت ہے ..ہاں میں اپکو بتا رہا تھا ..بارہ سال کی

...عمر میں بنکاک جانے کا بھوت سوار ہو گیا تھا مجھ پر

.....اور اسکے بعد وہ وہاں .کے قصے سنانے لگا جبکہ کھانا وہ کھا چکا تھا

...امی ابو سمیت وہ بھی بچوں کیطرح خوش تھی

...تبھی عصر کی ازانیں شروع ہو گئیں

اور ابو اٹھ کھڑے ہوئے

چلو بیٹا نماز ادا کر لیتے ہیں "انھوں نے کہا جبکہ وارث اور حیا ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے...

..شرابی بھی مسجد جاتے ہیں "وہ ہنستے ہوئے حیا کے کان میں بولا

...حیا اسکی جانب دیکھتی رہی... وہ خود ساختہ کھول میں بند تھا

...اپکو نماز اتی ہے "حیا نے اسے اٹھتے دیکھ کر پوچھا

..تو وہ ہنستا ہوا نکل گیا

.....

....وہ دونوں سر گھٹنوں میں دیے بیٹھیں تھیں

..میں ابو کے پاس جا رہیں ہوں "درخشے نے انسو صاف کرتے ہوئے کہا

...ماہرخ تو کچھ بھی بولنے لائق نہیں تھی

..وہ کچھ نہیں بولی جبکہ درخشے اٹھ گئ... اور کمرے سے باہر نکل گئ

..ماہرخ خود کو اندھیروں میں ڈوبتا دیکھ رہی تھی

...اسکی قسمت اچھی تھی کہ اس وقت لاونج میں کوئ نہیں تھا

..وہ گیٹ کیطرف بھاگتی کہ لون میں فائز نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

...کہاں جا رہی ہیں اپ"وہ سنجیدگی سے بولا

اپ سے مطلب چھوڑیں میرا ہاتھ مجھے اپنے ابو کے پاس جانا ہے ..ان سے معافی مانگنی ہے "وہ سسکتے ہوئے بولی

جب تک بھابھی نہیں .اجاتی اپ کہیں نہیں جائیں گی"فائز نے اسکے ہاتھ کو مزید

...مظبوطی سے جکڑا

...درخشے کے آنسوؤں متواتر گیرتے رہے

..اپکا یہ عمل سب کو حیران کر گیا ہے "وہ اسکے انسو دیکھتا مدھم اواز میں بولا

...جب اپکو دیکھا تو آنکھوں میں جھجھک ایک عجیب سی معصومیت دیکھی تھی

مگر اپکو پولیس سٹیشن میں دیکھ کر... مجھے احساس ہوا آنکھوں دیکھا صرف دھوکہ ہوتا ہے

یہ ہی سزا ہے اپکی کہ اپ اپنے سے دور رہیں ..گارڈ اپکو باہر نہیں جانے دے گا ...

..تو بہتر ہے اپ دوبارہ چلی جائیں "وہ سنجیدگی اور اب سختی سے بول رہا تھا

..درخشے اسکے تجزیے ..پر شرمندگی کی گھرائیوں میں اتر گئ

..اسکے قدم لڑکھڑا گئے

ایک غیر انسان کو اس کے عمل سے یہ محسوس ہوا تو اسکے اپنے کیا... محسوس کر رہے

..ہوں گے

وہ شرمندہ سی پلٹتی اندر کی جنب چل دی ..فائز اسے کھڑا دیکھ رہا تھا مگر امی کو دیکھ کر

..ایکدم وہ ہوش میں ایا

...بدزات میرے بیٹے پر ڈورے ڈال رہی ہے "وہ چلائیں

..درخشے نے سہم کر انکی طرف دیکھا

اللہ اللہ نوٹنکی دیکھو ان دونوں منحوس بہنوں کی "وہ کانوں کو ہاتھ لگاتیں بولیں .جبکہ درخشے ..اندر بھاگ گئ اور اسی کمرے میں بند ہو گئ جہاں سے وہ نکلی تھی

تمھیں بتا رہی ہوں فائز میں دور رہو ان دونوں سے ورنہ اچھا نہیں ہو گا "..وہ بولتی ہوئ اندر چلی گئیں جبکہ ماہم جو اج صبح ہی ائ تھی اور حالات کی کروٹ حیرت سے دیکھ رہی ..تھی

..اسنے درخشے سے بات کرنا چاہی مگر دروازہ بند تھا

..تبھی وہ پلٹ گئ

...جبکہ فائز وہاں اکیلا رہ گیا

....

...رات ڈھل ائ تھی وارث وہاں سے بھاگنے کے لیے پر تول رہا تھا

..حیا نے رات کے کھانے میں اچھا احتمام کر کے وہ باہر ائ تو امی نے اسے گھورا

" ...صبح سے کتنے گندے حولیے میں پھیر رہی ہو

..حیا ہنس دی ..اسے تو اس بات کا فرق بھی نہیں پڑا تھا

...اپنی عادت کے تحت اب وہ وہاں سے جانے کے لیے مچل رہا تھا

...جاو جا کر تیار ہو کچھ "امی نے ڈپٹ کر کہا تو حیا

..اٹھ کر اندر چلی گئ

...اسکے کپڑے یہاں نہیں تھے یہ سب درخشے کے کپڑے تھے

..اور تقریبا سب ہی سٹائلش تھے

..اسنے ایک بلیک شارٹ فراق نکال لیا ..اور واشروم میں چلی گئ

..وہ باہر ائ تو 9 بج رہے تھے اب اسے وارث کی فکر سی ہونے لگی

ایک انسان جو ہر رات ... اپنے دماغ اور وجود کو مفلوج کرنے کا سیال پیتا تھا ..اس وقت اسکی حالت کیا ہو گی ..کہیں وہ ابو کے ساتھ ہی کوئ اونچ نیچ کی بات نہ کر دے ...

وہ جلدی سے ایک برون کلر کی لیپسٹک اٹھا کر لبوں پر لگاتی ..بالوں کو سمیٹ .کر اس سے پہلے کمرے سے نکلتی کہ وارث کمرے میں داخل ہوا ...

....حیا "وہ رک گیا

وارث ..اپ مت جائیں ... "حیا اسکی آنکھوں کی طرف دھیان دیے بغیر اسکے قریب ائ ...

...کہ اچانک ہی وارث نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے ..دیوار کے ساتھ لگا لیا

....حیا کی آنکھیں پھیلیں

تم تو واقعی قرض چکانے کو سیریس ہو "وہ اسکے لیپسٹک سے سجے لبوں کو دیکھتا مدھم گھمبیر

....اواز میں بولا... حیا کا دل اسکی ہلکی سی توجہ پر ہی بری طرح دھڑک اٹھا

وار... .وارث... ہم اپنے روم میں نہیں ہیں "وہ اپنی کمر پر اسکی ہاتھوں کی حرکت

....محسوس کر کے ممنائ

تو تمھارے ابو کے گھر مجھے کون روک سکتا ہے "اسکے کان پر جھکتا... وہ اسکی چھوٹی سی

..بالی کو چھیڑتا... دھیرے دھیرے اپنا لمس چھوڑنے لگا

...حیا سرخ سی ..اسکے لمس پر گھبرائ گھبرائ کھڑی تھی

...جبکہ وارث... اب اسکی گردن پر اپنی شدتیں لٹانے لگا

وہ جیسے مدہوش ہو رہا تھا جبکہ حیا... اسکے واروں سے اس سے پہلے مکمل طور پر گھائل

...ہوتی... کچھ یاد انے پر ..وہ ایک جھٹکے سے اسے دور کر گئ

...وارث نے ایک پل کو اسکو حیران ہو کر دیکھا

...اور اگلے پل اسکے دانت سختی سے بھینچ گئے

..تم مجھے روکو گی "اسکا منہ سختی سے جکڑتا وہ غرایا

ہاں تمھاری اوقات ہی کیا ہے... .وارث شاہ کے قدم تم واپس لوٹاو گی تم "وہ اس

..حرکت کو شاید اپنی انا پر لے گیا تھا

...وارث مجھے چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے "حیا کی آنکھیں بھیگیں

...جبکہ وارث نے اسکے لفظوں کو ہی سختی سے جکڑ لیا

...اسکے عمل میں تکلیف غصے اور شدت کے سوا کچھ نہیں تھا

...خون کا زائقہ محسوس کر کے ..وہ پیچھے ہٹا ..جبکہ حیا دیوار کے ساتھ لگتی بیٹھتی چلی گئ

...یو نو یو ڈیزرو "وہ اسکا چہرہ جھٹکتا بولا اور بیڈ پر بیٹھ گیا

...حیا زخمی ..نظروں سے اسے دیکھ کر رہ گئ

اپ مجھ تک کبھی نہیں پھنچ سکتے "وہ مدھم اواز میں اسکو آنسوں صاف کرتی باور کرا گئ

او رئیلی ... کون رکے گا مجھے ... تمھارا باپ یہ تمھاری ماں یہ تم خود "وہ چلایا .. حیا خوف زدہ سی .. اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ گئ ..

اپکو بلکل احساس نہیں ہے .. یہ میرے باپ کا گھر ہے اپکا کمرہ نہیں "وہ ہلکی اواز میں بولی ...

تمھاری جرت کیسے ہوئ مجھے جھٹکنے کی "اسکی بات وہیں قائم تھی وہ اسکا بازو موڑتا بولا ... میں میں ... وارث حیا صرف اپکی ہے ... مگر .. مگر وارث میرا نہیں ہے ... تکلیف دے رہی ہے یہ بات مجھے "وہ سسکتی بولی جبکہ وارث ... اسکی خوشبو میں ایک بار پھر جکڑا گیا .. تھا .. وہ اسکے بالوں سے اٹھتی خوشبو سے بھکتا ... دوبارہ سے ... اسپر اپنے لمس کی مدھر بارش کرنے لگا ..

کیا فرق پڑتا ہے ...

کمپرومائز کر لو "اسکو بستر پر پھینک کر ... وہ اپنی بات سے ہٹے بغیر اسپر جھکتا کے حیا دور ہو گئ ..

نہیں وارث ... اس بات پر میں کمپرومائز نہیں کر سکتی ...

اپ کسی اور پر بھی اپنی چاہتیں لوٹائیں یہ مجھے منظور نہیں ہے میں اپکا ہر ستم سہہ لوں گی مگر باٹ نہیں سکتی میں کسی کے ساتھ اپکو "وہ روتے ہوئے بولی ..وارث ..اسکو گھور ...کر رہ گیا

حیا میرا اس وقت کسی بھی بکواس کا موڈ نہیں ہے یہ تو تم شرافت سے ..ادھر ا جاو ورنہ ...خود ہی نقصان اٹھاو گی "وہ سختی سے بولا

ن نہیں اوگی میں "حیا نے جیسے اخری فیصلہ دیا ..اسے اندازا سا ہو گیا... کہ اسے .

...اتنی سی بھی اس سے محبت نہیں کہ وہ خود کو ناخائز عمل سے روک سکے

...جبکہ وارث کے جزبات کا اندازا حیا نہیں لگا پا رہی تھی وہ اکتا کر اسکی جانب دیکھنے لگا

..ٹھیک ہے میں سوچوں گا اس بارے میں "وہ بول گیا

...حیا نے اسکی جانب دیکھا

...اور اس سے پہلے وہ جواب دیتی وارث نے اسے پھر سے کھینچ لیا

اپنے سامنے زبان چلانے والی تو مجھے غیر لڑکی بھی برداشت نہیں جس کے نکھرے میں نے دل پر اٹھائے ہیں .. تم تو پھر میری ہو..." وہ اسکو سخت عمل سے باور کراتا...

مسکرا دیا جبکہ حیا آنسوں پیتی .آنکھیں بند کر گئ...

کبھی تو محبت ہو گی اپکو مجھ سے "اسکے سینے پر ہاتھ رکھتے وہ بولی...

جبکہ وارث ہنس دیا...

عورت سے محبت ..پشتاوے کے سوا کچھ نہیں "اسنے اسکے دونوں ہاتھ... اپنے ہاتھوں میں جکڑ لیے...

اور جس کا قصور نہ ہو" ..حیا ..بولی جبکہ وارث نے گھورا..

شیٹ اپ ..ڈونٹ ڈسٹرب می "غصے سے کہتا وہ من مانیوں پر اتر گیا...

اور حیا... .بے بس سی رہ گئ...

.....

اسکی انکھ کھلی تو سیدھی نگاہ اپنے مقابل سائیڈ پر گئ..

.۔۔۔وہ وہاں نہیں تھا۔۔۔ .حیا ایکدم اٹھی تو اسکا سر گھوم گیا

رات کا ایک ایک منظر آنکھوں میں لہرا گیا اوراسے اندازا ہوا کہ اسے اپنی نیند پوری کرنی چاہیے۔۔۔

..کیونکہ بلاشبہ اسنے اسے سونے نہیں دیا تھا

وہ کسلمندی سے پھر سے لیٹ گئ اور اپنی آنکھیں بند کرتی کہ اسے باہر سے آوازیں انے لگی..

" ۔۔۔اف اس ادمی کو ایک لمحے تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا

۔۔۔اسنے سوچا اور دانت بھینچ لیے۔۔۔ غصہ الگ ہی ایا

..بیٹا اپ رہنے دو "امی کی اواز اسکے کانوں میں پڑ رہی تھی

۔۔۔جبکہ کافی اٹھا پٹخ بھی تھی مگر حیا باہر نہیں گئ

اول تو اسکے لیے اٹھنا محال تھا دوسرا۔۔۔ اپنے بے ترتیب حولیے کو سمبھالتے سمبھالتے

.۔۔۔اسے وقت لگ جانا تھا تبھی وہ لیٹی رہی باہر شور بھی ختم ہو گیا تھا

۔۔۔تبھی نیند کا احساس غالب انے لگا۔۔۔ تو اچانک ہی دھاڑ سے دروازہ کھلا

.۔۔۔وہ ہڑبڑا گئ

۔۔۔کیا مصیبت ہے "وارث کو دیکھتے ہوئے وہ چیڑ کر بولی

تمھارا تل "وہ مزے سے کہتا۔۔۔ حیا کو انکھ مار گیا..جبکہ حیا..کا دل دھڑک اٹھا اسنے

.۔۔۔سر تک چادر تان لی

براونی اٹھو..میں نے کچھ بنایا ہے"..اسنے کہا اور ڈش..ٹیبل پر رکھی مگر حیا میڈیم کے

..نکھرے گویا آسمان کو چھو رہے تھے

مگر بھلہ یہ وارث کے سامنے چل سکتے تھے..وہ دو قدم میں ہی اس تک پہنچا اور اسپر

..سے چادر کھینچ کر اس سے پہلے پوری اتارتا۔۔۔حیا نے جلدی سے پکڑ لی

۔۔۔وارث "وہ آنکھیں دیکھنے لگی

کیوں۔۔۔ کیا چاہتی ہو جو ابھی تک بستر میں ہو "وہ زچ کرنے پر اتر ایا تھا حیا نے چادر

۔۔۔کھینچ لی

۔۔۔اپ ایک نمبر کے اوارہ لفنگے ہیں "حیا نے چادر جھٹکتے کہا

رومانٹک بھی "وہ ونک دیتا پھر سے ناشتے کی جانب چلا گیا جبکہ حیا کا دل ایک بار پھر سے عجب لے پر دھڑکا ...

تم نے مزید دیر کی تو میں تمھارے لیے نقصان دے ہوں دیکھ چکی ہو شاید تم"وہ اپنے ناشتے کے ساتھ انصاف کرنے لگا..

حیا کی بھی بھوک مچلی اسنے کب کچھ کھایا تھا رات کو ....

میں فریش ہوں گی "وہ خود کو سمیٹتی چادر سے ڈھانپتی اٹھی ..جبکہ وارث نے سنجیدگی سے دیکھا ..اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے بلکل ساتھ بیٹھا لیا..

بعد میں ہونا پہلے میں نا شتے کی تعریف کرو "..وہ اسکے منہ میں انڈے کا ٹکڑا ڈالتے ہوئے بولا ....

جبکہ حیا ..اتنا اچھا بنے ہونے پر حیران تھی ...

اب بولو بھی کچھ "وارث تعریف سننے کو بے چین ہوا ...

حیا کو ہنسی اگئ ...

اچھا ہے "اسنے کہا تو وہ مسکرا دیا ...

میں اکثر کوکنگ کر لیتا تھا۔۔۔ ..پہلے مجبوری تھی پھر مزاہ انے لگا۔۔۔" ..وہ لاشعوری طور پر اسے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کرا رہا تھا ..حیا ..بے حد خوشی محسوس کر رہی تھی ۔۔۔ اسنے اسکے بازو میں ہاتھ ڈال لیا۔۔۔ اسے لگا وہ جھٹک دے گا مگر وارث نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔

اپ اتنے اچھے کب سے ہو گئے "وہ ناشتہ کرتے ساتھ بولی۔۔۔

ہاں میں کبھی کبھی روٹین سے ہٹ کر اڈونچر کر لیتا ہوں ..اور یہ سب میرے لیے مزے دار اڈونچر ہے "وہ کافی کا کپ لیتا۔۔۔.

پیچھے ٹیک لگا گیا ..جبکہ حیا ..نے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تم کھاو "اسنے اشارہ کیا تو حیا نے نفی کی۔۔۔

تو اپکے کسی بھی عمل میں اپنائیت محبت کا انصر نہیں "وہ پوچھنے لگی۔۔۔

براونی تم ..اپنائیت محبت کی باتیں مجھ سے مت کیا کرو۔۔۔ "وارث نے ایک گھونٹ بھرا۔۔۔.

تو کس سے کرو کون ہے میرا جس کا ساتھ میرے لیے ہے اپ تو ہر کہانی کو پانی پر لکھ رہے ہیں .کسی دن طوفان ائے گا اور وہ سب لفظ مٹ جائیں گے تب میں کہاں جاو گی ...وارث

....حیا کی آنکھوں بھیگ گیئں "

...وارث نے کپ رکھ کر اسکی جانب دیکھا

..اس محبت کے جھنجھٹ میں کیوں بلاوجہ پھنس رہی ہو... یہ سب جو کل رات کو ہوا ....زیادہ ٹچی مت ہونا عام ہے "اسنے نارملی کہا ..حیا نے حیرت سے دیکھا

".ٹھیک ہے اپکے لیے عام ہے تو میں بھی اپکے سٹائل سے زندگی گزاروں گی ..یاد رکھیے گا ...وہ غصے سے بولتی اٹھی

...ٹانگیں بھی توڑ دوں گا میں تمھاری زیادہ ہلکا مت لینا مجھے میں اپنی مرضی کا مالک ہوں اور میں اپنی ہی مرضی سے ہر عمل کرتا ہوں"..اسنے سنجیدگی سے کہہ کر اخر میں حیا کی ....گردن پر موجود تل پر انگلی رکھی جسے حیا نے جھٹک دیا

...اور اسکے پاس سے اٹھ گئ

۔۔۔ناشتہ تو کر لو "وہ ہنسا

۔۔۔جبکہ حیا نے جواب دینا ضروری نہیں سمجھا اور واشروم میں بند ہو گئ

۔۔۔اس انسان کو سمجھنا۔۔۔ پھر اسکو سلجھنا بے حد مشکل تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابو کے پاس سے وہ سیدھا۔۔کمپنی ائ تھی کچھ دنوں سے تو بلکل توجہ نہیں دے پا رہی تھی۔۔۔

۔۔۔فائز نے اسکی جانب دیکھا

۔۔۔ویلکم "اسنے مسکرا کر کہا۔۔۔ تو حیا نے سر ہلایا۔۔اور کام میں مگن ہو گئ

۔۔۔اور اسطرح مگن ہوئ کے شام ڈھل ائ مگر اسے احساس تک نہ ہوا یہ تو تب

۔۔۔احساس ہوا جب اسکے دروازے کو مدھم سا نوک کیا گیا

اسنے سر اٹھایا۔۔اور اویس کو سامنے دیکھ کر مسکرائ

۔۔۔میڈیم اتنا کام کریں گی تو کمپنی اڑنے لگ جائے گی "وہ ہنسا

۔۔۔جبکہ حیا نے پین رکھ دیا اسے احساس ہوا وہ تھک چکی تھی

کافی "اویس نے خود ہی پوچھا جبکہ حیا نے سر ہلا دیا ..اور اویس نے انڑکام پر دو کافی کے اردڑز دے دیے ...

کیسا جا رہا ہے کام "اویس نے پوچھا ...

اچھا جا رہا ہے بس ... دو تین دن بعد کمپنی ائ ہوں ..تو اسی لیے اوورٹائم دے رہی ہوں "اسنے کہا ..جبکہ آنکھوں میں تھکاوٹ تھی ..

لگتا ہے رات سوئ نہیں" .اویس نے نارملی کافی کا کپ تھامتے ہوے پوچھا جبکہ حیا جھجک کا شکار ہو گئ ...

نہیں ایساتو کچھ نہیں "اسنے چور نظروں سے کافی پیتے ہویے اسکو دیکھا جو سر ہلا چکا تھا ...

اچھا خیر کل مسٹر ضیاء کے ہاں ایک بیزنیس پارٹی ہے ..میڈیا بھی ہو گا ... آی ہیو نو پارٹنر ... .کیا تم میرا پارٹنر بنو گی "وہ مسکرا کر بولا تو حیا ..اس سے پہلے کوئ جواب دیتی وارث اندر داخل ہوا ...

حیا کو اسکی چال سے ہی ..اندازا ہو گیا وہ ہوش میں نہیں ہے ..

جبکہ وہ .. سنجیدگی سے ... چل کر ان دونوں کے پاس اگیا ...

پورا افس خالی پڑا ہے اور تم اس کے ساتھ بیٹھی کیا کر رہی ہو "اسنے سنجیدگی سے ٹیبل پر ہاتھ مارتے پوچھا...

وارث "حیا نے اسکی جانب دیکھا جو سرخ آنکھوں اور بھکتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا ...

اویس نے بھی کپ ایک طرف رکھ دیا...

میں نے پوچھا حیا بی بی تم خالی افس میں اسکے ساتھ بیٹھی کیا کر رہی ہو"وہ چیخا..." مسٹر وارث ہم بیزنیس ڈسکشن کر رہے تھے

اویس نے کہا جبکہ اسنے ہاتھ اٹھا کر ..انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھی اور اویس کو گھورا...

تو جا یہاں سے "اسنے سنجیدگی سے کہا اور حیا کا ہاتھ بے دردی سے پکڑا...

میری بات تمھارے کانوں میں سمجھ نہیں آ رہی پوچھ رہا ہوں میں کچھ "وہ سختی سے استفسار کر رہا تھا

وارث چھوڑیں میرا ہاتھ "حیا نے اس سے خود کو چھوڑوانا چاہا...

جبکہ اویس سے بھی یہ سب نہیں دیکھا جا رہا تھا

وارث چھوڑیں کیا کر رہیں ہیں ..بیوی ہیں اپکی یہ کوئ جانور نہیں جو نشے میں جیسا مرضی سلوک کریں گے "اویس نے کہا جبکہ وارث ..اس سے پہلے اسپر ہاتھ اٹھاتا حیا اسکے بیچ ..میں اگئ

..جائیں آپ یہاں سے "اسنے بھیگی نظروں سے اویس کو دیکھا

...حیا اویس نے کچھ کہنا چاہا

..نہیں... یہ ہمارا اپسی معملہ ہے "وہ بولی جبکہ وارث مسکرا دیا

سمجھا یہ ہمارا اپسی معملہ ہے اب نکل "اسنے حیا کے شانے پر ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا

...جبکہ اویس ..غصہ برداشت کرتا نکل گیا

...حیا نے وارث کی جانب دیکھا ..وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

...تم... میرے ساتھ نہیں تھی "اسنے ..گھور کر حیا کو دیکھا

" زہر لگتا ہے مجھے تمھارا افس انا اور اس گدھے سے باتیں کرنا

...حیا نے کوئ جواب نہیں دیا

اے ..منہ کھولو جواب دو··· کیا عاشقی چل رہی ہے تمھاری اسکے ساتھ "وہ سختی سے پوچھنے لگا ..حیا نے اب بھی کوئ جواب نہیں دیا جبکہ وارث کو اسکا جواب نہ دینا ہی کھلا ···رہا تھا

···اس سے پہلے وہ مزید کوئ لفظ بولتا··· حیا··· ایک لمحے میں اس کو خاموش کراگئ مدھم سے کانپتے لمس کی حرارت ..وارث اپنے لبوں پر محسوس کر کے ..ٹھر سا گیا ..جبکہ ···حیا··· سر جھکا گئ

···مگر وارث کی ساری حسیں جاگ چکیں تھیں

کیوں جھلسا رہی ہو اس لمس کی شدت سے···" .اسنے اسکے لبوں پر بے دردی سے ···.انگوٹھا پھیرہ ..کہ حیا کی لیپسٹک پھیل گئ

"اسکے سامنے ہونٹ سجا کر بیٹھیں تھیں ..کتنی بار نہیں دیکھا ہو گا اسنے ان ہونٹوں کو اسنے غصے سے ساری لیپسٹک برباد کر دی حیا بھیگی نظروں سے دیکھتی رہی

..گھر چلتے ہیں "حیا نے اہستگی سے کہا ..اور اپنے انسو صاف کیے

کیوں میرے ساتھ اس افس کے کمرے میں تکلیف ہو رہی ہے ..جبکہ اس کے سامنے مزے کر رہی تھی."

..وارث بس کریں ..اخر کتنے گندے الزام لگائیں گے مجھ پر..." حیا اسے دھکا دیتی چیخی ...نہیں سمجھ پا رہی میں اپکو ..میں تھک چکیں ہوں اپکو سمجھنے کی کوشش کرتے کرتے ...سرخ درد بھری آنکھوں سے وہ ہار کر چیخی"

...وارث نے غصے سے ٹیبل پر سارا سامان جھٹک دیا... اور ٹیبل پر مکہ مارا وہ چاہتا ہی نہیں تھا کہ حیا کی کوئ بھی بات اسکے دل پر اثر کرے جبکہ اسکا رونا ..اسے ...نشے میں بھی تکلیف دے رہا تھا

میرے سامنے بکواس کم کرو تم میں ایک بے حس انسان ہوں مجھ پر یہ جزبات بے کار ...ہیں... سمجھی... یہ تمھاری قربت کا مطلب یہ نہیں کہ تم نے مجھے رام کر لیا یہ کمپنی یہ جائیداد یہ پیسہ میرا ہے وارث شاہ کا .. سمجھی . تم کچھ نہیں ہو ..فقت ایک غریب لڑکی کے..." .وہ اپنی کیفیت سے بے نیاز... .حیا پر نہ جانے اپنی کون سے ...اگ نکال رہا تھا

ہاں میں کچھ بھی نہیں۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔ مگر ایک رشتہ ہے ہمارے بیچ اور وہ میری محبت کا رشتہ ہے ..میری محبت میں ہے اتنی طاقت کہ وہ اپکو رام کر سکے "وہ گھائل نظروں سے اسے تکتی بولی..

ہے میری محبت میں اتنی ہدت کے اپ پگھل جائیں۔۔۔ "اسنے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھا جبکہ وارث نے اسکی کلائ موڑ دی۔۔۔.

دور رہو مجھ سے" ..وہ آنکھیں نکالتا غرایا جبکہ نگاہ تو بھک رہی تھی۔۔۔

ہزار لڑکیاں ہیں میرے گرد۔۔۔ ".وہ جیسے خود کو باور کرا رہا تھا۔۔۔.

دل نے ایک لفظ سا کہا..

" مگر حیا تمھارے سامنے ہے ..ہاتھ بڑھاو گے تو قدموں میں بچھ جائے گی

وہ نظروں میں عجب تاثر لیے اسے دیکھنے لگا۔۔۔.

اور اپنے دماغ کی سوچ پر اسنے فورا عمل کیا..

حیا کی گردن میں سخت گرفت ڈال کر اسنے اسے بلکل اپنے چہرے کے نزدیک تر کر لیا کہ انچ بھر کا فاصلہ بھی نہ رہا.... حیا کو تکلیف محسوس ہوئ جبکہ وہ اپنے جھلسا دینے والے جزبات کو... اسکے نازک لبوں پر اتارنے لگا... کہ حیا پھڑپھڑا بھی نہ سکی اسکے عمل کی شدت سے وہ اپنی سانس کو رکتا محسوس کر رہی تھی مگر وارث نے نہ رکنے کی قسم کھا لی تھی...

اور جب حیا کا وجود بے جان سا ہونے لگا... وہ ایک پل کے لیے اس سے دور ہوا ارام دو مجھے... برسو سے سفر کر رہا ہوں "اسنے اسکی آنکھوں کے آنسوؤں کو بھی اپنے جزبات میں چن لیا... جبکہ حیا..اسکے قدموں میں موم کی مانند بچھ گئ
..صرف اسکی محبت کی چاہ میں ..اسکی ہر شدت کو سہتی چلی گئ
صرف دو لفظ چاہت کے اسکے منہ سے سننے کو..وہ اسکے اگے اف تک نہ کر سکی...
عجب دیوانی سی محبت تھی... کہاں لے جا رہی تھی کس سفر پر معلوم نہیں تھا
.....

اسکی انکھ کھلی تو خود کو اپنے بستر پر پایا...

.۔۔۔غرض وہ اتنا بھی غافل نہیں تھا اس سے ۔۔۔ وہ مسکرائ

اور شدت جزبات میں اسکی پیشانی چوم لی ۔۔۔ .اور گھڑی کی جانب دیکھا۔۔۔ .ابھی افس

.۔۔۔جانے میں وقت تھا

تبھی وہ یہاں بکھرے کام سلجھانا چاہتی تھی ۔۔۔ .اور وارث کی ماں کیطرف بھی دھیان گیا

جنھیں بے یارو مددگار وہ ہسپیٹل چھوڑ ائ تھی اسے شرمندگی ہوئی ایک نظر اسکی جانب

دیکھا۔۔۔ وہ کسمسا کر دوبارہ سو گیا تھا جبکہ اسکے اپنے پاوں میں اسکی اپنی ہی شرٹ الجھی

.۔۔۔ہوئ تھی

..اسنے وہ شرٹ نکال کر ایک طرف رکھ دی ..اور واشروم میں فریش ہونے چلی گئ

کچھ ہی دیر میں وہ باہر نکل ائ ۔۔۔ جبکہ وارث اب بھی خواب خرگوش کے مزے لے

..رہا تھا

۔۔۔خود کو دس منٹ میں فریش کر کے وہ کمرے سے باہر نکل ائ

..تو نہ چاہتے ہوے سامنے عماد کی شکل نظر اگئ

وہ ماہم سے بات کر رہا تھا ..حیا بغیر اسپر توجہ دیے ... وہاں سے گزرنے لگی کہ ماہم کی ...اواز پر رک گئ

یہ درخشے ... "وہ درخشے کے بارے میں سوال کرتی اس سے پہلے .. عماد کا طنز بھرا فقرا ...ابھرا

ڈارلنگ اب تو ہمارے گھر میں چوروں کا بسیرا ہے ... زرا سمبھل کر پوچھو... ".اسنے بلکل وارث کیطرح ماہم کے شانے پر ہاتھ پھیلایا جیسے ..وارث نے اسکے شانے پر پھیلایا ...تھا مگر حیا کو غرض کب تھی

اس گھر میں تو پیدائشی چور بسے ہیں جب تب کوئ نہیں بچ سکا تو اب احتیاطی تدابیر ...کرنے کا کیا فائدہ ... ".حیا نے بھی بنا ڈرے جواب دیا تو اسکے لب سکڑے گھٹیا نیچ گرے پڑے گھر کی کل کی ائ ہوئ بھی ہمارے سامنے زبان کھولیں گئ ..ماہم انقلاب آ رہا ہے ... "اسنے اپنی بیوی کو دیکھ کر حیا کو گھورا ... .اسکی نظریں ہی غلیظ ...تھیں

یہ گھر بار سے کوئ گھٹیا نہیں ہوتا بس جس کی جتنی اوقات ہوتی ہے وہ اتنا ہی سوچتا ہے ...حیا نے ٹکا سا جواب دیا" ...

اور جانے لگی عماد سمیت ماہم بھی غصے سے اسے گھور رہی تھی یہ جانے بنا... کہ اسکا اپنا شوہر کیا تھا...

اور ہاں دوسرے کے ٹکڑے تو بڑے مزے سے تم لوگوں نے کھائیں ہیں ..کم کھا کر عزت سے کھانا غربت نہیں... .دوسروں کے ٹکڑے کھانا غربت ہے ..اور افسوس عماد بھائ اپ یہاں مجھے سب سے زیادہ غریب لگتے ہیں "اسنے چبا چبا کر ایک ایک لفظ ادا کیا ...

..اور وہاں سے چلی گئ

صرف ان لوگوں کی وجہ سے اسے اس ادمی کی یہ کسی کی بھی اتنی باتیں سننے کو مل رہیں تھیں یہ تو وجدان اور رمضان شاہ منیب کے ساتھ شہر سے باہر گئے ہوئے تھے ورنہ شاید اسے اس سے زیادہ تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا... .

اسنے دروازہ کھولا تو دونوں کو الگ الگ سمتوں میں خاموش پایا... .

..درخشے نے حیا کی جانب دیکھا تو دوڑ کر اس تک پہنچی

اپی پلیز مجھے معاف کر دیں ..اپی ..مجھے خود سے الگ نہیں کریں پلیز اپی ... "وہ رونے لگی....

..حیا ..کی خود بھی آنکھیں بھیگ گئ

اسنے جان بوجھ کر نہیں کیا تھا مگر ایک شرط کی خاطر اتنا بڑا قدم کے باپ کی ساری عزت مٹی کر دی تھی.....

مجھے سمجھ نہیں .ا رہا درخشے میں کیا فیصلہ کروں تمھارے لیے ... .وہاں امی ابو کا جینا حرام کیا ہوا ہے رشتے داروں نے بکواس کر کر کے ...

کون کرے گا تم سے شادی کیا ہو گا ..اندازا ہے تمھیں "وہ جھنجھلا کر اسے پیچھے ہٹاتی غصے سے بولی ..جبکہ درخشے ... نے اسکے پاوں نہیں چھوڑے.....

اپی ..خدا کے لیے مجھے امی ابو کے پاس بھیج دیں میں میں انکے پاوں میں گیر کر معافی مانگو گی مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا اپی مجھے دور مت کریں سب سے "وہ روتے ہوئے بولی جبکہ ...

حیا نے سر تھام لیا ...

وہ بھیج بھی دے انکے پاس تو نئے سرے سے ۔۔۔ باتیں کرنے والوں کا منہ کھل جائے گا۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتی کہ دھڑ سے دروازہ کھلا۔۔۔ اور وارث نے حیا کی جانب دیکھا..

تمھارے ساتھ مسلہ کیا ہے ..کیوں اتنی جلدی کمرے سے نکلی ہو"وہ بلند اواز میں جھنجھلایا سا بول رہا تھا ۔۔۔

ماہم عماد جو کچن میں تھے انھوں نے بھی اسکی اواز سنی اور حیرانگی بھی ہوئ کسی کو منہ نا لگانے والے انسان کے منہ سے ۔۔۔ یہ بات حیرت انگیز ہی تھی..

ماہرخ اور درخشے .. سہم کر ایک طرف ہو گئ۔۔۔

اپ کو کچھ چاہیے "حیا انسو پوچتی اسکے نزدیک ائ۔۔۔ وارث نے گھورا۔۔۔

اپ غصہ مت کریں اندر ا جائیں۔۔۔ "حیا نے کہا تو۔۔۔ وارث نے اسکا ہاتھ پکڑا ..اور سب .کے سامنے اسے اندر اپنے کمرے میں لے گیا۔۔۔

جبکہ عماد کی نگاہ اب اندر کمرے میں سہمی دو لڑکیوں پر تھی۔۔۔

وہ مسکرا دیا۔۔۔ .جبکہ ماہرخ نے یہ منظر دیکھا اور اٹھ کر دروازہ بند کر لیا۔۔۔

.....

...اپکو کیا ہو جاتا ہے" ..حیا نے اس سے اپنا ہاتھ چھڑایا

...مجھے دورے پڑتے ہیں "اسنے الٹا ہی جواب دیا

...کیا فضول بات ہے "حیا نے اسے بیڈ پر پھر سے سوتے دیکھا تو چیڑ گی

..مجھے کیوں لائے ہیں ".وہ غصے سے بولی

نہیں تم کہیں کی افسر لگی ہو جو سارے کام نمٹانے کی تمھارے ذمہداری ہے ..شوہر پر

...توجہ نہیں ہے ..باقی سب کی فکر ہے "وہ تکیے میں منہ دیتا بولا..

...یہ باتیں کرنے کے لیے لائے ہیں مجھے "حیا نے ضبط سے پوچھا

...ہاں... تمھیں تکلیف ہو رہی ہے "..وہ آنکھیں نکال کر بولا

"میں پریشان ہوں وارث مجھے بات کرنی ہے ان سے سمجھ نہیں .ارہا مجھے کیا کرنا ہے مجھے

..حیا نے سر تھام لیا

میں پریشان ہوں وارث "وہ اسکی نقل اتارنے لگا جبکہ حیا نے صوفے کا کشن اسکے منہ پر دے مارا...

وارث نے بھی وہی کشن کھینچ کر مارا... حیا اس سے لڑ نہیں سکتی تھی...

اسنے جوابی کروای نہیں کی .. خود ہی ہار قبول کر لی.

جبکہ وارث اٹھ کر بیٹھ گیا... لبوں پر مسکراہٹ الگ تھی..

زیادہ .ہیروئن بنتی ہو... .ہو ایک نمبر کی بیوقوف "..اسنے ٹانگ جھلاتے ہوئے انٹرکام اٹھا کر اپنے لیے کافی منگوائ..

حیا نے نہ سمجھی سے اسکیطرف دیکھا..

مشورہ فیس مشقت بھری ہو سکتی ہے "وارث نے سنجیدگی سے کہا تو حیا کو نہ چاہتے ہوئے بھی ہنسی ائ..

" مجھے نہیں چاہیے اپکا مشورہ

مگر تمھیں لینا پڑے گا "وہ گھورنے لگا..

زبردستی ہے "حیا نے اسکی آنکھوں میں جھانکا...

..ہاں ہے ..میرا راج ہے یہاں اور تم میری کنیز ہو سمجھی "وہ بالوں می ہاتھ پھیرتا بولا

...جبکہ حیا مسکرا دی

ٹھیک ہے شہنشاہ مشورہ دیں اپ مجھے منظور ہے "وہ بولی تو وارث نے فلائنگ کس

...اسکی جانب اچھل دی

..حیا سرخ سی سر جھکا گئ

....ان دونوں کو اپنے فادر کے پاس بھیج دو یہاں مت رکھو

..اور جلد از جلد شادی کر دو"اسنے سنجیدگی سے کہا

..کون کرے گا ان سے شادی "حیا نے اسکی جانب دیکھا

....وہ میرا کام ہے ... ".وارث ... نے کہا تو حیا نے چونک کر اسکی جانب دیکھا

"مطلب

بس فلحال اتنا ہی فیس ادا کرنے کے بعد اگے کا کام ہو گا "وہ بولا اور ہاتھ کے اشارے

...سے اسے اپنی طرف بلایا

....یہ تو یہ وہ شخص تھا جو اسکی قربت سے بھاگتا تھا

.۔۔۔اور اب

.۔۔۔حیا نے ٹائم دیکھا

مگر میرے افس جانے کا وقت ہے "وہ ممنائ۔۔۔ .وارث کی سپورٹ سے۔۔۔ دل و

.۔۔۔دماغ کو تقویت بھی ملی

۔۔۔تیری ایسی کی تیسی" ..وہ اٹھ کر اسکے نزدیک ایا

۔۔۔وارث ..وارث۔۔۔" .حیا ..گھبرا کر ..صوفے کے دوسری طرف بھاگی

..ابھی جانے دیں پلیز "وہ معصومیت سے بولی

نہیں۔۔۔ ہر کام جلدی کرنے کا عادی ہوں میں "وارث نے اسکو پکڑنا چاہا مگر وہ دوسری

..طرف چلی گئ

۔۔۔پلیز وارث اج اہم میٹینگ ہے اویس نے بھی انا ہے "..حیا بے دھیانی میں بتا گئ

اب تو میں تمھیں جانے دے دوں۔۔۔ تو کہنا۔۔۔ وارث شاہ نہیں تھا "اسنے ایک ہی

..جھٹکے میں اسے صوفے پر دھکیل دیا

بہت برے ہیں اپ ..اور بے حد بھاری بھی "حیا اسکے وزنی وجود کو ایک طرف ہٹانے کی کوشش میں ہلکان تھی...

بہت شکریہ مجھے بچپن سے ہی اپنی تعریف سننے کا بہت شوق تھا" ..اسنے حیا کے دونوں ہاتھ قابو کر کے ... اوپر کیے...

اور اسکو جلد ہی بے بس کر گیا...

.....

..اپنی مرضی سے اسکی جان چھوڑ کر وہ اسکے اٹھنے سے پہلے ہی اٹھ گیا

ایک نظر حیا پر ڈالی پھر وقت دیکھا...

اور بھرپور مسکراہٹ اسکی جانب اچھال دی...

نہ افس نہ اویس "..اسنے کلس کر اویس کو سوچا اور فریش ہونے چلا گیا...

بہت بدل گئے وارث "اندر سے ایک اواز ائ...

لڑکی کے ہر جال میں پھنس گئے ... کہیں محبت تو نہیں کرنے لگے "کوئ اسپر ہنسا تھا..

"عورت سے محبت

نہیں ایسا کچھ نہیں ... یہ تو بس "اسنے شیشے میں اپنا عکس دیکھ کر کوئ دلیل دینی چاہی..

کیا بس ... ..ہر رات ایک نئ زندگی کو جینے والا انسان ... پچھلی دو راتوں دو دن سے ... اسکے لمس میں اسکی قربت میں خود کا سکون تلاش کر رہا ہے "

بکواس ہے "وہ پلٹ گیا اور فریش ہو کر باہر نکل ایا..

ایک بار پھر حیا پر نگاہ گئ..

یہ بھی عورت ہی ہے "کوئ بولا تھا..

...مگر یہ ویسی نہیں ہے "اپنے گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرہ اور اسکے نزدیک اگیا

" ہر عورت تمھاری ماں جیسی ہی ہے

...ھیا کے بالوں کی جانب بڑھتا ہاتھ رک گیا

..اور وہ وہاں سے اٹھ گیا

..فلحال اپنی کہی ہوئ بات پوری کرنی تھی

....تبھی وہ کمرے سے باہر نکل گیا

.....

شادی کرنی ہے تجھے "اسکا بنا ہو اگلاس خود پیتے ہوئے وہ کچھ دیر بعد اصل موضوع پر ایا

...

...ہیں "ارہم نے آنکھیں کھول کر دیکھا

..پوچھ رہا ہے یہ بتا رہا ہے "اسنے گلاس رکھ کر اسکی جانب دیکھا

..بتا رہا ہوں "وارث نے دوسرا گلاس بھرا

...اوو بھائ دماغ ٹھیک ہے "اسے لگا وہ نشے میں زیادہ ہی بھک رہا ہے

..ماہ رخ یہ درخشے ..تو دوست ہے ..اسی لیے پوچھ رہا ہوں ورنہ ..پوچھتا بھی نہ "اسنے کہا

..تو ارہم نے ہنستے ہوئے تالی بجائ

واہ۔۔۔ .بیٹے ..بس وہ دو چورنیاں ہی رہ گئ تھیں میرے لیے "ارہم کا جیسے پینے سے ہی دل اٹھ گیا تھا اتنا تو اسے اندازا تھا ایک بار بات نکالنے کے بعد وہ پیچھے پڑ کر اس بات کو ..پوری کرا لے گا

..تو کون سا پارسا ہے ..جیسے کو تیسا ہی ملتا ہے "وارث نے شانے اچکائے

.تو پھر تو تو بہت خوش نصیب ہے "ارہم نے اسی پر بات ڈالی

۔۔۔بات تیری ہو رہی ہے "وارث نے گھورا

۔۔۔میں نہیں کرنا چاہتا "اسنے چیڑ کر کہا

۔۔۔وارث۔۔۔ نے اسکی جانب دیکھا

تیرے گلے پر چاکو رکھ کر قبول ہے ہی کھلوانا ہے تو ..ٹھیک ہے" ..اسنے گلاس کا بڑا سا ..گھونٹ بھر کر مسکرا کر کہا

۔۔۔.وارث ..دیکھ بھائ ..مجھے شادی کرنی ہی نہیں "ارہم ..نے اسکے اگے ہاتھ جوڑے ..وہ مسکراتا رہا

۔۔۔یہ اوپشن محدود مدت کے لیے ہے ..بعد میں مجھے مت کہنا کچھ "وہ ہنس کر بولا

...ارہم نے جھنجھلا کر بال پکڑ لیے اپنے

" میری ازادی کو سلب کر رہا ہے

..میری ازادی کو کسی نے کیا ہے "وارث نے انکھ ماری

ہاں تبھی تین دن سے ... تو نے ..دنیا کو اپنا اصل روب نہیں دیکھایا ..مر رہیں ہیں

..تیرے لیے "وہ چیڑ کر بولا ..تو وارث مسکرا دیا آنکھوں میں حیا جو گھوم رہی تھی

...خیر رشتہ مبارک ہو "..وہ اٹھ کر بولا

...اج پی بھی کم تھی .. تبھی فریش تھا

...اور لعنت ہو اپ پر" ..ارہم چیڑ کر بولا وارث کا قہقہ نکل گیا

مجھے بڑا مزاہ اتا ہے جب کوئ بے بس ہوتا ہے ... ویسے جہاں تک میں نے سنا تھا

..لعنت دینا اچھی بات نہیں "اسنے اسے مزید چیڑیا

مولوی صاحب نکاح بھی اپ پڑھوایے گا" ..اسنے اسکے مکہ مارنا چاہا ..مگر وارث ... ہنس

..کر اس سے دور ہوا

..درخشے ... .اوکے" ..اسنے انگلی اٹھا کر کہا

..سالے)گالی (شکل تو دیکھاتا جا ..کون سا درخت ہے "وہ چیخا

..تو نے دیکھی تو تھی "وارث کو اسکی یاداشت پر حیرت ہوی

...مجھے یاد نہیں "اسنے منہ بنایا

پھر سرپرائز کے لیے تیار رہ" ..وہ انکھ مارتا نکل گیا جبکہ اپنے پیچھے ارہم کی گالیاں تمگوں کی

..صورت اسے لگ رہیں تھیں

.....

ہسپیٹل کے روم میں کھڑی وہ حیرت سے اس عورت کو دیکھ رہی تھی جو موبائل سکرین

..میں موجود وارث کی تصویر کو دیوانگی سے چوم رہیں تھیں

...یہ میرا وارث ہے... یہ اتنا بڑا ہو گیا... "وہ بار بار سکرین کو چومتی بول رہیں تھیں

...حیا نے انکی آنکھوں کو گور سے دیکھا

...وارث کی آنکھیں ان سے کافی ملتی تھیں

...میرا وارث "وہ پھر سے بولیں..

..اب رونے کا کیا فائدہ جب پہلے چھوڑ کر چلی گئیں تھیں

ماں ماں ہوتی ہے ..اولاد کے اگے اپنی خواہشات کو قربان کر دینے والی مگر اپ نے تو حد ...ہی پار کر دی

..اس معصوم بچے کی جانب ایک بار تو دیکھتی ..اپ کی یہ اپکی بوئ ہوئ نفرت ہے جو مجھے بھی کاٹنی پڑ رہی ہے "اچانک ہی وہ تلخی سے بولتی...چلی گئ جبکہ اس عورت نے ..اسکی جانب دیکھا

..پیار کرتی ہو اس سے "وہ اسکیطرف دیکھ کر بولیں

جی ہاں بہت بے حساب اور میں اپنے شوپر کے ساتھ مخلص بھی ہوں "اسنے جیسے طنز ...کیا

میرے وارث کی قسمت بہت اچھی ہے "وہ مسکرا کر اسکو دیکھنے لگی جبکہ حیا نے حیرت ...سے دیکھا

بہت پیاری ہو تم۔۔۔ .اور بولتی ہوئ بھی اچھی لگتی ہو۔۔۔ یقیناً وہ بھی تم سے محبت کرتا ہو گا "وہ بولیں تو حیا کو اپنے لہجے پر شرمندگی ہوئ اتنے طنز کے بعد بھی وہ نرمی کا مظاہرہ کر رہیں تھی جبکہ وہ خوامخواہ اوور ہو رہی تھی۔۔۔

نہیں وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔۔.

کیونکہ اسے عورت سے نفرت ہے "حیا نے اسکی آنکھوں میں دیکھا..

جھوٹ بولتا ہو گا تم ہو ہی اتنی پیاری وہ تمھیں نظرانداز نہیں کر سکتا۔۔۔ "انھوں نے مسکرا کر کہا در حقیقت ..اسکی آنکھوں میں وارث کا عکس تھا۔۔۔ اور وہ وارث کی باتیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔

حیا کا دل خوش سا ہو گیا۔۔۔

گمان ہوا ہاں شاید اسے مجھ سے محبت ہو ..سوچتے ہی دل گدگدا گیا۔۔۔

مگر وہ بہت تنگ کرتے ہیں "وہ لاشعوری طور پر شکایت کر گی۔۔۔ جبکہ وہ ہنسی وہ ایسا ہی تھا بچپن سے بہت شرارتی ..میرے پلو سے چپکا رہتا تھا۔۔۔ مگر پھر بھی مجھے بے حد تنگ کرتا تھا۔۔۔

مجھے نہ دیکھ کر غصے سے ڈھونڈتا تھا اور جب میں مل جاتی تھی ..تو تنگ کرنے لگ جاتا تھا"..وہ ہنستی ہوی بتانے لگی حیا کو یہ سب حقیقت ہی تو لگی

...وہ ایسا ہی تھا

...کیوں چھوڑ گئیں پھر اپ اسے "حیا نے اب کی بار نرمی سے پوچھا

...تو وہ خانوش ہو گئیں

...اپ بتائیں مجھے "حیا نے کہا تو... .انھوں نے اسکی جانب دیکھا

کبھی کبھی اپنوں کو بچانے کے لیے... .اپنوں سے دور ہونا پڑتا ہے "وہ بس اتنا ہی بولیں

...کیا مطلب... ..اس بات کا "حیا کو کچھ سمجھ نہیں ائ ..وہ کہنا کیا چاہتی ہیں

..وہ کچھ نہیں بولیں حیا کے لاکھ پوچھنے پر بھی

اپ میرے ساتھ گھر چلیں "اچانک ہی اسنے فیصلہ کر لیا جبکہ ..فائز اسے روک چکا تھا کہ

...یہ قدم مت اٹھانا

...انھوں نے اسکی جانب دیکھا

...نہیں..." .وہ نفی کرنے لگیں

نہیں ..میں جانتی ہوں کچھ ہے ..جو جڑا ہوا ہے اسی گھر سے ..اپ نہیں بتائیں گی تو

"..میں خود ڈھونڈ لوں گی اس حقیقت کو

..حیا بولی تو انھوں نے اسکا ہاتھ پکڑا

میرے وہاں جاتے ہی حقیقتیں کھلنے لگ جائیں گی ... جسے تم سہن نہیں کر سکو گی

وہ بولیں"

...حیا نے نفی کی ..اپ میرے ساتھ چل رہیں ہیں ..ایک انسان

اپنے اپ کو تباہ کر رہا ہے ... وہ نفرت کرتا ہے عورت سے کیوں کیا دیکھا ہے اسنے

...ایسا ..جو وہ نفرت کرتا ہے

..کیوں کرتا ہے ..شراب پی کر ہر رات خود کو مفلوج کرتا ہے

"..عورت کو بے عزت کر کے ... وہ فخر محسوس کرتا ہے

...کیونکہ اسنے اپنے رشتے کو بے بس پایا

اسنے دیکھا ... اسنے ہی دیکھا تھا ... "..وہ سسک اٹھیں ... جبکہ حیا نہ سمجھی سے

..دیکھنے لگی

..کیا دیکھا اسنے ..."..وہ ان سے پوچھنے لگی

..وہ خاموش ہو گئیں

...پلیز خدا کے واسطے مجھے بتائیں

"...کیا ہوا تھا ایسا

مجھ سے مت پوچھو "وہ ایکدم غصے سے بولیں

...نہیں جاو گی میں تمھارے ساتھ "انھوں نے کہا

..جبکہ حیا نے غصے سے دیکھا

...اپ پر ہی گیا ہے اپکا بیٹا "وہ چیڑ کر بولی جبکہ وہ مسکرائ تھی

...اور باہر نکل گئ

.....

درخشے ابو امی کی خاموشی سے اندر ہی اندر کٹ رہی تھی جبکہ وارث بھائ ..ائے ہوے تھے..

انکے مزاج سے وہ کچھ کچھ واقف ہو گئ تھی ... .مگر پھر بھی .. حیران تھی کہ اخر وہ اتنی سیدھی طرح کیسے اے ہیں ...

..وارث نے ان دونوں کیطرف دیکھا

بیٹا اپ بھائ ہو اسکے ... اسکے لیے اپ نے اتنا سوچا میں شکر گزار ہوں "ابو کی بات سن کر وارث .. کو شرمندگی سی ہو گئ ...

پہلی بار کسی نے ایسا کہا تھا ...

..نہیں اپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا "اتنا کہہ کر وہ اتھ گیا

..بیٹا کھانا کھا کر جانا "امی نے روکا

..نہیں میں فلحال ناشتہ کروں گا "اسنے سنجیدگی سے کہا اور باہر نکل گیا

..جبکہ امی ابو ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے

چار بجے کون سا ناشتہ کرنا تھا ...

..مگر انھیں وارث کی فکر بہت اچھی لگی تھی

..درخشے معملے کو سمجھ کر ایک لمحے کے لیے اس چہرے کو سوچ کر رہ گی

..اور پھر آنکھوں میں انسو لیے کمرے میں داخل ہوئ

.ابو نے اسکی جانب دیکھ کر منہ پھیر لیا

ابو پلیز ایسامت کریں ..پلیز "اسنے انکے پاوں پکرے ..امی رونے لگی جبکہ ماہرخ ..کے

...انسو خشک ہو گئے تھے

....کسی کا اپنا تھا اور اسکے اپنے ہونے کے باوجود اسپر مٹی ڈال چکے تھے

ہٹ جا درخشے تو نے میری پگڑی کو بھرے بازار میں زلیل کر دیا ہے "وہ اسکو پیچھے

...کرتے چلے گیے جبکہ وہ سسکیاں بھرتی رہ گئ

.....

..بھابھی میں .اجاو "فائز کی اواز پر حیا اس سے پہلے بولتی

وارث جو مووی دیکھنے میں مگن تھا ٹکا سا جواب دے گیا

...نہیں "اسنے کہا تو فائز باہر ہی رک گیا جبکہ حیا گڑبڑائ

....آجاو فائز "اسنے کہا تو وارث ہنسنے لگا

...وہ اپ سے اس فائل پر سگنیچر لینے تھے... "اسنے کہا اور فائل اسکی جانب بڑھائ

...جبکہ حیا نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا

وہ پہلی بار اسکے کمرے میں ایا تھا..اسنے روم فریزر سے ٹین

...نکال کر اسکے اگے کیا

لو اب کمرے میں اے مہمان کو بھی کچھ کھلایا پلایا جاتا ہے "وارث نے ٹی وی کیطرف

...دیکھتے ہوئے کہا تو... فائز کا کین پکڑتا ہاتھ رک سا گیا

...حیا نے گھور کر وارث کی جانب دیکھا

...تم لو جانتے تو ہو انھیں "..اسنے کہا اور فائل کی جانب دیکھا

حیا ویسے اپنی بہن کی شادی میں تمھیں فائز کو انوائیٹ کرنا چاہیے "وہ کافی کا مگ لبوں سے

...لگاتا... فائز کو گھور کر بولا..جبکہ دوسری جانب فائز نے چونک کر سر اٹھایا

مگر شادی..ابھی تو کچھ بھی نہیں ہوا"حیا نہ سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی اسکی

...کارستانی کا حیا کو اب پتہ چل رہا تھا

...برحال میں نے سب طے کر لیا ہے اگلے جمعے نکاح ہے

..درخشے کا ارہم سے "وارث نے کہا ..جبکہ فائز اچانک کھڑا ہوا

تمھارا ,دماغ ٹھیک ہے ..ارہم جانتے بھی وہ کیسا انسان ہے "اسکے اچانک بولنے پر حیا

..نے اسکی جانب دیکھا جبکہ وارث ہنسا

کیوں بھئ ٹیڈے تجھے کیوں لگ رہی ہے اتنی میری مرضی میری سالی "وارث نے سکون

..سے کہا جبکہ فائز نے خون کا گھوٹ بھرا

بھابھی اپ نہیں جانتی ارہم ... بے حد فضول انسان ہے درخشے کے لیے "فائز بغیر خود

...پر توجہ دیے حیا کو بتانے لگا

...حیا کچھ نہیں بولی

اچھا تو کون تیس مار خان پیدا ہوا ہے ..میری سالی کے لیے مجھے علم تو ہو "وہ جتاتی

..نظروں سے اسے دیکھتا کھڑا ہوا ..فائز نے دانت بھینچے

تو کرے گا... "وارث نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوے جتایا ..جبکہ حیا ان دونوں کو

..مقابل دیکھ رہی تھی

بول نہ ..اپنی ماں کی گود سے نکلا نہیں اور چلا ہے عاشقی لڑانے "اسکا منہ جھٹک کر وہ طنز کرتا... اسکا چھوڑا ہوا کین خود پینے لگا جبکہ فائز کے وجود میں درخشے اور ارہم کو سوچ کب رہی اگ لگ گئ تھی...

ہاں میں کروں گا "وہ بولا ..تو لہجہ مظبوط تھا..

لو "وارث ماق اڑاتا ہنسہ..

وارث کیا کر رہے ہیں اپ یہ "حیا کو اسکی بے تکی حرکتیں سمجھ نہیں .ارہیں تھیں..

اب میں نے کون سا اس میں میتھ گھسا دیا جو تمھاری سمجھ میں نہیں .ارہا سیدھی سی "بات ہے درخشے اور ارہم کا میں نے رشتہ فائنل کر دیا ہے اور اگلے جمعے شادی ہے

اسنے شانے اچکا کر فیصلہ دیا..

تم کسی کی زندگی اپنی مرضی سے نہیں چلا سکتے اور میں تمھیں چلانے ہی نہیں دوں گا تو کیسے

چلاو گے... .ہاں... دور رکھو اپنے گھٹیا دوست کو ..درخشے سے "فائز غصے سے کہتا باہر نکلنے لگا...

..مجھے تمھارے پھڑکنے سے کوی فرق نہیں پڑ رہا

عزت سے اپنی ماں کو لے کر جاو ..ورنہ ... تمھیں منہ لگایا ہی کس نے تھا "وارث نے

..مزے سے کہا ..تو فائز اسے دل میں گالیاں بکتا باہر نکل گیا ..جبکہ حیا منہ کھولے

...وارث کی جانب دیکھ رہی تھی جو اسے ونک دے رہا تھا

میں نے اس وقت خود کو رشتے کرانے والی بای محسوس کر رہا ہوں کیا خیال ہے تمھیں

...ایسا لگتا ہے "وہ خود پر ہنستا ھیا کی جانب دیکھنے لگا

میں فلحال اپکی اس گیم کو سمجھنا چاہتی ہوں "حیا نے کہا جبکہ وارث نے نفی کی

کیا ضرورت ہے بس تم فیس پر توجہ دو باقی کام تو ہوتے رہیں گے "اسنے دانت نکالے

..جبکہ حیا نے سر تھام لیا

..وہ تو تھک گی تھی اسکی وقت بے وقت کی فرمائش سے تبھی ... فایل کھول کر بیٹھ گئ

ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں کسی کوٹھے پر "وارث نے اسکی لاتعلقی دیکھتے ہوہے ارام

..سے کہا اور ڈریسر کیطرف برھنے لگا کہ ھیا ..جلدی سے اٹھی

دل تو کرتا ہے تکیہ رکھ کر مار دوں اپکو۔۔۔ اتنے بڑے یئر ہیں اپ "اسکو گھورتی ہوئ وہ

..اسکی منشہ پوری کرنے کو ڈریسنگ روم میں چلی گئ

۔۔۔جبکہ وارث اپنی کامیابی پر ..مسکرا کر بیڈ پر لیٹ گیا

..حیا ..سفید نایٹ ڈریس میں باہر نکلی ..اور اسکے اپس ائ

..جبکہ وارث اسکو دیکھ رہا تھا ..اسوقت وہ کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی

..وارث کے دیکھنے کے انداز پر حیا مسکرائ

..جبکہ اسکی ماں کی بات بھی یاد ائ

۔۔۔اب اسے لگ رہا تھا وارث اسکیطرف مایل ہونے لگ ہے

بدروح لگ رہی ہو"اسکی آنکھوں میں اترتا سکون کہاں اسے برداشت تھا ..اسکی لٹوں سے

۔۔۔کھیلتا وہ بولا تو حیا کے لب سکڑے

..کاش وہ سکا سر پھاڑ دیتی وہ صرف سوچ سکی

..جبکہ وارث نے اسے پیچھے دھکا دیا

اور

...میں جن "اسکے کان کے قریب اپنا چہرہ کرتے وہ مدھم اواز میں بولا

.....

فایز کی کل سے اپنی مان سے جنگ چل رہی تھی کیونکہ وہ کہہ چکیں تھیں کہ وہ کبھی بھی نہیں جائیں گی جبکہ انھوں نے وجدان شاہ کو بھی فورا یہاں پھنچنے کا کہا اور ھیا کو بھی

...باتیں سنائ ..جبکہ وارث ان باتوں پر انھیٹکا کر جواب دے چکا تھا

..وارث کی بدلحاظی سے تو سب ہی واقف تھے مگر اسنے پی بار ھیا کی حمایت لی تھی

..ماہم تو ھیران رہ گئ

.اور اس اتھارٹی سے لی کہ کبھی عماد نے نہ لی ہو جبکہ حیا کو وہ سب میں معتبر کر گیا تھا

..فائز اپبتہ جلے پیر کی بلی بنا ہوا تھا ..

..ارہم سے تو وہ درخشے کو جانے نہیں دے سکتا تھا .. تبھی وہ ھیا کے پاس ایا

..بھابھی... میں اپکی بہن سے شادی کرنا چاہتا ہو "اسنے دو ٹوک بات کی

...چچی کبھی نہیں مانیں گی "حیا ..نے فایل کو الٹتے پلٹتے مدھم سی اواز میں نارملی کہا

...مگر میں تو مان چکا ہوں وہ ارہم ایک گھتیا انسان ہے... "وہ دانت پیستے ہوئے بولا

فائز وارث فیصلہ کر چکیں ہیں "ھیا نے کہا... جبکہ اسے اپنی بہن کے لیے فایز سے کوی اچھا مل ہی نہیں سکتا تھا جبکہ وہ جانتی تھی یہ سب ..وارث جان بوجھ کر کر رہا ہے ...

..یعنی اپ میری مدد نہیں کریں گی"اسنے اسکی جاانب دیکھا

میں اس بارے میں اپکی کوی مدد نہیں کر سکتی اپکو جو کرنا ہے اپنے لیے خود ہی کرنا ہے ..لگتا ہے اپکی خواہش ہے کہ سمندر میں کھڑے ہو کر طوفان بھی نہ ایے

..وہ بلکل اسی طرھ اسے الفاظ لٹا گئ

' جبکہ فائز نے بے

مزید دو دن گزرے اور فایز کو لگا ..کہ اگر اج وہ کچھ نہ کر سکا تو جود ہی مر جایے گا اسنے اپنی مان کی جانب دیکھا اور انکے ہی ہاتھ سے چھری لے کر اپنی کلای پر پھیرنی چاہی جبکہ ...انھوں نے دل تھام کر اسے اس عمل سے روکا

اپ کو میں عزیز ہون تو جائیں درخشے کا رشتہ لے کر ورنہ کاٹ لوں گا میں "اسنے پھتر ...کلائ پر چھری رکھی

.. فایز "چچی چیخی

..انکا دل اسکے اس اقدام سے وہ بری طرھ ڈر گیئں تھیں

..اور چار نچار انھیں درخشے کے گھر جان اپرا جبکہ فائز ایکدم خوش نظر انے لگا

چچی کا رویہ ان لوگوں کے ساتھ بلکل اچھا نہیں تھا..وہ بات بات پر درخشے پر طمز کر رہیں تھیں مگر مھلے سمیت خاندان کے کئ لوگوں نے اس وورے کو اسکی دہلیز پر دیکھا تھا ...

...اور یونس فایز نے اپنی بات منوائ جبکہ در حقیقت وارب اپنے پلین میں کامیاب ہو گیا .....

...شادی کے لیے بس نکاح مقرر کیا گیا..تھا

اور اج حیا نے ایک بڑا قدم اٹھانا تھا..وہ ہو سپیتل سے انھیں ڈسچاج کرا کر..گھر لے ائ..

...پورانے ملازمیں انھی حیرت سے دیکھنے لگے جو پہلی جیسی تو بلکل نہیں تھی

جبکہ دوسری طرف ھیا کے ساتھ چلتی عورت اس عمارت کو دیکھ کر اپنے اندد لگی اگ کو بجھانے کی کوشش کر رہی تھی..

انکو اپنی ہی آوازیں اپنے کانوں میرے سنای دی..

سب سے پی نگاہ عماد کی اتھی اور وہ ماہم کا قیمتی شوپیس پھینک چکا تھا مارے صدمے کے ..جبکہ انھوں نے اسکی جانب نگاہ نہیں گھمائ

سب فق چہرہ لیے انھیں دیکھ رہے تھے..

حیا یہ "وارث اچانک ہی کمرے سے نکال اور جہاں تھا وہیں تھم گیا...

اپنے سامنے انھیں دیکھ وہ سکات رہ گیا..

اسنے ایک نظر حیا کی جانب دیکھا ..جبکہ سب کی ہی نظریں وارث پر تھیں....

وارث بے حد سنجیدگی سے حیا کیطرف دیکھتا رہا...

یہ یہیں رہیں گیں "حیا مظبوط لہجے میں بولی..

تمھارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا "چچی اگے بڑھیں...

یہ عورت اس گھر کی عزت پر داغ لگا کر نکل گی تھی اور اب نہ جانے کس کوڑے پر سے اٹھا لائ ہو۔۔۔ "نائ بھی بولیں۔۔۔

میں چاہو تو اپ لوگوں کو بھی یہاں سے نکال سکتی ہوں "حیا نے دانت بھینچ کر ان دونوں کو دیکھا۔۔۔

دیکھ رہے ہو وارث اسکی زبان درازی "چچی چیخی۔۔۔.

کس کو نکالو گی حیا "وہ بولا تو جیسے سر سے پاوں تک انداز بدلا ہوا تھا۔۔۔ گویا وہ پہلے روز کیطرح اجنبی ہو۔۔۔

ہم شکر ہے اس شرابی کو یاد ایا کہ یہ کیا تھا "عماد نے ماہم کے کان میں سرگوشی کی اب دیکھو تماشہ "اسنے سکون سے کہا جبکہ ماہم نے کوئ جواب نہیں دیا۔۔۔

"وارث میں اپکو اکیلے میں سمجھاتی۔۔۔

رک جاو "وہ ہاتھ اٹھا کر بولا۔۔۔.

نکالو اسے باہر یہاں سے "اسنے اپنی ماں کیطرف ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھا..

جبکہ حیا نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا..

وارث اپ کی ماں ہیں یہ"حیا نے اسکا ہاتھ پکڑا جبکہ وارث نے اسکا ہاتھ جھٹک کر اسکا منہ دبوچ لیا...

کیا بن رہی ہو اپنی جان میں تم... کاٹھ کا الو ہوں میں یہ تم نے اپنے دوپٹے سے باندھ لیا اور اب جس طرح نچاو گی وارث ناچے گا..تمھاری مجال بھی کیسے ہوئ اس معملے میں مداخلت کرنے کی "وہ دھاڑا... .وہاں کھڑے سب کے چہرے کا سکون قابل دید تھا..

انھوں نے وارث کی جانب دیکھا...

ہاں وہ اتنی نفرت ڈال گئیں تھیں... اسکے دل میں کے وہ ..یوں ہی رویہ رکھتا...

بولنے کی ہمت بلکل نہیں تھی ان میں...

وارث چھوڑیں مجھے "حیا نے اس سے خود کو چھڑوایا...

کریم"اسکی بلند اواز وہاں گونجی...

باہر نکالو اس عورت کو یہاں سے "اسنے ایک نگاہ بھی انپر ڈالنا ضروری نہیں سمجھی جبکہ حیا نے دوڑ کر اس طرف اتے کریم کو دیکھا....

...رک جاو کریم "اسنے کریم کو گھورا

تمھیں تنخواہ میں دیتی ہوں اور یہ میرا حکم ہے کہ اج کہ بعد تم ان کے قریب بھی نہیں

...او گے "وہ بولی جبکہ وارث طنزیہ مسکرایا

...اور بنا کسی لحاظ کے کھینچ کر حیا کے منہ پر تھپڑ مارا

سب فق اسکی شکل دیکھ رہے تھے جبکہ حیا کی آنکھوں میں بے یقینی کا سمندر مجزن تھا

...

...وہ وارث کو دیکھ رہی تھی ..ایسے گویا وہ ہار گئ ہو

...کیا کر رہے ہو بیٹا "بلآخر انھیں بولنا ہی پڑا جبکہ وارث نے انھیں دور دھکا دیا

اے ے ے ے اپنی زبان سے میرے لیے ایک لفظ نہیں بولنا ورنہ زبان کھینچ دوں گا

"...میں نے نہیں بات کی نہ تم سے ..تو میرے منہ مت لگو

..اور تم "اسنے حیا کی بے یقین آنکھوں میں دیکھا

تم نے ثابت کر دیا عورت کی اوقات دو ٹکے کی ہی تھی اور اتنی ہی ہے ..یہ گھر... یہ

جائیداد ..یہ کمپنی ..صرف وارث شاہ کی ہے .. سمجھی تم ..چار دن تم سے اچھے سے بات

کر لی تو تم یہ سمجھ رہی ہو ..کہ میرے سر پر تمھاری عاشقی کا بھوت سوار ہو گیا ہے تو حیا بی بی ... ایسا کچھ نہیں ہے "کوئ نہیں جان سکتا تھا ..اس وقت ..ایک ... نازک دل کئ ٹکڑوں میں تقسیم ہوا تھا ...

وہ وارث کو دیکھتی رہی ...

چارو جانب جیسے سناٹا تھا ...

یہ یہیں رہیں گی .. جسکو مسلہ ہے وہ یہاں سے جا سکتا ہے "اسنے اہستگی سے کہا اور وہاں سے انکا ہاتھ تھام کر چلی گئ جبکہ انھوں نے اسکی جانب دیکھا ... جو انھیں انکے ہی روم میں لے ای تھی جبکہ باہر وارث نے لاونج کی ہر چیز کو تھس نہس کیا ..اور وہ بھی وہاں سے نکل گیا ...

کیوں کر رہی ہو یہ سب میرے لیے میرے لیے اپنا گھر برطاد کر رہی ہو" ..اسکی سپاٹ چہرے پر انسو دیکھ کر وہ بولیں ...

مجھے یہاں کسی کی بھی ہمدردی نہیں چاہیے ... .ہاں البتہ اگر اپ مجھ پر احسان کرنا چاہتی ہیں ..تو مجھے اس حقیقت کا بتا دیں جو مجھ سے پوشیدہ رکھے ہوے ہیں"

اسنے سنجیدگی سے کہا۔۔۔ جبکہ وہ بے تاثر چہرے سے اپنی انکھ سے بہتے انسو کو صاف کر گئ۔۔۔

تھپڑ اسکی انکھ پر لگنے کے باعث اسکی انکھ سرخ ہو کر سوج چکی تھی جبکہ۔۔۔ مسلسل انکھ سے پانی نکل رہا تھا۔۔۔ .انھیں اس لڑکی پر کافی ترس ایا ..اور گھیرہ سانس لیا

علمگیر صاحب نے کافی بڑی عمر میں شادی کی تھی۔۔۔.

کہ انکے بھتیجے میری عمر کے تھے۔۔۔.

وہ لوگ چاہتے نہیں تھے کہ علمگیر صاحب شادی کریں کیونکہ سب کو کمانے کی مشین ملی ہوئ تھی۔۔۔

میں ایک غریب گھرانے کی لڑکی تھی۔۔۔ اور اپنے کزن سے بہت پیار کرتی تھی۔۔۔ علمگیر سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتی تھی .. مگر ابا اماں انکی شان شوکت سے بے حد متاثر تھے .. تبھی زبردستی میری ان سے شادی کر دی گئ..

مگر میرا تعلق۔۔۔ قاسم سے ختم نہیں ہوا۔۔۔ نہ ہی علمگیر صاحب کو میں اپنی محبت دے سکی۔۔۔

...مگر یہاں اکر میں عجب بھنور میں پھنس گئ

....ایسا بھنور..جس نے پہلے مجھے میرے ہی جال میں پھنسا کر... مجھے ہی مات دی

....ہم بہت پیار کرتے تھے ایک دوسرے سے

علمگیر صاحب یہ نہیں جانتے تھے

....وہ شادی کے کچھ دن بعد اپنی روٹین پر اگئے

..اور میں... میں دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر..بے ایمانی پر اتر ائ

....میں نے قاسم سے تعلق ختم نہیں کیا

علمگیر صاحب نے مجھ سے کبھی جواب طلبی نہیں کی کہ میں کہاں جاتی ہوں کہاں نہیں

....

....اور جلد ہی وارث ہو گیا

...وہ مسکرائیں

...وہ بہت اچھا لگتا تھا مجھے..وہ بہت ہی زیادہ خوبصورت تھا

میں وارث کے پیچھے اتنی دیوانی ہوی کہ قاسم کو بھولنے لگی جبکہ وہ ۔۔۔ بہت غصہ کرتا ۔۔۔تھا۔۔۔ مگر مجھے تو وارث کے سوا کچھ نہیں دیکھائ دیتا تھا ..وہ تھا ہی اتنا اچھا ۔۔۔وہ مسکرائیں پھر سے

..پھر ایک دن وہ گھرا گیا

میں گھبرا گئ ۔۔۔ .میں نے اسے وہاں سے بھگانا چاہا تو عماد نے دیکھ لیا ..وہ شروع سے ۔۔۔مجھے عجیب نظروں سے دیکھتا تھا مگر میں نے کبھی توجہ نہیں دی

۔۔۔اور اسکے بعد عماد نے مجھے زیچ کرنا شروع کر دیا

..اور وقت گزرتا رہا ..وہ مجھے تنگ کرنا نہیں چھوڑتا تھا

جبکہ وارث بھی بڑا ہو رہا تھا۔۔۔ اور قاسم ۔۔۔ الگ مجھ پر وزن ڈال رہا تھا۔۔۔ .میں پھنس سی گئ تھی ایسا نہیں تھا میں اس سے پیار نہیں کرتی تھی مگر میں وارث کی وجہ ۔۔۔سے بندھ سی گئ تھی

..ایک دن عماد نے میرا دوپٹہ کھینچا .اور میرے ساتھ زبردستی کی کوشش کی

...میں گھبرا گئ جبکہ اسنے مجھے قاسم کے تانے دیے... کہ وہ علمگیر کو سب بتا دے گا

....میں اسکی یہ حرکت چھپا گئ جبکہ وہ شیر ہونے لگ گیا

...علمگیر صاحب نے کمپنی ایک دن میرے نام کر دی

..جب گھر میں یہ خبر پھیلی تو سب کو اگ لگ گئ

...کیونکہ کمپنی میں وہ سب اپنا حصہ چاہتے تھے

...قاسم کا الگ دباو بڑھنے لگا... وہ مجھ سے کوئ درست جواب چاہتا تھا

....دوسری طرف عماد نے گویا میرا جینا حرام کر دیا

ایک دن اسنے مجھ سے پھر زبردستی کی اور میں نے علمگیر صاحب کو بتا دیا... .تو وہ ہنس دیے....

...انھوں نے میری بات کو سنجیدہ ہی نہیں لیا جبکہ میں نے دروازے کی جانب دیکھا

....سال کا وارث ..یہ سب سن رہا تھا 5

...میں خاموش ہو گئ

....ایک دن مجھے پتہ چلا... قاسم دوبئ چلا گیا

...میرا دل بیٹھ گیا... مجھے بہت رونا آیا... اور اس دن وارث بھی میرے ساتھ رویا
.کیونکہ شاید وہ مجھے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا

مگر میں غصے میں تھی میں نے جھٹک دیا اسے ..وہ مجھ سے لپٹ کر مزید رو دیا اور میں
....بھی رو دی

.....وہ کیا جانتا تھا میں کس غم میں رو رہی ہوں

...میں خاموش رہنے لگی

....قاسم کا دکھ مجھے بے چین کر گیا تھا

....اور کچھ ہی دن بعد عماد میرے کمرے میں گھس گیا

...میں غصے سے بولنے لگی مگر اسنے مجھے پکڑ لیا

...وہ میرے کان میں قاسم کے متعلق بکواس کر رہا تھا

...جبکہ مجھے علمگیر کو بتانے کی دھمکیاں بھی دینے لگا

ایک طرف سے تو ..مجھے آسرا ختم ہو گیا تھا اب وہ میرا گھر جو میں خود پہلے برباد کرنا چاہتی
..تھی اب وہ کر رہا تھا

..میں نے رو کر اس سے ..پوچھا کیا چاہتے ہو

...اور اسنے سکون سے ..مجھے یہاں سے نکل جانے کا کہا

مجھے نہیں معلوم تھا وارث نے کیا سنا کیا نہیں مگر ..اسنے مجھے عماد کی بانہوں میں ضرور دیکھا..

یہ سب میری غلطی میری خطا تھی..میں قاسم اور علمگیر کے بتانے کے خوف میں اس کو خود سے دور نہیں کر پائ...

..جبکہ اسکے بعد وارث مجھ سے دور رہنے لگا

..وہ جو مجھ سے ایک لمحے بھی دور کہیں نہیں جاتا تھا ..وہ مجھ سے بات نہیں کرتا تھا کمرے میں بند رہتا تھا...

لیکن اس بات کا اندازا مجھے بہت دیر سے ہوا... کہ وہ مجھے عماد کے ساتھ دیکھ چکا ہے..

عماد نے جیسے مجھ پر زندگی تنگ کر دی ..اور اسکے ساتھ ساتھ علمگیر اور وارث کے جاتے ہی سب گھر والوں نے...

...علمگیر تین دن کے لیے شہر سے باہر گے

تو عماد پھر میرے کمرے میں .آ دھمکا... وہ تبھی اتا تھا جب علمگیر صاحب چلے جاتے تھے..

...میں نے اسکی منت کی.

مگر اسنے مجھے پھر وہی دھمکیاں دینا شروع کر دیں اور کچھ تصویریں بھی دکھائیں ..جو کہ میں اسی گھر میں کھڑی قاسم سے بات کر رہی تھی..

میں سخت پریشان ہو اٹھی کیونکہ علمگیر صاحب کو معلوم ہوتا تو ..وہ میرے ساتھ کیا کرتے...

اس گھر سے جلد از جلد اپنا بوریا بستر ا ..بندھ کر نکلو اور یہ کمپنی میرے نام کرو "عماد نے پھر وہی رٹ لگا لی...

میں ... .نے اسکے بعد چند دن ..اپنی زور زبردستی وہاں گزارے جبکہ ... عماد نے گویا ٹھان لی تھی مجھے نکالنے کی... اپنی ک .کمپنی وارث کے نام کر دی میں نے وہ چھوٹا تھا مگر میں نے پھر بھی ..واثیت کر دی..

...میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی وہ میرے ساتھ کیا کیا کرنا چاہتا تھا

اپنی عزمت کو بچانے کی خاطر وارث کی خاطر... اور کہیں کہیں علمگیر صاحب کے خوف

...سے ..میں ایک دن ..اس گھر سے بھاگ گئ

اس دن وارث بہت دنوں بعد مجھ سے پوچھ رہا تھا ..میرا دل کٹا جی کیا اسے سینے میں

... بھینچ لوں مگر چور تو اصل میرے اندر تھا ..اگر نہ ہوتا تو میں ..ڈرتی نہ

....اور میں اس بچے کی پکار کو ..رد کرتی بھاگ گئ

...بھاگ گئ... .میں... یہ میرا کیا دھرا ہے اسکی انتہائ نفرت میرے ساتھ بجا ہے

..وہ سمجھتا ہے اسکی ماں گندی ہے ..ہاں تو ہے

..معلوم ہے مجھے عماد نے اسے بتا دیا ہو گا ..قاسم کا

اور وہ مجھ سے بے حد نفرت کرتا ہے ..میری وجہ سے اپنا گھر برباد مت کرو "انھوں نے

...اسکو دیکھا ..جو... بے دم سی انکے پاس سے اٹھ گئ

عماد سے جہاں نفرت ہوئ تھی وہیں ..انکے لیے اسکے دل سے تمام جزبات رفا ہو گئے

..تھے

.....

ساری رات کمرے میں وہ بس اپنی ہی سوچوں میں مگن رہی ..اسکے کانوں میں وارث کے الفاظوں کا شور سا برپا تھا...

بھرے مجمعے میں وہ ..اسکو بے عزت کر چکا تھا...

رات رفتہ رفتہ گزر رہی تھی وہ نہیں ایا بلکل پہلے کیطرح جب وہ اسکا انتظار کرتی تھی مگر اج وہ اسکا انتظار نہیں کر رہی تھی..

. وہ اس سے محبت کرتی تھی اسے مکمل دیکھنا چاہتی تھی مگر یہ بات اسے سمجھ نہیں ارہی تھی...

حیا نے وقت دیکھا 3 بج رہے تھے اسنے ... اٹھ کر وضو کیا اور رب کے حضور بیٹھ کر وہ بری طرح سسک اٹھی وارث کے الفاظ اسکا دل کاٹ رہے تھے..

اچانک دروازہ بجا ..وہ جانتی تھی ..اسکے کان کیا سننے والے ہیں...

باہر پڑا ہے تمھارا شرابی اٹھاو جا کر اسے "تائی کی اواز پر وہ جائے نماز سے بلکل پہلے روز کیطرح بھاگی..

.سفید دوپٹے کے حالے میں تائ نے اسکا انسو سے تر چہرہ دیکھا اور طنزیہ مسکرائیں

اتنی ڈھٹائ تو میں نے کہیں نہیں دیکھی ..ایک ٹکے کی عزت نہیں پھر بھی یہیں .

.. بیٹھی ہے بے شرم "وہ طنز کرنا نہیں بھولیں حیا جواب دیے بغیر دہلیز کی جانب دوڑی

..اور وارث کا چہرہ تھام لیا

وارث "وہ اسکو سینے میں سمو لینا چاہتی تھی ... مگر وارث اسکا لمس اسکی خوشبو پاتے ہی

...اسے جھٹک گیا

...دو ..دور رہو ..نیچ عورت "وہ لڑکھڑاتا ہوا اٹھا

..حیا نے اسکو سہرا ..دیا

....میں نے کہا دور رہو

.. سمجھتی کیا ہو خود کو... تم

...نفرت ہے مجھے تم سے ..تمھارے اس ..اس وجود سے "وہ اسے دھکا دیتا ..بولا

تمھارے ساتھ تو میں وہ کروں گا حیا کہ اگلی بار سر بھی نہیں اٹھا پاو گی"اسکے بالوں کو

.. مٹھی میں جکڑ کر پیچھے دھکیلتا ..وہ بولا ..اور کمرے کی جانب چلا گیا

..تائ کی طنزیہ ہنسی سنائ دی ..وہ ایک نظر انکو دیکھ کر اسکے پیچھے ہو لی

...کمرے میں داخل ہوی وہ بستر پر اندھا پڑا تھا

...اسنے اسکے جوتے اتار کر اسکو ..ٹھیک کر کے لٹایا

اسے لگ رہا تھا ..کچھ ..بہت برا ہونے والا ہے ...ا

..وہ چاہتی تھی وارث اسے سمیٹ لے

..مگر وارث اسکی سوچ کے مطابق کبھی نہیں رہا

وہ اسکے بازوں پر سر رکھ کر لیٹ گی ..جبکہ وارث نے کروٹ لے کر اسکو بانہوں میں بھر

..لیا اگلی رات بھی اسنے یوں ہی جاگ کر گزار دی

...

.....

...اگلی صبح دروازے پر شور کے باعث... اسکی انکھ کھلی

...اسے رمضان شاہ اور وجدان شاہ کی چیخنے کی آوازیں ا رہیں تھیں

...وہ ہڑ بڑا کر اٹھی ..وارث کیطرف دیکھا ..وہ واشروم سے نکلا

.اور حیا پر نفرت بھری نظر ڈال کر نظر پھیر لی

...دروازہ ایک اور بار بجا حیا نے ..اہنا حولیہ درست کیا اور دروازہ کھولا

..پورا گھر دروزاے پر کھڑا تھا

...رمضان شاہ نے اسکے منہ پر پیپر دے کر مارے

..حیا حیران ہوی وارث کیطرف دیکھا .وہ لاتعلق سا بال بنا رہا تھا

بیچ دی اسنے کمپنی... یہ گھر یہ سب کچھ بیچ دیا... اسنے"..رمضان شاہ... بے حد

...جلال میں تھے

....حیا کا رنگ فق ہوا

..ن... نہیں... "وہ بڑبڑائ اور جھک کر جلدی سے پیپیرز دیکھنے لگی

نہیں وہ اس سے اس حد تک نفرت نہیں کر سکتا ..وہ اسطرح اس سے بدلہ نہیں لے

....سکتا ..وہ ایسا نہیں کر سکتا ..اسکا دل چیخنے لگا ..مگر کاغزات تو کچھ اور بتا رہے تھے

..اسنے وارث کی جانب دیکھا

. . سب کی تڑپ دیکھ کر ..وہ مسکرایا

اپس دل کے ارمان انسو میں بہہ گئے ... جس کی جو اوقات تھی ..وہ وہیں رہ گے "اسنے

...حیا کی جانب نخوت سے دیکھا

...وہ یہ نفرت سہن نہیں کر پائ

. ...اپنے دن رات اسنے اس کمپنی کو دیے تھے

...کتنا نہیں سمیٹنا چاہ ااسنے ..وارث کو

...اج اسنے اسے بکھر دیا

..حیا کی آنکھیں سرخ ہو گیئں

...بس یہ تھا جس پر تم اچھل رہی تھی ..بار بار اپنی حثیت کا اندازا دلا رہی تھی

. ...میرا باپ بھی عجیب ادمی تھا

...ایک ٹکے کی عورت اسنے پالی ..اور ایک ٹکے کی . عورت مجھے دے گیا

مگر بہاو تو بہت بڑھ گئے تھے ..تمھارے تم یہ سمجھ رہی تھی کہ تم ..اپنے اختیار پر وارث کو چلاو گی تو ..بھلو مت وارث ..یہ ہے ..وہ خود برباد ہو سکتا ہے ..تمھیں بھی کر سکتا .ہے ... سمجھی حیا .....

میرے خلاف جانے کا انجام .....

میری دو لمحے کی قربت کو محبت سمجھنے والی بیوقوف ترین لڑکی ہو تم ...

وہ طنزیہ ہنسا ...

"..ویسے ساری عمر تم اس بات پر پشتاو گی

اسنے کہا... حیا جہاں تھی وہیں رہ گی ...

اسنے اب باقی سب کیطرف دیکھا اور شانے اچکائے ...

"گھر کاروبار سب بک گیا .اب میری شکل نہ دیکھو سب ..اپنے اپنے ٹھکانوں ہر نکل جاو

اسنے کہا ..اور مزے سے مسکراتا ..ان پیپرز پر جوتے رکھتا ..وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا ...

.....

...اگر محبت اس طرح زلیل کرتی ہے ..تو ہار دی اسنے محبت

..ایک عورت کو اس گھر نے پہلے نکلنے پر مجبور کیا تھا

...اور اج ایک اور عورت مجبور تھی

وارث سے محبت کا اندازا تو اسے خود بھی نہیں تھا ..ہر موڑ پر وہ اپنی ہی محبت کے

...ہاتھوں زلیل ہوی تھی اور اج اسکے یہ لفظ کے وہ ٹکے کی عورت تھی

اس سے برداشت نہ ہو رہے تھے ..وہ مسلسل روتی اپنا سامان بند کر رہی تھی ..کہ

..دروازہ بجا

...اور دھاڑ سے کھول کر کوئ اندر ایا

اف کیا کلای مکس ہے تمھاری کہانی کا "عماد نے تالی بجائ

..شوہر نے سب بیچ دیا... .جبکہ با حیا... حیا بی بی خالی ہاتھ رہ گئ

تمھیں میں نے پہلے بھی کہا تھا ..ڈیل کر لو ..فائدے میں رہو گی اب دیکھو ..جا رہی ہو نہ

..زلیل ہو کر "وہ اسکے نزدیک ایا

...حیا نے کوئ جواب نہیں دیا

..اب وہ یہاں کسی کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی

.. عماد اسکو دیکھ کر ہنستا رہا

جاتے جاتے ہی کچھ دے جاو ظالم ..کہ یہ مچلتا دل قرار میں .اجاے "اسنے دل ہر ہاتھ

...پھیر کر لوفرانہ انداز میں اسکا ہاتھ پکڑا

..اور حیا نے کھینچ کر اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا

تمھارے لیے میرے پاس یہ ہی ہے "اسنے کہا... اور جانے لگی کہ ماہم کو دروازے پر

..پایا

...ایک نظر مڑ کر عماد کو دیکھا جو منہ کھولے ماہم کو دیکھ رہا تھا اور باہر نکل گئ

...ہر کسی کا وقت زندگی بھر نہیں رہتا

..کتنے مان... کتنی محبتیں سموے وہ اس گھر میں داخل ہوئ تھی

...اور کیا لے کر جا رہی تھی زلت تزلیل

...اسکی انکھ سے ایک پل کو انسو نہیں رکا

...اور وہ وہاں سے نکلتی چلی گئ

.....جبکہ وارث کی والدہ اسکے پیچھے لپکیں تھیں

...مگر وہ جا چکی تھی

.....ہمیشہ کے لیے سب سے دور

.....

وارث شراب پینے سے اگر تمھارے مسلے حل ہو رہے ہیں تو لو یہ چار بوتلیں ختم کر کے

...یہ دو اور پی لو "ارہم نے چیڑ کر اسکی جانب بوتلیں کر دی

میں نے تمھارے جیسا کم عقل ادمی نہیں دیکھا اج تک "اسنے غصے سے اسکی جانب

...دیکھا..جس کی نشے کی زیادتی سے انکھ بھی بمشکل کھل رہی تھی

.....وارث بنا جواب دیے اب سگریٹ پی رہا تھا جبکہ اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے

...ارہم اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا

...کانپتے ہاتھوں سے اسنے سیگریٹ سلگایا..اور لبوں میں دبا کر... وہ کش بھرنے لگا

ارہم سے مزید برداشت نہیں ہو ا ..وہ اپنی جگہ سے اٹھا ..اور اسکے منہ سے سیگریٹ کھینچ کر اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا...

اب دماغ کھلا یہ دو تین اور کھاے گا "وہ اسکو جھنجھوڑتا بولا ..جبکہ وارث نے سرخ نظروں سے اسکی جانب دیکھا...

میرے بھائ تو برباد کر چکا ہے خود کو...

نہ تیرے ہاتھ میں بیوی ہے نہ ..دھن... ".ارہم نے کہا جبکہ وارث کی سرخ آنکھوں میں مزید سرخی پھیل گئ..

یاد آرہی ہے اسکی... "وہ مدھم اواز میں بولا ..جبکہ ارہم نے گھیرہ سانس بھرا..

وہ جا چکی ہے "اسنے گویا اطلاع دی..

کہاں جائے گی ..یہیں کہیں ہو گی "وارث نے دوسرا کش بھرا..

تو اتنا زلیل کیوں ہے... .تیرے نزدیک کسی کی کوئ اوقات نہیں ..قصور جو بھی ہے تیری ماں کا ہے حیا کا نہیں "ارہم نے کہا تو اسنے اسکی جانب دیکھا...

مجھے نفرت ہے اس عورت سے جس نے مجھے جنم دیا۔۔۔ پھر اسنے وہ کیوں کیا جس سے مجھے نفرت ہے جبکہ وہ جانتی تھی۔۔۔ مگر پھر بھی جان بوجھ کر اسنے وہ سب کیا۔۔۔

کیوں "وارث اچانک ہی اسے دھکا دیتا چیخا۔۔۔

بہت اترا رہی تھی۔۔۔

شکل دیکھنے والی تھی اسکی "وہ طنزیہ ہنسا۔۔ اسکی ناک کی پھنکار میں بھی غصہ نفرت بھری تھی۔۔۔

تو یاد کس خوشی میں کر رہا ہے۔۔۔ "ارہم نے تیوری چڑھائی۔۔

وارث نے گھور کر دیکھا۔۔۔

وہ مجھے چھوڑ کر گئی ہے۔۔۔ وارث شاہ کو۔۔ بریںڈ ہے وارث وہ سمجھتی کیا۔۔ کیا مجھے بیویوں کی کمی ہے۔۔ یہ پیسے کی۔۔۔ اب بھی میرے پاس اتنا ہے کہ میری نسلیں بھی بیٹھ کر کھائیں "۔۔وہ تفخر سے بولتا۔۔۔ کھڑا ہو کر بے چینی سے ادھر ادھر چلنے لگا۔۔۔

تو محبت کرتا ہے اس سے "ارہم نے اسکی عجب بے چینی بھانپتے ہوئے اسے بتایا۔۔۔

..میں اس سے "وارث نے آنکھیں کھول کر ارہم کو دیکھا

..ہاں تو اس سے "ارہم نے کہا

..ناممکن "وارث نے تردید کی

چلو کب تک بول سکتے ہو خود سے جھوٹ ... "وہ بولا تو وارث نے گلاس اٹھا کر ارہم کے پیچھے دیوار پر دے مارا ...

..دوست بن دوشمن نہ بن"وہ چلایا

نشے میں تو ہے میں نہیں ... اس لڑکی نے تیرے لیے بہت کچھ کیا ہے وارث ..اور فائز کے فون پر تیرے چہرے کے رنگ اڑتے میں نے دیکھے ہیں تو جھٹلا نہیں سکتا ... غصہ ماں پر تھا اسپر نکالاتا ... اسپر نہیں جو تیرے لیے ..خود کو بیچ کر بھی تیری خوشیاں خرید لے "ارہم نے اسکی جانب دیکھا جس کے چہرے کا اتار چڑھاو دیکھنے لائق تھا ..

جانتا ہے سالے تیرے سے جلن ہوتی تھی کچھ کچھ مجھے ... "وارث نے چونک کر اسکی جانب دیکھا ...

مجھے لگتا تھا۔۔۔ تو بہت خوش قسمت ہے جتنا تیرے منہ سے اسکے بارے میں سنا ..تو

..مجھے لگتا تھا۔۔۔ کہ میرے پاس بھی ایسا شخص ہو جس کی وفا کے قصے میں تجھے سناو

۔۔۔کیا کمی ہے ہمارے اندر

۔۔۔فقت وفا ..کی ..کہ کسی نے ہمارے جیسوں کے ساتھ وفا نہیں کی

۔۔۔تجھے بہت مل تو جائیں گی

۔۔۔مگر وہ سب نہ ہمیں وفا دے سکتی اور نہ وہ حیا ہو سکتی

تو نے خود کو خود برباد کر لیا۔۔۔" .ارہم کی بات پر وارث کی آنکھوں میں حیا کا عکس سا اترا

۔۔۔

..برحال جا رہا ہوں میں "یہ دوسرا جھٹکا تھا وارث پر

۔۔۔کیا کہاں "اسنے ارہم کی جانب دیکھا۔۔۔ جبکہ اسکا نشہ فق سے اڑ گیا

۔۔۔امریکہ "...اسنے ایک لفظی جواب دیا

..کیوں "وارث بے چین ہوا

کچھ ٹائم کے لیے جا رہا ہوں ..ڈیڈ نے موم کو ڈیورث دے دی ہے ... وہ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں ... اور موم دوسری ..وہ دونوں مجھے بلا رہے ہیں "اسنے تفصیلی ..بتایا

...یار کیا ضرورت ہے جانے کی "وارث کو لگا جیسے ..وہ دھوپ میں کھڑا ہو گیا ہو

...ضروری ہے جانا "ارہم کو اسکی آنکھوں کی تکلیف پر افسوس سا ہو رہا تھا

...وارث یوں ہی اسکی جانب دیکھ کر رہ گیا

.....

...صبح کا سورج اس دہلیز پر اترتے اسنے اپنی آنکھوں سے دیکھا

..لب بے اواز پھڑ پھڑاے

...حیا... "اسے صرف اپنے کانوں میں اپنی اواز سنائ دی

...اج اسے اس نشے کی حالت میں اٹھانے کے لیے کوئ نہیں ایا تھا

...وہ یوں ہی پڑا تھا

...و .وارث "ایک نرم سی اواز سنائ دی

...اس اواز کو پہچان کر اسکا دل کیا اپنا گلہ دبا دے یا اس عورت کا

..کیا مصیبت ہے "وہ دھاڑا

سب جا چکے ہیں تو تم یہاں کیا کر رہی ہو" ..وہ چلایا... اور اپنے پاوں پر وزن دیتا وہ

...اٹھا

...جبکہ اچانک قدم لڑکھڑائے

...اس سے پہلے وہ انھیں پکڑتی کہ ... اسنے خود ہی دروازے کا سہارا لیا

کہاں ہے حیا... "وہ اندر ایا... .اپنے بیٹے کی حالت دیکھ کر انکی آنکھیں برس اٹھیں تھی

...

...حیا... .وہ اپنے کمرے کی جانب دیکھتا بولا

...حیا کہاں ہو یار... "وہ چیخا .

...وارث "انھوں نے سسکی لی .

..حیا پلیز واپس او... ".انکا ہاتھ جھٹکتا .وہ ضدی لہجے میں بولا

وہ جا چکی ہے ..شاید اپنی امی کے گھر ہو ..وہاں چلے جاو لے او اسے "انھوں نے اسکا ہاتھ زبردستی پکڑا ..انکا دل پھٹ رہا تھا بیٹے کی حالت دیکھ کر ..وارث زمین پر بیٹھتا چلا گیا ...

...اور انکی جانب ..وہ اپنی آنکھوں سے نکلنے والا سیلاب روکتا دیکھنے لگا

...ایک عورت نے مجھے برباد کر دیا "وہ مدھم اواز میں بولا

...وارث مجھے معاف "اسنے نفرت سے ہاتھ جھٹک دیا

نفرت ہے مجھے نفرت .. تم سے تو مجھے اتنی نفرت ہے اتنی نفرت ہے ... کہ اس نفرت ...کی بھینٹ میں نے حیا کو چڑھا دیا

وہ میری تھی ... مگر میں نے سمجھا نہیں ... "وہ سسک اٹھا ... اور نفرت سے انکی جانب دیکھنے لگا ..جوان بیٹے کو ترپ کر دیکھ کر ان کی حالت دیکھنے لائق تھی جبکہ وارث ...نے ..گاڑی کی چابی اپنی جیب میں ٹیٹولی ... اور نکال کر وہ باہر کی جانب دوڑا .....

...فقت ایک دن صرف ایک دن حیا کے بغیر وہ نہیں رہ پایا

...تیز ڈرائیو کر کے ..وہ حیا کے گھر پہنچا

...لال سرخ آنکھوں سے اسنے تیزی سے دروازہ بجایا

...جبکہ ابو نے حیرت سے دروازہ کھولا

...وارث بیٹا اسکی حالت پر وہ حیران رہ گئے

..حیا ..حیا یہاں ہے نہ ..اس سے کہیں میں معافی مانگ رہا ہوں وہ میرے پاس اجاے اس سے کہیں... دیکھیں میں نے زیادتی کی ہے اسکے ساتھ... .مگر دیکھیں میں میں مر رہا ہوں ..اپ دیکھیں ..اس سے کہیں پلیز ..وہ باہر اے "وہ بے بسی سے... بول رہا تھا...

..کہاں ہے حیا "انھوں نے پریشانی کے علم میں اسکی جانب دیکھا

وارث حیا یہاں نہیں ہے "ابو کے ساتھ ساتھ... اب وارث کے قدموں تلے زمین نکلی ...

...وہ چند پل ساکت رہ گیا

دماغ کو لاکھ جھٹکنا چاہا مگر نہیں... اسے لگا اسکی آنکھوں کے اگے اندھیرہ چھا رہا ہے ...

..ہاں بنا کچھ کھائے پیے وہ صرف شراب پی رہا تھا

...اسنے دروازہ تھاما

اور دماغ جھٹکتا ..وہ گاڑی میں بیٹھا وہ بول رہے تھے اسکا ہاتھ پکڑ رہے تھے جھنجھوڑ رہے

...تھے مگر وارث کے کانوں میں ایک لفظ بھی سنائ نہیں دے رہا تھا

..وہ گاڑی میں بیٹھا

..اور گاڑی چلائ

...کچھ دیر چلانے کے بعد جب مکمل اندھیرہ چھایا... تو اسنے سٹیرنگ چھوڑ کر سر تھاما

....اور گاڑی اوٹ اف کنٹرول ہو کر ..درخت پر جا لگی

...حیا"بس یہ اخری لفظ تھا

.....

.....تین سال بعد

...زین شاہ... "اسنے بیٹے کو دوڑتے دیکھ کر پکارا

...رک جائیں بس میں تھک گئ"وہ تھک کر بیٹھ گئ

...مم لوزر "اسنے منہ بنایا

....اوہ "حیا نے ہونٹ نکالا

..تو وہ کھلکھلا دیا

...حیا مسکرائ

اپ اہ اتنے تیز بچے ہیں ..کہ اب میں اپکو سکول میں لگاو گی بس "حیا اسکے پاس جاتی

...چپکے سے اسے پکڑتی بولی

....جبکہ وہ زور زور سے ہنسنے لگا

...دور سے اویس نے دونوں کو دیکھا... اور مسکرایا

نہیں ابھی شاہ صاحب کا وقت نہیں ہے سکول جانے کا .اگر مما جانا چاہتی ہیں تو

..جائیں "اویس نے اسکی گود سے لیتے ہوے کہا جبکہ حیا نے مسکرا کر دیکھا

...تم افس نہیں ائ اج... تو میں نے سوچا میں ا جاو "اویس نے اسکی جانب دیکھا

..اج زین کو صبح کچھ فیور تھا اسی لیے سوری میں نہیں ا سکی "ھیا کچھ شرمندہ سی بولی

او ہو میں تمھیں شرمندہ نہیں کر رہا ..بس مجھے فکر تھی تم دونوں کی ہزار بار کہا ہے تم ..میرے گھر چلو مما بھی تمھیں اور زین کو مس کرتی ہیں "اویس نے کہا ..تو وہ مسکرا دی

...اجاو چائے بناتی ہوں "اسنے کہا اور اندر چل دی جبکہ اویس زین سے بولتا ہوا

...اندر ا رہا تھا ..اور زین پٹاپٹ اسکی باتوں کے جواب دے رہا تھا

...ھیا اسکو دیکھ کر مسکرا رہی تھی

...اگر وہ اسکے باپ سے محبت کرتی تھی... تو اسکے بیٹے سے عشق کرتی ہے

...اسنے زین کی جانب دیکھ کر سوچا... اور اویس کے لیے چائے بنا کر وہ لے ائ

انٹی کا میرے پاس فون ایا تھا ..تم نے رمشہ سے شادی سے انکار کیوں کیا "ھیا نے

...اسکی جانب دیکھا

.....حیا ..میں... "اویس نے پھر سے تمہید باندھی

اویس اج کل یہ انے والے تین سال یہ صدیاں میں کبھی بھی تم سے شادی نہی کروں گی تم میرے دوست ہو میرے محسن ہو ..مجھے تم نے سہارا دیا... میں مشکور ہوں "تمھاری مگر میں اپنے بیٹے کو چھوڑ نہیں سکتی

..مگر میں اسکو بیٹا سمجھتا ہوں تم ایسی بات کیوں سوچتی ہو

... سمجھتے ہو ..وہ تمھارا ہے نہیں ..بیٹا "ھیا نے فورا جواب دیا اویس چپ ہو گیا

...تم اج بھی وارث کو نہیں بھولی..." .اویس نے چیڑ کر اسکی جانب دیکھا

ہاں شاید وہ میری رگوں میں خون کی مانند دوڑتے ہیں ..وہ ہر پل میری آنکھوں کے

..سامنے ہوتے ہیں زین کی صورت مگر... یہ بھی طے ہے کہ مجھے نہ انکے ساتھ رہنا نہ

ہی کسی اور کے ساتھ ..مجھے میرا بیٹا کافی ہے اویس اور تمھارے لیے رمشہ بہترین ہے

..اسنے تفصیلی جواب دیا اویس اسکی جانب دیکھ کر رہ گیا"

میں اوں گی کل ..اور ..تمھاری منگنی کی تیاریاں کریں گے ہم بس طے ہے یہ "اسنے

..فیصلہ کیا

...مگر میں رمشہ سے شادی نہیں کرنا چاہتا "اویس کی آنکھوں میں رمشہ ائ

.....ہاں تمھاری مرضی مان لی میں نے "حیا نے گھورا

...اور زین کو اسکی گود سے لے لیا

...اور اسکے پھولے گالوں پر کس کی

...زین میری جان ..کیا کھاے گا میرا بیبی "اسنے زین سے بات کی

جبکہ زین نے ھیا کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر... اپنے ہونٹ اسکے لبوں پر رکھ دیے ..جن ..پر اسکی رال لگی ہوی تھی

حیا... کا دل جیسے جوش سے بھر گیا

...میرا بچہ ".اسکی آنکھوں میں پانی اگیا ..

..اولاد سے ماں جتنی محبت کرتی ہے بدلے میں وہ انجانے میں ہی وہ اظہار کر جاے تو

...کتنا نہیں اس ماں کا دل خوش ہوتا ..اور یہ ہی اج حیا کے ساتھ ہوا تھا

...اویس خاموشی سے اٹھ گیا کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے میں مگن ہو گیے تھے

..اویس کل میں اوگی "حیا نے کہا

...جبکہ وہ پاوں پٹخ کر نکل گیا

اور حیا مسکرا دی .....

...

سر ہماری کمپنی لوس میں جا رہی ہے ..جتنے ہمیں آرڈرز ملے تھے ..سب نے واپس لے لیے "..چیئر پر جھولتے ہوئے اسنے خاموشی سے منیجر کی بات سنی ...

نہیں تو تجھے میں نے ... یہاں فالتو میں رکھا ہے ... تیرے پاس دماغ نہیں ہے ...وہ بھڑک کر بولا ".

سر وہ اخری کلائنٹ ..اپ سے میٹینگ کرنا چاہتی تھی مگر اپ چلے گئے تو... اسی لیے ...منیجر نے گویا اسے یاد دلایا" ...

لڑکی تھی ... "اسنے ائ برو اچکا کر پوچھا ..

جی سر "منیجر نے اثبات میں سر ہلایا ...

بس "اسنے ٹیبل پر ہاتھ مارا

یہ لڑکیاں ہوتی ہی بدماغ فالتو زہن ہیں ..." .وہ چیڑ کر بولا ..

تم نے شادی کی "اسنے منیجر کو گھور کر دیکھا ...

ج ..جی نہیں سر ابھی نہیں "..منیجر نے نفی کی تو اسنے اٹھ کر اسکا شانا تھپتھپایا ..

گڈ بہت خوب ۔۔۔ شادی کر کے ۔۔ پھنسنے سے بہتر ہے ۔ بھائ تو کنویں میں چھلانگ لگا ۔۔۔ لے "سر جھٹک کر بولتا وہ منیجر کو حیران کر گیا

۔۔۔ سر اب "منیجر نے پوچھا

۔۔۔ کیا اب "اسنے لاپرواہی سے شانے اچکائے

سر مارکیٹ کا پیسہ روکا ہوا ہے ۔۔۔ جب تک ہمارے پروڈکٹس جا کر ریکوری نہیں ہو گی تب تک ہم پھنسے ہوئے ہیں "منیجر نے تحمل سے گویا دانت بھینچ کر اس کو ۔۔۔ سمجھانا چاہا ۔۔۔ جس نے پہلے کبھی یہ کام کیا ہو تو اس اتار چڑھاو کو سمجھے ۔۔

۔۔۔ اب کیا چاہتے ہو تم مجھ سے "اسنے چیڑ کر پوچھا

سر اپ اس لڑکی سے مل لیں ۔۔۔ شاید ہمارا کام بن جائے ایک بار ہمیں وہ آرڈر مل گیا تو سمجھے ہماری کشتی کچھ کچھ اس دلدل سے نکلے گی "۔۔ منیجر نے اسے کہا تو وہ گھور کر ۔۔۔ رہ گیا

۔۔۔ یار مجھ سے نہیں ہو رہی یہ مغز ماری

...حد ہے ویسے ..لوگ نہایت بے مروت اور ..احسان فراموش ٹائپ کے ہوتے ہیں

..اسنے حیا کو سوچا جبکہ زمیر نے سوال کیا".

...تم نے کون سا احسان کیا اور مروت دیکھائ

...تو وہ خاموش ہو گیا

..اچھا ٹھیک ہے بلاو اسکو "اسنے شہانا انداز میں کہا

سر اپکو خود جانا پڑے گا... .وہ یہاں نہیں آئیں گی کام ہمارا ہے سر آرڈر ہمیں چاہیے

..منیجر کے گویا اعصاب کھینچ گئے تھے"

....یہ ادمی دو سالوں سے اسے صرف پکا رہا تھا

.....وارث نے اسکی جانب دیکھا

....اور اٹھ گیا

...بہت شکریہ سر "منیجر ایکدم خوش ہوا

....جبکہ وہ اسکی خوشی کو گھاس ڈالے بنا

وہاں سے اٹھا۔۔۔ .اور باہر نکلا تو تقریبا افس اسکے کیبن کے باہر کھڑا تھا ..اسکے باہر نکلتے ہی سب ایکدم پیچھے ہٹے ..

۔۔۔وارث نے سب کو گھور کر دیکھا .

منیجر کی مسکراہٹیں انھیں گرین سگنل دے گئیں ..تو وہ سب خوشی سے تمتماتے چہروں سے وارث کو تکنے لگے ..

کل جاو گا" ..اسنے کہا اور سب کے چہرے پر اوس پھینک کر ..وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر نکل گیا۔۔۔

۔۔۔یار مجھے حیرت ہوتی ہے۔۔۔ سر پر "ایک کولیگ بولی

مجھے حیرت نہیں ہوتی۔۔۔ وہ روز افس اتے ہیں ..یہ بہت بڑی بات ہے ..جب حیا میم ہوتی تھیں ..تب تو بس ایک منٹ کو اتے تھے۔۔۔ فورا افس میں گھس جاتے تھے .. "اور ان سے کروڑوں میں چیک بنوا کر باہر۔۔۔ .بس انکا اس کمپنی سے اتنا ہی تعلق تھا یہ کوئ ایک پورا کولیگ تھا۔۔۔ حالانکہ وارث اپنی جان میں سب پروانوں کو نکال کر نئے بھرتی کر چکا تھا ..

...سب اسکی جانب حیرت سے دیکھنے لگے

..حیا میم کون ہیں "سب نے یک زبان پوچھا

انکی بیوی یار... انھیں نے چند ماہ میں کمپنی کو بہت اوپر چڑھا دیا تھا... .اگر وہ یہاں ہوتی تو ہم سب کو یوں کام تلاش نہ کرنا پڑتا کام خود ہی چل کر ہمارے پاس اتا "وہ بولا ...

..تو اب وہ کہاں ہیں "کسی نے پوچھا

معلوم نہیں... ایک سال .. کمپنی بند رہی... .اور سال بعد ہمارے وارث صاحب نے ..قدم رکھا ..اور تم سب کو بھرتی کر دیا

..مگر مجھ پر شاید انکی توجہ نہیں گئ"اسنے شانے اچکائے

...کافی لاپرواہ انسان ہیں "ایک بڑی عمر کا ادمی بولا

...مجھ سے بہتر کوئ نہی جان سکتا "منیجر نے معصوم سی شکل بنائ تو سب ہنسے ..

.....گھر کی دہلیز پر اکیلا بیٹھا... .وہ اندھیرے ..میں اسمان کی جانب دیکھ رہا تھا

...حیا کی یاد اسکی اواز اسکی آنکھیں .ان سب چیزوں نے اسے جکڑ لیا ..تھا

اسنے اپنے ہاتھ کی جانب دیکھا ..جو اندر سے کٹ چکا تھا اور اسپر ڈریسنگ بھی خود کی گئ تھی....

...اپنی دنیا میں مدہوش وہ حیا کے قدموں پر ہی تو چل رہا تھا

مگر جب سے وہ گئ تھی ..اسکا اپنے قدموں پر چلنا دنیا کا سب سے مشکل کام تھا ..جسے وہ مسلسل کرنے کی کوشش کرتا... مگر افسوس کے وہ چل نہیں پا رہا تھا.

...شراب نے بھی ساتھ چھوڑ دیا تھا..

...جو شراب وہ پیتا تھا ..اسکے لیے پیسے کا ہونا بہت ضروری تھا

...جو کہ فلحال وہ ایک ایک روپیہ گھر اور کمپنی پر لگا چکا تھا

...مگر شراب کے بغیر رہنا بھی بلکل حیا جیسا تھا.

...اسکا جسم مانگتا تھا جس کی خواہش وہ خود کو تکلیف دے کر دبا دیتا تھا.

ایک بار تم مل جاو۔۔۔ ..پھر میں کم از کم خود کو تکلیف دے کر یہ خواہش نہیں دباو گا

۔۔۔تم نہیں تو پینے میں مزاہ بھی نہیں اتا ۔۔۔

یار کچھ نہیں سمبھل رہا مجھ سے ..واپس ا جاو "اسنے اپنے ہاتھ کی جانب دیکھتے ہوئے گویا

۔۔۔حیا کو مخاطب کیا

.اور پھر سے چاند کی جانب دیکھنے لگا

۔۔۔وارث بیٹا کھانا کھا لو "پیچھے سے اواز سن کر۔۔۔ اسنے مٹھیاں بھینچ لیں

مگر جواب کوئ نہیں دیا۔۔۔ وہ سب کو نکال چکا تھا ..مگر نہ اس عورت سے بات کرنا

۔۔۔چاہتا تھا ..اور نہ اسکیطرف دیکھتا تھا۔۔۔ تبھی وہ یہیں تھیں

..۔۔۔خیر دوسرا کوئ ٹھکانہ بھی نہیں تھا

۔۔۔وارث کے نہ جواب دینے پر۔۔۔ انھوں نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا

..جسے اسنے جھٹکے سے پرے دھکیل دیا

۔۔۔کیا چاہتی ہو چلا جاو یہاں سے۔۔۔" .وہ چلایا ..تو ایکدم وہ پیچھے ہوئیں

۔۔۔دور رہا کرو مجھ سے "آنکھیں نکال کر غراتا وہ وہاں سے چلا گیا

مجھے معاف کر دو "انھوں نے مدھم اواز میں پکارہ

.۔۔۔وارث مسکرایا

۔۔۔معاف کر دوں۔۔۔ .ٹھیک ہے معاف کیا۔۔۔ اب

۔۔۔اب کیا۔۔۔ .کون سا میری آنکھوں میں اپکی عزت بن گئ ان لفظوں سے

۔۔۔یا میں بھول گیا سب کچھ

.۔۔۔کسی اور کی بانہوں میں اپنی ماں کو دیکھنا بھول گیا

.۔۔۔یہ پھر باپ کا انٹرسٹ سوائے پیسے کے کسی چیز میں بھی نہیں تھا یہ بھول گیا

یہ بھول جاو۔۔۔ کہ 12 13 سال کی عمر میں کسی غیر نے مجھے شراب پینا سیکھا دی

۔۔۔

.۔۔۔کیونکہ میری ماں بدکردار ..باپ پیسے کا پجاری

.۔۔۔تو مجھے کیوں پیدا کیا ..رف عمل .تھا میں ..ایکسپیریمینٹ تھا میں کوئ

ایسے لوگوں کی اولادیں بھی اتنی برباد ہوتی ہیں ..فکر نہ کریں میں خوشی سے برباد ہوا ہوں

۔۔۔.

اور اج کے بعد مجھے مخاطب مت کرنا۔۔۔ .یہاں رہنا ہے تو رہو ..ورنہ نکلو۔۔۔ "ان کے آنسوؤں سے تر چہرے پر نظر ڈال کر .وہ اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آنٹی اپ منگنی کی ڈیٹ فائنل کریں ".حیا نے زین کو سمبھالتے ہوئے پوچھا جو اسکے ہاتھ سے نکلنے کو بے تاب تھا۔۔۔

اسکو مجھے دو ..اور کیوں تم میرے پیچھے لگی ہو بھئ"اویس نے زین کو لیتے ہوے پوچھا اور اسکے ہاتھ میں چاکلیٹس دی۔۔۔ جو کہ وہ جلدی جلدی کھانے لگا۔۔۔

کیوں تمھارے سینگ اگ ایے ہیں جو تم شادی نہیں کرنا چاہتے "اسنے اویس کو گھورا جبکہ انٹی نے بھی اسکی حمایت لی۔۔۔

بھئ جب مجھے کرنی ہی نہیں تو کیا" ..اسنے کچن کے دروازے پر کھڑی رمشہ کو اگنور کرتے ہوے کہا

اویس مطلب تم چاہتے ہی نہیں ماں مرنے سے پہلے تمھاری اولاد کا منہ دیکھ لے "انٹی جزباتی بلیک میلنگ پر اتری تو اویس ..نے سر تھام لیا۔۔۔

..یہ ہمارا زین ہے تو صیحی... پھر کیا فکر ہے "اسنے زین کے سر پر ہاتھ پھیرہ

ہاں بھئ یہ تو میرا شیر ہے مگر... مجھے تمھارے بچوں کو بھی دیکھنا ہے "انھوں نے زین

...کو پیار کرتے ہوے اسکو گھورا

انٹی اپ اسکو سیدھا کر دیں میں تو تیاریاں شروع کر رہی ہوں... "حیا کچن کی جانب

..بڑھتے ہوے بولی

...اسکی سوچ کے مطابق رمشہ دروازے میں کھڑی نم آنکھوں سے باہر دیکھ رہی تھی

...لڑکی رو مت... یہ سیدھا ہو جاے گا "حیا نے مسکرا کر کہا تو اسنے حیا کی جانب دیکھا

...وہ اپکو پسند کرتے ہیں "رمشہ نے رندھی ہوئ اواز میں کہا

...ایک لمحے کو حیا کا کافی بناتا ہاتھ رک گیا

مگر میں تو اپنے شوہر کو پسند بھی کرتی ہوں محبت بھی "اسنے مسکرا کر جان بوجھ کر یہ

...بات کی کہ کہیں وہ اسکے خلاف نہ کچھ سوچنے لگے

...میں جانتی ہوں مگر انکا کیا "رمشہ کی بات سن کر اسکے دل کو کچھ سکون سا ملا

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ اسکو قابو کرنا مشکل نہیں "اسکو پیار سے دیکھ کر وہ رمشہ کو لے کر باہر ۔۔۔آ گئ

۔۔۔۔اویس نے دونوں کو غور سے دیکھا

۔۔۔رمشہ جھجھک سی رہی تھی جبکہ حیا کا کام اسکو گھورنے کا تھا

۔۔۔اسنے نگاہ پھیر لی

زین صاحب اس سے زیادہ کھائیں پھر کھانسی چھوٹی چھوٹی سی ہو گی تو۔۔میں نے دوائ ۔۔۔بھی نہیں دلانی۔۔۔ "زین کو اچک کر .وہ اس کے ہاتھ سے پیکٹس لیتی بولی

حیا بیٹا میں سوچ رہی ہوں۔۔۔ .نکاح کا فائنل کرتے ہیں۔۔۔ منگنی کا کیا ہے "انٹی کی ۔۔بات پر جہاں اویس کی آنکھیں کھلیں وہیں حیا۔۔۔ مسکرا دی

۔۔۔اور رمشہ وہاں سے اٹھ گئ اسنے جاتی ہوئ رمشہ کو غصے سے دیکھا

۔۔۔یار ماں منگنی پھر ٹھیک ہے "اویس جلدی سے بولا

۔۔۔انٹی نکاح فائنل کریں "حیا اسکی بے چینی سے محظوظ ہوئ

۔۔حیا یار یہ کیا بات ہوئ "وہ بے بسی سے بولا

.....چپ رہو تم "وہ دونوں گھور کر بولیں

.....تو وہ غصے سے اٹھ کر چلا گیا

.....

.....ائیے ائیے وارث "مسکرا کر..... علینہ نے اس سے ہاتھ ملایا

ارے یہ کیا منیجر بھی ساتھ ایا ہے کیوں اپکو ہم سے ڈر لگ رہا تھا وہ ہنسی ..جبکہ وارث

.....نے گاگلز اتار کر صوفے پر پھینکے ..اور شہانہ انداز میں بیٹھ گیا

.....علینہ مسکرا اٹھی

مسٹر ضیا کیا اپ کچھ دیر ہمیں اکیلا چھوڑیں گے "علینہ نے منیجر سے کہا تو وہ وارث کی

.....جانب دیکھنے لگا

.....وارث نے انکھ سے اشارہ کیا .تو وہ سر ہلاتا چلا گیا

اسنے علینہ کی جانب دیکھا جو..... بلکل اسکے ساتھ بیٹھ گی تھی ..وارث اسی کیطرف دیکھا

.....رہا تھا

کیا قسمت ہے ۔۔۔ برائ سے دور بھاگو برائ خود چل کر تھال میں تیار ہو کرا جاتی ہے

..اسنے سوچا اور علینہ کا ہاتھ ہٹایا جو اسکا بٹن چھیڑ رہی تھی"

"تمھارا سٹائل اتنا قاتل ہے کہ جب سے تمھیں دیکھا ہے ..بس ٹھنڈی اہیں بھر رہی ہوں

۔۔۔وہ اسکو دیکھ کر بولی

۔۔۔وارث نے اکتا کر ارد گرد دیکھا

۔۔۔اکیلی رہتی ہو "اسنے بات بدلی ..تو علینہ ہنس دی

۔۔۔بلکل اکیلی "وہ اسکے مزید نزدیک ہوئ

..چپکنا بند کرو گی "وارث نے ماتھے پر تیوری چڑھا کر پوچھا

۔۔۔علینہ نے اسکو گھور کر دیکھا .اور دور ہوئ

کیا کیا ہے اپکی اس ڈوبی ہوئ کمپنی میں جو میں تمھیں کروڑوں کا پروجیکٹ دوں "علینہ

۔۔۔نے فائل اٹھا کر پھینکی وارث نے دانت بھینچ کر اسکی جانب دیکھا

۔۔۔تمیز اور اوقات میں رہو "وارث کھڑا ہوتا

۔۔۔بولا

شاید تمھیں کمپنی پیاری نہیں ..مارکیٹ والے تمھاری کمپنی کو نوچ لیں گے چلو اچھا ہو گا

علینہ نے مسکرا کر اپنے ناخون پر پھونک ماری وارث نے سانس کھینچا اور ایک ہاتھ سے"

..۔۔۔علینہ کو اوپر اٹھا لیا جبکہ وہ ادا سے اسکی بانہوں میں قید ہوئ

پروجیکٹ میرا ہوا۔۔۔ "اسنے سختی سے اسکی گردن کو جکڑا۔۔۔ جبکہ علینہ کسی حرکت کی

.۔۔۔منتظر۔۔۔ آنکھیں بند کر گئ

۔۔۔ہاں ظالم سب تمھارا "اسنے وارث کو کہا تو وارث مسکرایا

۔۔۔تھینک یو "اسکو صوفے پر جھٹک کر وہ ..باہر کی جانب چلنے لگا

.۔۔۔علینہ نے گھورا

تم رات میرے ساتھ ڈنر پر چل رہے ہو .. تبھی تمھیں پیمینٹ بھیجو گی۔۔۔ "وارث نے

زیچ ہو کر اسکو دیکھا۔۔۔ جبکہ وہ مسکرا دی

۔۔۔ٹھیک ہے "چارناچار مان کر وہ باہر نکل گیا جبکہ علینہ خوشی سے جھومی

.۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈنر تھا ..یہ بوریت کا سامان وارث علینہ کی جانب دیکھنے کے بجائے ..اردگرد دیکھ رہا تھا ...

..چلو وارث ڈانس کریں علینہ نے کہا

...تم اوور نہ ہو تو بہتر ہے "وارث نے غصے سے کہا

...اب تمھیں پیسے چاہیے یہ نہیں... "علینہ نے دکھتی رگ دبائ

....جبکہ وارث کا دماغ گھوم گیا .بلاوجہ وہ اسکو کیش کرے گی اب

...وہ اپنی جگہ سے اٹھا..

اور گھنٹے سے جو شراب کا گلاس یوں ہی پرا تھا جسے وارث ہاتھ بھی نہیں لگا رہا تھا ..اسے ..اٹھا کر ایک سانس میں بھر گیا

..اور علینہ کو کھینچ کر ..وہ بیچ میں لے ایا

....کئ لوگ انکی جانب متوجہ ہوے جن میں دو حیران نم نگاہیں بھی تھیں

...وارث نے علینہ کے بالوں کو جکڑا

..علینہ نے تکلیف سے اسکی طرف دیکھا

کیوں .مزاہ نہیں .ارہا "اسکو تکلیف دیتا وہ مسکرایا ..اور ابھی گھومایا ہی تھا کہ ... .ان

.... بے شمار لوگوں میں سامنے حیا کو دیکھ کر... اسکا جیسے دل و دماغ وہیں رک گیا

... لوگوں کی تالیوں کا شور گونج اٹھا

جبکہ حیا کو وہاں سے جاتے دیکھ

..وارث نے علینہ کو زمین پر پھینکا... اور وہ اسپر سے ..چھلانگ لگاتا باہر کو دوڑا

...حیا "اسنے پکارا... جبکہ حیا... اگے جا چکی تھی

...حیا رکو "اسنے پکارا

....حیا گاڑی میں سوار ہو گئ

وارث اسکو دور جاتا دیکھنے لگا ..مگر گاڑی ڈرائیو کرتے شخص پر نگاہ جاتے ہی

...اسکا بس نہیں چلا اپنا ہی گلہ دبا لے ..

....تین سال میں ایک بار بھی مجھے اس کمینے کا خیال نہیں ایا "وہ خود پر چیخا

...اور ہاتھ پر ہاتھ مار کر رہ گیا

..وارث تم نے بہت غلط کیا ہے "علینہ کی اواز ائ

...تو وہ اسے گھورتا گاڑی میں سوار ہو گیا

...شراب اور حیا بیقوقت ملیں تھیں

.....

...کمپنی کا کانٹریکٹ تو اسے مل گیا تھا... مگر اسکی توجہ اسپر بلکل نہیں تھی

یہ سوچ سوچ کر ہی اسکادماغ کھول رہا تھاکہ وہ تقریبا انتہائی درجے کا بیوقوف انسان ہے

...اسے پہلے یہ خیال نہیں ایا اور... تین سال اسنے حیا کے بغیر گزار لیے

...اسنے سر ہاتھوں میں تھام لیا

...تبھی منیجر اندر داخل ہوا

سر یہ پروڈکٹس کی کولیٹی چیک کر لیں "اسنے اسکے سامنے ابھی رکھا ہی تھاکہ وارث نے

...زور سے ٹیبل پر لات ماری

مسلہ کیا ہے تیرے ساتھ ہر دو منٹ بعد میرے سامنے کھڑا ہوتا ہے .. نہیں دیکھنی مجھے

تیری شکل نکل جا یہاں سے اور جو کرنا ہے کر لے ..ورنہ تالا ڈلوا کر چابی مجھے دے

...دے "وہ غرا کر بولا

۔۔۔منیجر حیرت سے اس سر پھیرے انسان کی باتیں سن کر باہر نکل گیا

۔۔۔جبکہ وارث نے اپنی چئیر کو بھی لات مار دی

۔۔۔اف اف اف "اسنے ٹیبل پر مکہ مارا

۔۔۔میری بیوی اور اویس کے پاس "تصور ہی اسے غصہ دلا رہا تھا

۔۔۔مگر وہ حیا تک کیسے جائے

۔۔۔اسنے سیل فون اٹھایا

۔۔۔ویسے یہ کام وہ ایک منٹ میں نکلوا لیتا تھا جب ارہم ہوتا تھا

۔۔۔اور اب اسے کمپنیوں سے بات کرنی پڑتی تھی

۔۔۔ہاں یاسر نام دے رہا ہوں اس بندے کا اتا پتہ نکلواو "اسنے کہا

۔۔۔ہفتہ دو "مقابل کا جواب سن کر وارث نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی

۔۔۔اتنے دنوں میں تو خود ڈھونڈ لوں گا میں "اسنے چینک کر کہا اور فون بند کر دیا

حیا "..اسکا تصور دماغ میں لاکر۔۔۔ اسنے خیال میں ہی اپنے جنگلی پن کا اسے ثبوت دیا تھا..

.....وہ کہیں بھی ہوتی ..مگر اویس کے پاس نہ ہوتی

.....فلحال بھی وہ خودغرض ہو رہا تھا

..گاڑی کی چابی اٹھا کر وہ..... افس سے نکل گیا جبکہ منیجر نے اسکی پشت دیکھی کچھ پیپرز پر اسکے سائن لینے تھے مگر وہ انسان..... بلکل بھی اس کمپنی کی پرواہ نہیں کر رہا تھا

.....تیز گاڑی دوڑاتے ہوئے وہ گھر ایا ..اور اپنے کمرے میں گھس گیا

.....ماں پر ایک نظر ڈالنے کی زحمت بھی نہیں کی

..جبکہ یہ بھی نہیں دیکھا لاونج میں انکے ساتھ کوئ بیٹھا ہے

.....وہ کریڈیٹ کارڈ اٹھا کر باہر نکلتا کہ فائز اسکے سامنے اگیا

.....اسنے نخوت سے اسکی جانب دیکھا

..راستہ کاٹنے سے پہلے سوچ لیتے کس کا کٹا ہے "اسنے سختی سے کہا

معلوم ہے..... ایک بے بس دیوانے کا..... جو خود کو نہ بدلنے پر مجبور ہے..... جو خود

.....کے ساتھ خود ہی بھلائ نہیں کر سکتا

جو اج بھی اتنا ہی لاپرواہ ہے "..فائز نے کہا ..تو وارث نے سرد سانس کھینچ کر تالی بجائ..

...نائس ڈیبیٹ مجھے اچھی نہیں لگی ..راستے سے ہٹو "اسنے اسکو جھٹکنا چاہا

عماد بھائ کو فالج ہو گیا ہے "فائز نے کہا ..تو وہ جو بے حد عجلت میں تھا... ایکدم رک گیا...

فائز اسی کی جانب دیکھ رہا تھا ..جبکہ وہ پلٹا تو شاید سالوں بعد اسنے اپنے پیچھے کھڑی اپنی ہی ماں کی آنکھوں میں دیکھا...

مدھم سا مسکرایا...

دکھ تو ہو رہا ہو گا "طنز سے بھرا نشتر مسکراتا وہ انکے کلیجے میں اتار گیا...

جبکہ وہ آنکھوں میں انسو بھرے حیرانگی سے بیٹے کو دیکھے گئیں...

اسنے سر جھٹک کر... فائز کی جانب دیکھا...

اور اسکے شانے پر ہاتھ رکھا...

مجھے بلکل دکھ نہیں ہوا... "تمیز سے کہہ کر ..وہ اگے بڑھا...

...وارث بات سنو "فائز دوبارہ اسکے سامنے ا گیا

...جبکہ اسنے گھورا

...کیا چاہتا ہے..." .وہ اصلیت پر اترا

...درخشے سے شادی کر رہا ہوں میں

تمھیں اور انٹی کو انوائیٹ کرنے ایا ہوں... تم میری شادی تک ہمارے گھر شفٹ ہو

...جاو "فائز نے نرمی سے کہا جبکہ وہ آنکھیں اچکا کر ہنسا

پہلی بات یہ میری کچھ نہیں لگتی تو ان کے ساتھ مجھے ملانے کی ضرورت نہی ..دوسری بات...

...میری سالی سے شادی..." .وہ رکا

...ایک جھپاکا سا ہوا... اسنے فائز کی جانب دیکھا

حیا بھی اے گی "اسکو دونوں شانوں سے تھام کر .وہ بے تابی سے پوچھنے لگا جبکہ فائز حیران ہی ہو سکتا تھا..

بے حس بے مروت ترین انسان کسی کے پیچھے اتنا دیوانہ ہو ..حیرانگی کی ہی بات تھی...

ہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ میں انھیں ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔ اور مجھے ایسا لگتا ہے ..انکے پیرنٹس جانتے ہیں وہ کہاں ہیں۔۔۔ .تبھی وہ سکون میں ہیں "فائز کی بات سن کر اسکے دماغ کی مزید گرہیں کھلیں ..اور اج اسے اندازا ہو گیا ..کہ وہ بیوقوفی کے تمام ریکارڈ توڑ چکا ہے ۔۔۔۔اسنے سر پر ہاتھ مارا

وہ اویس کے پاس ہے مگر میں اویس کا ٹھکانہ نہیں جانتا "اسنے دانت بھینچ کر اویس کا نام لیا اور فائز کی جانب دیکھا۔۔۔

مجھے معلوم ہے اویس کے گھر کا "..فائز جلدی سے بولا ..جبکہ وارث کا اس وقت بس نہیں چلا کہ ..فائز کا ماتھا ہی چوم لے ۔۔۔۔

اسنے مسکراتے لبوں پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

وہ اپنی ماں کی جانب متوجہ نہیں تھا مگر۔۔۔ وہ اسے خوش دیکھ کر خوش تھیں۔۔۔

اسکا مطلب وہ میرے سامنے تھی ..میں ہی آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا "وارث ..بڑبڑایا ہمیشہ سے تم جزباتی رہے ہو ..اور دوسروں کی باتوں میں ا جانے والے "فائز نے لگے ہاتھ کہا تو اسنے فائز کیطرف دیکھا۔۔۔

زیادہ زبان نہیں چل پڑی ۔۔۔ شادی کوئ بہت توپ چیز نہیں ہے ..تو بھی یوں ہی ۔۔۔زلیل ہو گا۔۔۔ "اسنے آنکھیں نکال کر کہا فائز لاپرواہی سے شانے اچکا گیا

اب تم شادی میں ا رہے ہو۔۔۔ "اسنے پوچھا کیونکہ اب تو پکا یقین تھا وہ ہر حال میں ۔۔۔۔اۓ گا

۔۔۔نہیں۔۔۔ "اسکا دماغ اس وقت بے حد تیزی سے حرکت کر رہا تھا

۔۔۔۔جبکہ فائز نے حیرت سے اسکو دیکھا

میں نہیں آ رہا۔۔۔ "دوٹوک کہہ کر ..وہ سکون سے باہر نکل گیا ..جبکہ فائز نے انٹی ۔۔۔کیطرف دیکھا

۔۔۔جو نفی میں سر ہلانے لگیں

وہ کیا کرنے والا ہے ..کسی کو نہیں پتہ مگر جب کر لے گا ..تو بچوں کی طرح پشتانا اسکی ۔۔۔عادت ہے۔۔۔ "وہ بولیں تو ..فائز ..کچھ دیر ان سے بات کر کے .. خود بھی چلا گیا

.....

..زین رک جاو "حیا چیخی ..جبکہ وہ چھت پر بھاگ گیا

زین اپکے پاوں جل جائیں گے "وہ مسلسل بول رہی تھی ..جبکہ زین کے پاوں کو پہییں ...لگ گئے تھے .وہ بھاگتا جا رہا تھا

.....مم... نو مم "وہ کھلکھلا رہا تھا جبکہ حیا نے گھورا

...کل رات وارث کو تین سال بعد اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھا تھا

..دل کو قرار ایا... تھا... مگر کسی اور کی بانہوں میں قید کیے ..وہ تو پرسکون تھا اسے کیا فکر تھی ایک اس تھی ..اس سے ملنے سے قبل کے شاید وہ اسکو ڈھونڈتا ہو... مگر وہ ...اس بھی دم توڑ گئ

.....کتنا دل ٹوٹتا ہے جب آس ٹوٹ جائے

بس دوسرا دن تھا وہ ایسی ہی ہو رہی تھی ..جبکہ زین نے الگ اسکی ناک میں دم دیا ہوا .....تھا

ادھر آئیں اپ حد سے زیادہ تیز ہو چکے ہیں "اسکو اٹھا کر وہ اسکی کمر پر دو ہاتھ رکھ گئ ...جبکہ وہ ڈھیٹ اب بھی مسکر رہا تھا

مجھے لگتا ہے زین ڈھٹائی میں اپ اپنے باپ کو بھی پیچھے چھوڑ دیں گے "اسنے صوفے پر پٹختے ہوئے کہا...

جبکہ ابھی وہ مڑی ہی تھی کہ زین نے اسکا بجتا موبائل اپنے اگے کے دو دانتوں میں چبا لیا...

حیا ایکدم اسکے منہ سے کھینچ کر سر تھام گئ...

میرے اللہ "وہ بے بس سی فون کی تڑخی ہوئی سکرین اسکے دو شرارتی نکلے دانت اور موبائل پر ابو کے نمبر کو دیکھ کر رہ گئ...

جی ابو "سلام کے بعد وہ بولی ..اور نون سٹوپ رکے... وہ زین کی کارستانیوں کے بارے میں بتانے لگی جبکہ پیچھے سے اویس بھی آ چکا تھا ..زین جھٹ سے اسکی گود میں چڑھ گیا...

.. تم نے بگاڑا ہے اسکو ".حیا غصے سے بولی

میڈیم یہ جس کا سیمپل ہے... وہ کوئی گھٹ چیز نہیں تھا... جو اپ مجھ پر الزام ڈال رہی ہیں... ".اویس نے زین کو نیچے اتارتے ہوئے کہا...

ابو اور اویس دونوں ہنس دیے جبکہ ..حیا... زین کے بھاگنے کی سپیڈ پر حیران تھی...

.۔۔۔اب یہ پودوں کی مٹی کھائے گا "حیا گویا رو دینے کو تھی

زین صاحب "اویس اسکو دیکھ کر مسکراتا زین کے پیچھے گیا..تو حیا نے ابو کی بات پر توجہ دی۔۔۔

..حیا۔۔۔ بیٹا فائز شادی کے لیے کہہ رہا ہے۔۔۔ "ابو نے کہا۔۔۔ تو حیا خاموش ہو گئ

۔۔۔اس واقعے کے بعد درخشے سے بات نہیں کرتی تھی

۔۔۔جیسا اپکو بہتر لگے ابو "حیا نے جواب دیا

بیٹا میری بڑی بیٹی نہیں ہو گی تو..میں کیسے شادی کروں گا "انھوں نے کہا تو وہ انکی بات کا مطلب سمجھ گئ۔۔۔

.۔۔۔ابو اپ سب جانتے ہیں "حیا نے جواب دیا

۔۔۔وارث نہیں اے گا "..وہ اچانک ہی بولے..جبکہ حیا نے کوئ جواب نہیں دیا

حیا۔۔۔ بہن کی شادی ہے۔۔۔ .پہلے ہی برادری میں عزت نہیں رہی اب تم بھی نہیں ہو گی تو..باتیں کتنی بنیں گی۔۔۔" .ابو کی بات پر اسنے سرد سانس کھینچی۔۔۔.

۔۔۔میں کوشش کروں گی "اسنے مدھم اواز میں کہا تو ابو خاموش ہو گئے

..خوش رہو "مدھم لہجے میں کہہ کر... انھوں نے فون بند کر دیا...

کیا ہوا "..اویس نے اسکی جانب دیکھا... جو نم آنکھیں صاف کر کے اسکی گود سے زین

...کو لے کر کچن کی جانب چل دی... جبکہ اویس بھی اسکے پیچھے پیچھے تھا

..اور ھیا مدھم لہجے میں اسے سب بتا رہی تھی

تین سالوں میں دونوں کی اتنی اچھی انڈرسٹینڈینگ ہو گئ تھی کہ وہ ایک دوسرے سے

...سب باتیں شئیر کرتے تھے

.....

...وہ ابو کے پاس ائ اور انھیں دوائ دی تو ..انھوں نے اسکی ماں کی جانب دیکھا

میں نے اپکو کہا ہے مجھے دوائ اپ دیا کریں "وہ سختی سے بولے تو انھوں نے دوائ

..لینی چاہی مگر درخشے نے نہیں دی

...ابو مجھے اب تو معاف کر دیں "وہ سسکی

ابو مجھے سزا دیں ماریں مگر تین سالوں کی اس بے رخی کو ختم کر دیں پلیز ابو "اسنے انکے پاوں پکڑے جبکہ ماہرخ کمرے کے باہر کھڑی یہ منظر دیکھ رہی تھی وہ کتنی خوش نصیب تھی اسکے پاس رشتے تھے جنھیں وہ منا سکتی تھی جن سے اپنی منوا سکتی تھی اسکے رشتے تو اس سے ایسے انکھ بند کر چکے تھے گویا ..وہ کبھی تھی ہی نہیں ..زمیر پر پڑا بوجھ وہ کتنے عرصے سے کندھوں پر اٹھاے پھیر رہی تھی...

ابو نہیں اج ایسے مت جائیں... "وہ اٹھنے لگے تو ..وہ انکاہاتھ تھام گئ ..امی کی آنکھوں سے اشک رواں ہو گئے...

اپ ..اپ معاف کر دیں تین سال سے سزا دے رہیں ہیں... معاف کر دیں اب تو جو رسوائ مقدر میں لکھی تھی وہ تو مل گئ "وہ بولیں تو... انھوں نے انکی جانب دیکھا ...

...مگر یہ تکلیف میری اولاد سے ملی ہے

اولاد کا سوکھ تو نصیب نہیں ہوا مجھے ..ایک ہم سب سے دور ہے جسے تین سالوں سے نہیں دیکھا ..اور میرے پاس ہو کر بھی میری دوسری اولاد... نے میرے سر پر خاک ڈالی ہے"

اپکی بات بلکل ٹھیک ہے مگر بچے ہیں ہمارے اللہ بہتری کرے گا ..بس کر دیں اب تو پرائ ہو گئ ہے"

...وہ بولیں تو بنا جواب دیے وہ باہر نکل گئے

.....

...شادی کی تیاریاں اچانک ہی شروع ہو گئیں تھیں

فائز نے سارے انتظامات خود کیے تھے جبکہ... چچی تائ سمیت رمضان شاہ اور وجدان شاہ بھی چھوٹے گھر کے اسے تانے دے رہے تھے...

...وہ سب سمجھ رہا تھا... کہ وہ سب دوبارہ... حویلی جانے کے خواہش مند تھے...

اس گھر میں بھی شادی ہو سکتی ہے اپ بلاوجہ ضد لگا رہیں ہیں سب "اسنے سب کیطرف دیکھا...

میرے پہلے بیٹے کی شادی ہے اور سٹنڈرڈ دیکھا ہے تم نے اس گھر کا...

وجدان شاہ ہے میرا نام... .لوگ کیا کہیں گے کہ بیٹے کی شادی کرنے چلا ہے وہ بھی

اتنے مڈل کلاس طریقے سے "فائز نے افسوس سے باپ کو دیکھا..

دکھوا کتنا تھا ان میں...

بابا وارث کو اپ اچھے سے جانتے ہیں...

وہ راتوں رات ہمیں اس گھر سے نکلوا سکتا ہے... تو وہ کچھ بھی کر سکتا ہے اور وہ بدلہ

نہیں ہے... .وہ اب بھی اسی درجے کا بدتمیز ہے "اسنے گویا سب کو اطلاع دی...

جبکہ سب نے گھور کر دیکھا...

تم بات کرو اس سے "رمضان شاہ بولے...

جبکہ اسنے سرد سانس کھینچی..

اور انکے بیچ سے اٹھ گیا...

.....

.....وارث سے سرسری سا زکر اسنے کیا ہی تھا...کہ وارث نے اسکی جانب دیکھا

تم لوگوں کے ساتھ اگر حیا نہ ائ اس گھر میں تو دوبارہ اسی منہ سے نکل جانا "افس کی

..چئیر پر جھولتے اب وہ ان سب باتوں سے لطف لے رہا تھا

..فائز نے اسکیطرف دیکھا

"میں نہیں جانتا بھابھی کہاں ہیں

...تو ڈھونڈو میرے بھائ ڈھونڈو..."..مزے سے بولتا ..وہ پیپر ویٹ سے کھیلتا رہا

..فائز نفی میں سر ہلاتا اٹھتا کہ وارث نے بیٹھنے کا اشارہ کیا

میں اپنے ساتھ انھیں اس گھر میں نہیں لا سکتا مگر میں کوشش کروں گا کہ وہ واپس

تمھاری زندگی میں .آجائیں تاکہ ہم سب کو کچھ سکون ملے "وارث کے قہقہے پر فائز نے

...دانت پیسے

...گڈ..."اسنے ایک لفظی جواب دیا

...اور فائز وہاں سے اٹھ گیا

.....

.....گھر کی گویا رونق لوٹ ائ تھی.....سب دوبارہ اپنے گھر اکر بہت خوش تھے جبکہ وارث کا وہی حال تھا وہ کسی سے بھی نہیں ملا تھا..فلحال تو علینہ نے اسکا خون پیا ہوا تھا..وہ لڑکی صرف پیسوں پر اسکو کیش کر رہی تھی.....

اس وقت بھی وہ عاجز سا..... اسکے سامنے بیٹھا تھا.....

تم لنچ کرو..... نہ کس چیز کا ویٹ ہے"..علینہ نے ہنستے ہوے اسکی جانب دیکھا..... تم اپنی بکواس بند کرو گی تبھی کچھ زہن کھانے کیطرف لگے گا "صاف گوئ سے وہ ادھر ادھر دیکھتا بولا.....

قسم سے وارث صاحب پہلے انسان ہیں اپ.....جس کی یہ باتیں میں سن لیتی ہوں اور مجھے مزاہ اتا ہے اپکی حالت دیکھ کر.....

لیکن ایک بات ہے..... اپنی صاف گوئ کی عادت کو کچھ کم کریں..ہر کوئ اپ پر فدا نہیں ہو سکتا "مسکراتے ہوے کہہ کر اسنے اپنی چمچ وارث کے منہ کی جانب بڑھائ..

وہ جو چیئر پر پھیل کر بیٹھا تھا ..کچھ لمحے اسکیطرف دیکھتا رہا ..اور پھر چمچ منہ میں لے لی ...

خیر اج تک ایسا تو کوی نہیں ملا مجھے جو فدا نہ ہوا ہو "اسنے ای برو اچکا کر کہا ..تو علینہ ...ہنس دی

اپکے پاس پیسے کی کمی اور کمال وجاہت ہے اور میرے پاس ..پیسہ ہی پسیہ اور خوبصورتی ..ہی خوبصورتی ہے پھر بھی مجھ سے دور رہتے ہیں "..وہ بولی تو .وارث کو ہنسی اگئ

پہلی بات مجھے اپ مت کہنا اب ... اور دوسری بات کس اندھے نے تمھیں خو بصورت ...کہا ہے "وہ دانت نکالتا علینہ کو چیڑانے لگا

یہ سب نقصان دہ ہو سکتا ہے تمھارے لیے" ..وہ چمچ چھوڑ کر بولی

ڈارلنگ ..کس ڈکشنری میں لکھا ہے کہ میرا تمھاری تعریف کرنا فرض ہے "آنکھوں کو گھماتے ...اسنے چمچ اسکے منہ کیطرف بڑھائ

جبکہ علینہ اسکی آنکھوں کے جادو میں ہی پھنس گئ ... تھی ... .اور اسکی بڑھائ ہوئ ...چمچ منہ میں رکھ لی

...وارث خود کو خود ہی لعنت ملامت کرتا... .گلاس ڈور سے باہر دیکھنے لگا

...تم نے مجھے اپ کہنے سے منع کیوں کیا "اسنے اسکی جانب دیکھا

جبکہ وارث کی نگاہ سامنے شاپینگ مال سے نکلتے اویس کے پیچھے ایک بچے کا ہاتھ تھامے حیا پر گئ..

وہ اس بچے سے بات کر رہی تھی

...یہ منظر دیکھ کر وارث ایکدم اٹھ کھڑا ہوا.

...کیا ہوا "علینہ نے پوچھا.

...وارث اپنا موبائل اٹھا کر... باہر کی جانب نکلا.

...وہ گاڑی میں بیٹھ رہے تھے

...وارث اس بچے کو نہ پہنچاتے ہوئے کچھ اور ہی مطلب اخز کر چکا تھا..

وہ دندناتا ہوا... .روڈ کراس کرتا... .ان تک پہنچا... اویس گاڑی میں بیٹھ چکا تھا حیا پیچھے کا دروازہ کھول کر بچے کو اندر بیٹھا رہی تھی کہ اچانک وارث نے اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں جکڑا...

.۔۔۔اور اپنی جانب گھمایا

۔۔۔حیا ایک لمحے کو شاکڈ ہوئ

طلاق نہیں دی تھی تمھیں جو تم نے ۔۔۔ .یہ ناجائز حرکت کی

۔۔۔چٹاخ۔۔۔ "حیا کا وجود گویا کانپ اٹھا تھا۔۔۔ کیا وہ بس تکلیف دینے کے لیے ملتا تھا

..۔۔۔کیا اسکی اولاد کو تین سال تک سینے سے لگا کر رکھنے کا یہ صلہ تھا ..

کہ وہ یوں اچانک سرے راہ ملے گا۔۔۔ اور اسکی عزت اسکے کردار کو پل میں داغ دار کر

.۔۔۔دے گا

ٹپ ٹپ حیا کے آنسوؤں بھنے لگے۔۔۔ اور ...بنا ایک لمہہ ضائع کیے بغیر۔۔۔ اسنے زین

کو باہر نکالا۔۔۔ اور وارث کی جانب دیکھا۔۔۔ جو اس زور دار طماچے کے جھٹکے میں کھڑا تھا

۔۔۔

.۔۔۔زین شاہ ہے اسکا نام

وارث شاہ کی اولاد ہے یہ۔۔۔ ..بیچ بازار میں رسوا کرنا رہ گیا تھا مجھے ..تو اج وہ بھی کر لیا

۔۔۔اپ نے۔۔۔ کہ اپنی اولاد کو گالی بنا کر میرے منہ پر مار رہے ہیں۔۔۔" .وہ چیخی

..۔۔۔وارث کی آنکھیں پھیل گئیں

...حیا..." .اویس نے حیا کو روکنا چاہا

...خاموش ہو جائیں اپ... . سمجھتے کیا ہیں یہ خود کو

بس یہ ہی بے عزت کر سکتے ہیں دوسروں کو... یہ ہی کچھ بھی بول سکتے ہیں جو انکے

...دل میں ائے گا..." .وہ سسکی

یہ مجھ پر... کیچڑ اچھال رہے ہیں ..اویس میں نے انکی عزت انکی اولاد کو سمبھال کر

...رکھا اور اج یہ مجھ سے سوال..." اسکا دل پھٹنے کو تھا

...اسنے غصے سے انسو صاف کیے

...اور زین کو وارث کے ہاتھ میں پٹخ دیا

سنبھالیں اسے... ..اپ کو خود پتہ چل جاے گا ..یہ کس کی اولاد ہے "وہ بولی اور دل

..کڑا کر کے وہ زین سے نظریں پھیرتی گاڑی میں بیٹھ گئ

.زین رونے لگا تھا

کیا کر رہی ہو حیا یہ "اویس نے گاڑی کے شیشے میں جھک کر بے چینی سے پوچھا ..ضبط

...سے اسکا چہرہ لال سرخ ہو رہا تھا

..مم"زین کی اواز پر حیا نے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا

...اپ چلیں گے یہاں سے یہ پھر میں جاو خود"وہ سرخ آنکھوں سے غرائ

جبکہ وارث کو ہوش ایا ..زین اسکے ہاتھ میں مچل رہا تھا ..اویس بے بس سا گاڑی میں

..بیٹا ..دنیا یہ تماشہ دیکھ رہی تھی

..حیا "وہ اس سے پہلے گاڑی تک پہنچتا ..گاڑی اگے جا چکی تھی

...زین چیخے مار کر رو رہا تھا

..وارث کا دل کیا خود بھی کسی گاڑی کے نیچے ا جاے

....یہ کیا کر دیا تھا اسنے سب ٹھیک کرنے کے بجائے سب کچھ ..برباد ہو گیا

...یہ کس کا بچہ ہے وارث اور یہ لڑکی "علینہ جو کافی دیر سے یہ تماشہ دیکھ رہی تھی

پوچھ بیٹھی ..زین وارث کی گود سے ..نکلنے کو بے تاب تھا... .ماں کے لمس کو نہ پا کر

....وہ چیخے مار رہا تھا ...

..میرا بیٹا ہے "وہ بولا... تو علینہ حیران رہ گی

....جبکہ وارث زین کو سمبھلنے کی ناکام کوشش کرتا... .اپنی گاڑی کی جانب چل دیا

.....

..زین نے رو رو کر گاڑی ہی سر پر اٹھا لی تھی

اف کیسے چپ ہونا ہے بھئ تو نے "وارث اپنی سوچوں سے نکلتا چینخ کر بولا ..جبکہ دو سال کے زین نے ..خود بھی مارے غصے کے اسکے ہاتھ میں اپنے اگلے دو شرارتی دانت گاڑ دیے..

...اہ "وارث کی چیخ نکلی اور اسنے زین کو سیٹ پر پٹخ دیا

اللہ "دو دانت اپنے ہاتھ پر دیکھ کر ..اسنے سفید بڑی بڑی آنکھوں والے اپنے بیٹے کو گھور کر دیکھا جو خود بھی اسے گھور رہا تھا...

نہ ہی باپ کو بیٹا پسند ایا تھا ..اور نہ ہی بیٹے کو باپ ..فقت حیا کے نام کی گاڑی پر دونوں سوار تھے جو انھیں چھوڑ کر جا چکی تھی...

..زین دوبارہ رونے کی تیاری کرنے لگا ..کہ وارث نے تھمل سے گاڑی روکی

..اچھا ..ایک منٹ... بیٹا ..میں تیرا باپ ہوں ..خدا کی قسم میں نے مان لیا

..میں پاگل الو کا پٹھا... مجھ سے کوئ کام ٹھیک ہو ہی نہیں سکتا

..پھر سے تمھاری ماں کو خود سے بدزن کر لیا

..خیر وہ مانی ہی کب تھی

...اور اوپر سے ..جو بھی تیرا نام ہے

دیکھ بھائ ابھی میں خود بچہ ہوں... .تو تو چپ کر کے یہاں بیٹھ ..رونا نہیں ..ابھی میں گھر لے کر ہی جاو گا..اب گاڑی چلا لوں" ..وہ ایسے بول رہا تھا جیسے زین ساری ...

.....باتیں سمجھ رہا ہو

...جبکہ زین اسکے منہ پر ہاتھ مارتا رونے لگا

دندا ہے... .مم... "زین مسلسل رونے لگا ..جبکہ وارث نے اپنا سارا ڈش بورڈ ڈھونڈ لیا

...شاید بچوں کے کھیلنے کی کوئ چیز نظر اجائے

اور اسے جلد ہی اپنی سیگریٹ کا بکس نظر ایا اور اسنے روتے ہوئے زین کو اس سے بھلانا چاہا..

..یہ دیکھو یہ کیا ہے اس میں "اسنے ساری سیگریٹس اسکی گود میں الٹ دی

زین یہ انوکھی چیز دیکھ کر خاموش ہوا ..اور اسکو اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں اٹھا کر دیکھنے لگا..

وارث نے سوکھ کا سانس لیا...

یہ واقعی میری اولاد ہے "وہ بڑبڑایا... اور ایک بار پھر اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا...

اف اف "اسنے سٹیرنگ پر دو ہاتھ مار کر غصہ نکالنا چاہا ..کہ زین کا باجا ایک بار پھر بجنے لگا..

اوپس... سوری سوری... یار میں نے تجھے کچھ نہیں کہا ..میں خود پر غصہ ہوں اوو بھائ چپ ہو جا... "کانوں میں انگلیاں ڈالتے ہو چیخا ..جبکہ اسکے چیخنے پر زین مزید گلہ پھاڑ رہا تھا..

اللہ کا واسطہ چپ ہو جا... "اسنے زین کو گود میں بھرا جبکہ ..زین نے اسکے بال نوچ دیے...

وارث نے غصے سے اسے ..سیٹ پر پٹخا...

.....منہ بند کر اپنا... وہ دھاڑا... اور زین روتے روتے سانس بھول گیا

..یہ اللہ "اسکا سرخ چہرہ دیکھ کر وہ پریشان ہوا

...اچھا بھی ..میں... یار ..اف حیا "اسنے سر ہاتھوں میں گیرہ لیا... اور زین کو

..بھلانے کی ناکام کوشش کرنے لگا

ہاں پوئم پوئم "ایکدم اسے خیال ایا ..اور اسنے بیبی شارک ..پوئم لگائ... اور اچانک زین کو جیسے سکون سا ایا... .وہ کچھ لمحے کے لیے پھر سے چپ سا ہوا... مگر اپنی باپ کے

...تو پسینے چھوڑوا چکا تھا

.....

کیا ضرورت تھی... اتنی بہادر بننے کی اور اپنا بچہ اسے دینے کی ..وہ ادمی اپنا خیال نہیں

..رکھ سکتا ..زین کا رکھے گا "حیا کو روتا دیکھ اویس غصے سے بولا

..بچی پہلے ہی پریشان ہے تم چیخ لو امی نے کہا ..جبکہ رمشہ نے ھیا کو پانی دیا

نہیں رمشہ میرا بچہ... وہ ادمی اچھا نہیں ہے وہ میرے زین کو پتہ نہی کس کے حوالے

...کر دے گا "حیا بولی تو سب کو اسپر ترس سا ایا

..میں جا رہی ہوں .میں اپنے زین کو لینے جا رہی ہوں "..وہ ایکدم اٹھیب

...بیٹھی رہو چپ چاپ... .صبر کرو اب تھوڑی دیر..."اسنے کہا ..اور بیٹھ گیا

رمشہ اچانک دور ہوئ ..دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے سے ٹکرائے تھے اور یہ پہلی بار ہی تھا..

...اویس نے تو کوئ ایکشن نہیں لیا ..جبکہ رمشہ کا دل دھڑک اٹھا

...وہ اندر چلی گئ

نہیں اویس ..میں زین کے بنا نہیں رہ سکتی "حیا نے نفی کی تو اویس نے سر تھام لیا

...

.....

..کس کا بچہ اٹھا لایا ہے یہ اب "چچی نے تائ کے کان میں گھس کر کہا

اتنا اوارہ تو ہے ہی یہ گل تو کھلنا ہی تھا "تائ نے کہا ..اب دونوں کی ہمت اسکے منہ پر کہنے کی نہیں تھی..

جبکہ وارث بنا کسی پر توجہ دیے ..زین کو صوفے پر بیٹھنے لگا جو بلکل تیار نہیں تھا صوفے ..لر بیٹھنے کو اسنے اسکے بال مٹھی میں بھر رکھے تھے

..کیا بکواس ہے "وارث نے غصے سے اس سے بال چھڑواے

ایک دن میں سالا گنجا کر دے گا "وہ تھک کر بولتا ..اسکے ساتھ ہی صوفے پر لیٹنے والے ···انداز میں بیٹھا ..جبکہ زین ··· صوفے سے روتے ہویے اتر گیا

..یہ مجھے بھی رولاے گا "وارث نے غصے سے دانت پیسے

··· مم مم ..جانا .. مم "زین رو رہا تھا

مجھے بھی لیتا جا اپنے ساتھ اگر تیری ماں مل جایے "وہ چیر کر بولا .. تبھی اپنی مان کو ..کمرے سے نکلتا دیکھ کر اسنے ..منہ پھیر لیا

یہ

···یہ ··· "وہ ایکدم زین کی جانب بڑھیں .

یہ تمھارا ..میرا ..میرا پوتا ہے نہ "وارث کی جانب دیکھتی وہ زین کو اپنی نرم آغوش میں ..بھرتی ··· بے پناہ خوش نظرا ئ

..وارث نے انکی جانب نہیں دیکھا مگر حیرانگی ہوئ

...لو سب کو میری اولاد لگ رہا ہے ..سوائے میرے

پہلی نظر میں آنکھیں پھار کر دیکھ لیتے وارث نواب تو حیا کا دل نہ دکھتا ..اور نہ وہ یہ بجا تمھیں دیتی مگر نہیں ..کوئ کام زندگی میں درست کیا ہی نہیں" .وہ خود پر ہی غصہ ہوتا

...ایکدم زین کی جانب دیکھنے لگا... جو انکے بھیلانے سے چپ ہو گیا تھا ...

...اسے حیرت ہوئ

...وہ خود بھی تو روتا... ہوا ان تک پہنچ کر شانت ہو جاتا تھا

...اسے غصہ سا انے لگا

....اور زین لا چھوٹا سا ہاتھ پکر کر اپنی طرف کھینچ لیا

..میرے بیٹے کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں "اسنے چیر کر کہا

مگر اگلے ہی پل اسکی چیخ سی نکلی ..کیونکہ زین ایک بار پھر اسکے ہاتھ میں دانت گڑ چکا تھا ...

...تیری ماں "وہ رکا

....ابھی وہ ابھری محفل میں گالی دے دیتا

..زین اپنی دادی کی گود میں چلا گیا جبکہ انھوں نے اپنی مسکراہٹ چھپائ

....اج پہلی بار ..چچی اور تای بھی زین کے عمل سے ..بے حد خوش ہوئیں تھیں

...جبکہ وارث تینوں عورتوں کو گھور کر ..کمرے میں چلا گیا

..زین پھر رونے لگا

...اہ ..میرا بچہ ..مما کی یاد ا رہی ہے... "وہ اسے لے کر کچن میں چلی گئیں

..جبکہ چچی اور تائ کے پیچھے تجزے شروع ہو چکے تھے

.....

اپنی بیٹے کو بھول بھال کر وہ خود غصہ نکال کر بیڈ پر اندھا سو چکا تھا جبکہ پیچھے زین نے ..ایک ایک فرد کے پسینے چھوٹا دیے تھے

وہ اتنا پیارا تھا کہ رمضان شاہ نے اسے گود میں بھر کر چپ کرانا چاہا ..جبکہ اسنے رمضان شاہ پر سو سو کر کے اپنی نہ پسندیدگی کا اظہار کیا ..جبکہ وجدان شاہ سمیت فائز اور منیب کی ...ہنسی چھوٹ گئ

جبکہ عماد نم آنکھوں سے سب کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ ماہم اسکے ساتھ ہی کھڑی زین کی شرارت پر مسکرا دی۔۔۔

زین نے پھر رونا شروع کر دیا۔۔۔.

جس کی اولاد ہے وہ گھوڑے گدھے بیچ کر سو راہ ہے"۔۔منیب نے کہا۔۔جبکہ سب نے اسکی تائید کی اور زین ایک بار پھر اپنی دادی کے پاس چلا گیا۔۔۔

جلد مانوس ہو گیا"۔۔رمضان شاہ انکی جانب دیکھ کر بولے۔۔وہ کچھ نہیں بولیں۔۔اور پلٹ گئیں۔۔۔

مم "زین روتے روتے رال بھی نکال رہا تھا جبکہ انھوں نے رومال سے صاف کی۔۔ بلکل وارث پر گیا ہے یہ چھوٹا بچہ۔۔وہ بھی بس روتا رہتا تھا۔۔ضد تھی بس ہر بات کی "وہ ہنستی ہوئ۔۔اسکو بھلا رہیں تھی۔۔

اور وارث کر کمرے میں ا گئیں۔۔۔

وارث نے زین کا رونا دھنا سن کر کانوں پر تکیہ رکھ لیا۔۔۔

کیا مصیبت ہے یہ "وہ چیخا اور پلٹ کر دیکھا۔۔۔

.۔۔۔تو اپنے کمرے میں حیا کو پایا

..اور اچانک اسکی نیند کے طوطے ار گئے

..حیا"..اسکے لب بڑبڑاے

..اور وہ سیدھا ہوا..جبکہ زین مان کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتا اسکی جانب لپکا

..زین"حیا نے اسے بانہوں میں بھرا..اور خود بھی رو دی

میرے بچے نے کچھ کھایا نہیں "اسنے زین سے پوچھا۔۔۔ جبکہ نگاہ غیر ارادی انپر بھی گئ..

..میں نے کوشش کی تھی مگر تھوڑا سا کھا کر پھر چھور دیتا تھا

نہیں نہی میں نے اسکو نوڈلز..فرائز۔۔۔ اور چکن کھلا دیا تھا۔۔۔.تم بے فکر رہو اندر ا

.۔۔۔جاو"..وارث نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے زبردست جھوٹ کا سہارا لیا

..حیا نے اسکی جانب ایک پل کو دیکھا

۔۔۔زین یہ سب نہیں کھاتا "اسنے مدھم اواز میں جواب دیا

۔۔۔اور باہر نکلنے لگی

..جبکہ وارث ایکدم شرمندہ سا ہو ا

حیا پلیز نت جاو ..یار سیریسلی مجھے بلکل اندازا نہیں تھا ..میں نے سب غلط کہا ..تم مت ..جاو پلیز "وہ اسکے پیچھے لپکا جبکہ حیا ..اگے چلتی گئ .اور وارث کو اسکا ہاتھ تھمنا پڑا

..چھوڑیں میرا ہاتھ "وہ غصے سے بولی

...اوکے سوری ..تم بس تھوڑی دیر میری بات سن لو" ..اسنے ہاتھ پیچھے کر کے کہا

...تو حیا رک گئ

حیا میں سچ میں ... نہیں جانتا تھا ..یار تمھیں پتا تو ہے ..میں ایسا ہی ہوں ... تم واپس ا جاو .میں وعدہ کرتا ہوں دوبارہ کچھ بھی نہیں کھو گا ..میں سچ ..اور .یہ دیکھو .تمھارے بیتے نے مجھ سے بدلے کتنے لیے ہیں "اسنے ہتھیلی اگے کی ... جبکہ حیا نے سوے ہوے

...زین کو ..مزید خود میں بھینچا

....مجھے اپکی کسی بات میں کوئ دلچسپی نہیں

....میں اپکے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی

..ازاد کریں مجھے ... "وہ کڑا دل کر کے بولی جبکہ وارث نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا

...تم مجھ سے الگ ہونا چاہتی ہو "اسکی اواز مدھم ہو گئ

ہاں کیونکہ میں اپکو اپنے ساتھ گھسیٹ رہی تھی اپ تو میرے ساتھ کبھی تھے ہی نہیں

...مجھے اپ سے علیحدگی چاہیے "وہ سختی سے بولی ...

..ہاں تمھیں اس)گالی (اویس سے شادی کرنی ہے" ..وہ چیخا

ہاں میں کروں گی اپکے ساتھ کیا مسلہ ہے ... اپ نے دیا ہی کیا ہے مجھے سوائے

...تکلیف کے "حیا بھی غصے میں بولتی چلی گئ

...وارث کا بس نہیں چلا اویس کا سر پھاڑ دے

"حیا میری بات

بس وارث ... .اپکے ساتھ نہیں رہو گی ... ..جو مرد عورت کو عزت نہ دے ... .وہ

عورت اسکے ساتھ صرف زلیل ہو سکتی ہے اور میں مزید نہیں ہونا چاہتی ..." .نم بھیگی

...اواز میں وہ بولتی وارث کا سرخ چہرہ دیکھنے لگی

اویس شادی کرنی ہے تمھیں ..تو حیا بی بی ... قسم ہے مجھے ..اگر .. تمھیں مرتے دم تک

بھی طلاق دے دوں تو ..میرے ہی ساتھ رہو گی میری ہی بیوہ بنو گی مگر یاد رکھنا . تم

مری ..تو تمھاری اولاد کو بھی ملاظم بنا لوں گا .اور چار چار شادیاں بھی کروں گا ..جو بگاڑ سکتی ہو تم میرا بگاڑ لو..." .آنکھیں نکال کر کہتا... وہ اپنی عادت سے مجبور ہی لگا ..جبکہ ھیا ....نفی میں سر ہالتی وہاں سے بھاگ گئ

...بھا بھی "فائز اسکے پیچھے گیا

یہ ادمی جس دن سدھر گیا ..اس دن... معجزہ ہو جائے اگ "منیب بآواز بلند طنز کرتا اندر چلا گیا ..جبکہ وارث نے کھا جانے ولای نظروں سے سب کو دیکھا اور دندناتا ہوا اندر چلا گیا..

.....

دو دن سے وارث نے ایک لفظ بھی کسی کو کچھ نہیں کہا... جبکہ تیاریاں شادی کی پوری ہو چکیں تھیں ..اور ڈیٹ فیکس ہو گئ تھی ..کل مہندی تھی جو وارث ویلا میں ہی ...رکھی گئ تھی دونوں کی... مگر وارث کو یہ سب نہیں پتا تھا

....وہ آفس میں بیٹھا چیئر جھولاتا حیا کو سوچ رہا تھا

..اسے سب ٹھیک کرنا تھا مگر اپنے جزباتی پن میں وہ سب خراب کر رہا تھا

مگر حیا مجھے کیوں چیڑا رہی تھی وہ اویس الو میرے مقابلے میں ہے ہی کیا "ٹیبل پر ہاتھ مارتا وہ بولا..

نہیں... وہ میسنا اچھا بن کر حیا کو اپنی جانب کرنا چاہتا ہے خیر یہ تو میں ہونے نہیں دوں گا... "اسنے سوچا... اور ابھی وہ انٹرکوم اٹھا کر کافی کا کہتا کہ علینہ اندر داخل ہوئ..

ہیلو بیبی "اسنے وارث کے گال پر پیار کیا جبکہ وارث نے ماتھے پر بل ڈال کر گال صاف کیا....

میری بیوی دیکھ لے تو تمھیں کچا چبا جاے "اسنے نارملی کہا تو علینہ ہسنی....

تمھاری بیوی نے ..خوب بے عزتی کی تمھاری پھر بھی اسکی فیور کر رہے ہو "علینہ نے پیپر ویٹ کو گھماتے کہا...

تیلی لگانا بند کرو .مجھے بہت جلدی لگتی ہے ..وہ ناراض ہے مجھ سے بس "وہ صاف گوی سے چیڑ کر بولا...

سمارٹ ..اچھا ایک بات بتاو··· تم نے مجھے پہلے نہیں بتایا . تم ایک بچے کے باپ ہو

..علینہ کی بات سن کر اسنے زین کو سوچا جو کہ ایک دن میں اسکا بینڈ بجا چکا تھا"

مجھے کون سا پتہ تھا ..میرا ایک ..پاگل قسم کا بیٹا بھی ہے "وہ سنجیدگی سے بولا جبکہ علینہ

..ہنس دی

···مگر وہ تو بلکل تم سے ملتا ہے "علینہ بولی ..تو وارث نے چیڑ کر اسکو دیکھا

···کیا پکا رہی ہو مجھے "اسنے فائلیں ادھر ادھر کرتے ہوے کہا

···علینہ نے کچھ سنجیدگی سے اسکو دیکھا

···اور خاموش ہو گئ ..وہ وارث کو گور سے دیکھ رہی تھی

سرخ سفید رنگت کھڑی ناک .. نشیلی سی آنکھیں··· اور عنابی لب··· .وہ وائٹ سوٹ

.···میں غضب لگ رہا تھا ..مگر اسکی طرف ایک بار بھی نہیں دیکھتا تھا

حالانکہ کے اسکی بیوی عام سی تھی ..ہاں علینہ کے سامنے وہ عام سی لڑکی بھلہ کیا تھی

···

وہ انھیں سوچوں میں غلطان تھی

.···کہ وارث نے اوپر دیکھا

...تم نے پیمینٹ نہیں بھجوای اب تک "اسنے سنجیدگی سے کہا

...تم لے لو مجھ سے..."اسنے چیک اسکی جانب بڑھایا

وارث کو سب سمجھ آ رہی تھی کہ وہ اس سے کیا چاہتی ہے مگر ..اسنے چیک لینا چاہا ..تو

..علینہ نے مسکرا کر اپنے لبوں میں چیک فولڈ کر کے... لگا لیا

..وارث نے ضبط سے آنکھیں بھینچی

.. لے لو"..وہ مسکرای

...تم چاہ کیا رہی وہ".وہ چیڑ کر بولا

میں تو کہہ رہی ہوں مسلسل ایک تم ہی نہیں سمجھ رہے "وہ بولی تو وارث تپ کر اپنی

...جگہ سے اٹھا

....اور اسکے بال ایکدم کھینچے

....اور اسکا چہرہ اوپر کر دیا

....علینہ مسکرا کرا سکی جانب دیکھ رہی تھی

....وارث اسکے چہرے پر جھکا...علینہ نے کسی احساس کے تحت آنکھیں بند کر لیں

وارث اسکے سرخ لیپسٹک سے سجے لبو کو گور سے دیکھ رہا تاھ

.

وہ اتنی ظالم ضرور تھی کہ کسی کو بھی بہکا دے ..دماغ نے پہلے کیطرح ایک چھوٹی سی جسارت پر اکسایا... مگر دل میں جھپاک سے آنکھوں کے سامنے حیا آکھڑی ہوئ ..اسکے ساتھ گزرے وہ حسین وقت جو اسکو ..وارث کے دل سے باندھ گے تھے... سب یاد ا گے..

اسنے چیک ہاتھ سے کھینچا ..علینہ نے آنکھیں کھول لیں ..بلاشبہ تم... گولی کیطرح کسی ...کو بھی لگ سکتی ہو

مگر میرے دل میں تو وہ پھنس گئ ہے ...اب کسی اور کی کیا جگہ بناو..." ..اسکا گال ... تھپتھپا کر وہ اتھا تو سامنے فائز کو کھرا پایا

...فائز اسکو سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا ..وارث ٹیبل پر بیٹھ گیا

کس لیے آئے ہو "اسنے ... کہا جبکہ اسکے پیچھے منیب بھی تھا... فائز کو ہٹاتا وہ اگے ...آیا

...وہ پہلی بار انکے آفس آیا تھا ..ورنہ سکی جاب الگ تھی

...ہاں البتہ لوگ مار اسنے عماد کے ساتھ خوب کی تھی

تمھیں بتانے آیا تھا ..حیا بھابھی... اپنے ابو کے پاس رہ رہی ہیں "فائز نے سنجیدگی سے کہا ..جبکہ منیب کی نظریں .اس لڑکی پر تھیں جو وارث کی ٹانگوں میں... چئیر پر بیٹھی تھی...

...وارث نے جواب نہیں دیا.

...تو فایز پلٹ گیا ..جبکہ منیب بھی لڑکی کو گور سے دیکھتا مڑ گیا.

لڑکی کا وارث سے کیا تعلق ہو گا ..یہ تو وارث کا بیٹھنے کا انداز ہی بتا رہا تھا ..مگر کچھ تو تھا جو وہ پلت پلٹ کر دیکھ رہا تھا...

.....

..حیا بیٹا... کپڑے لے لو تم اپنے اور زین کے" ..ابو نے اسکے ہاتھ پر پیسے رکھے

...ابو میرے پاس پیسے ہیں ..اپ درخشے کے لیے شاپینگ کریں "اسنے مسکرا کر کہا

...تو ابو نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

میری بیٹی ہو کر مجھ سے ہی تکلف "وہ مسکرائے تو ھیا ہنس دی جبکہ درخشے نے نم آنکھوں سے یہ منظر دیکھا .اور ھیا نے پیسے تھام لیے..

جاو شاپینگ کر لو" ..انھوں نے پھر سے کہا..

نہیں ابو ابھی تو میں آفس جاو گی ..اویس سے چھٹیاں لی تو تھیں مگر ..ارجینٹ کام کی بنا پر اسنے جلدی بلا لیا ہے... تو میں گھنٹے دو تک اا جاو گی... "اسنے اٹھتے ہوے کہا..

زین کو اپنی ماں کے پاس چھوڑ جاو "ابو نے دیکھا زین بلکل اسکے پلو سے چپکا ہوا بچہ تھا اسنے دوسرا کوئ رشتہ دیکھا بھی کب تھا...

حیا مسکرائ..

اگر رک سکتا ہے تو روک لیں "وہ ہنسی ..تو ابو نے بھی ہنس کر اسکے سر پر ہاتھ رکھا..

تبھی درخشے انکے قریب ای...

ابو میرے سر پر بھی ہاتھ رکھ دیں "اسنے سسکتے ہوے کہا کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا وہ دولہن ہے...

...ابو خاموش ہوے جبکہ ھیا نے انکی جانب دیکھا

...اور انکا ہاتھ اٹھا کر اچانک ہی درخشے کے سر پر رکھ دیا

ماں باپ کا دل بہت وسیع ہوتا ہے "ھیا نے کہا ..اور ابو کے سینے سے دونوں بہنیں لگ گئیں...

...ابو نے بھی دونوں کو اپنے باوز میں بھر کر پیار کیا

ماہرخ نے کچن سے یہ منظر دیکھا ..تو اسکے حلق میں انسو اٹک سے گیے اور وہ جلدی سے رخ پھیر گئ..

حیا یہ منظر دیکھ چکی تھی وہ ..درخشے کو ابو کے پاس چھور کر ..خود ماہرخ کے پاس اگئ...

...اور اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

تم بھی میری بہن ہو... ..ضروری نہیں خون کے رشتے ہی ..اپنے ہوں کچھ غیر بھی اپنے ہو جاتے ہیں "اسنے اسکوگلے سے لگایا...

..جبکہ ماہرخ کے بے شمار پھنسے ہوے انسو... ابل ابل کر نکل اے

...حیا اسے چپ کراتی رہی جبکہ وہ مسلسل معافی مانگتی رہی

....اچھا چپ ہو جاو "اسنے کہا... اور زین نے ..ماہرخ کے منہ پر ہاتھ مارا

..تو وہ دونوں ہنس دی

شاید اسے تمھارا رونا پسند نہیں ایا "حیا نے ہنس کر زین کے گال چومے تو ..ماہرخ نے

....بھی چوم لیے

.....

....ایسا لگا گویا گاڑی پر ہاتھ رکھ کر کوئ بھول گیا ہو

محلے کے لوگ... وارث کو گھور گھور کر جا رہے تھے جبکہ وہ ..گاڑی کے ہارن پر ہاتھ

...رکھے ..ادھر ادھر لاپرواہی سے دیکھ رہا تھا

...وہ اس ہارن کو لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی

...مگر ایک لفظ بھی نہ بولی اسے .افس جانا تھا ..اور اچانک یہ کیوں اگیا تھا

بیٹا ..لگتا ہے ہمارے گھر کے باہر ہے کوئ "ابو عاجز اکر بولے تو ..حیا ..نے اثبات میں

..سر ہلایا

...اور ابو نے دروازہ کھولا... تو سامنے وارث کو پایا

...وارث بیٹا... "وہ بولے... تو وارث نے ہاتھ ہٹایا

انکل حیا... سے ملاقات ہو سکتی ہے"..پورا محلہ سر پر اٹھا کر اسنے فقت ایک بات کی تھی کہ وہ اپنی بیوی سے ملاقات کرنا چاہتا ہے..

ابو نے ایک لمحے اسکو دیکھا..

نہیں مجھے نہیں ملنا "وہ پیچھے سے سختی سے بولی اور ..اپنا بیگ ..پکڑتی وہ .اگے چلنے لگی ...

وارث گاڑی سے باہر نکلا... ابو حیرت س ے یہ سب دیکھ رہے تھے..

"حیا یار بات سن لو

وارث اپ گلی میں تماشہ لگا رہے ہیں". حیا سختی سے بولی..

لگنے دو مجھے پرواہ نہیں ..مجھے تمھاری پرواہ ہے... "اسنے کہا جبکہ ھیا نے اٹو روکا..

وارث نے ھیا کا ہاتھ پکڑ لیا..

وارث اگر زرا سی بھی اپکے دل میں میری عزت ہے تو میرے راستے میں مت ایے

.۔۔۔گا "..اسنے کہا ..جبکہ ۔۔۔ وارث نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا

رکشہ آگے بڑھتا ..اس سے پہلے وہ اسکے پاوں پر سے گزرتا ..وہ پیچھے ہٹا کہ ..کسی سے زور

.۔۔۔سے ٹکرایا

..پیچھے والا الگ چلایا جبکہ وارث نے گھور کرا سکو دیکھا

سالے گھورتا ہے ..تجھے پتہ ہے مریم بھائ کے محلے میں کھڑا ہے "اسکا گریبان پکڑتا وہ

..سڑک چھاپ گنڈا ..غصے سے بولا ..جبکہ ابو دورتے ہویے قریب ایے

..ندیم بھائ چھوڑ دو بچہ ہے معاف کر دو "انھوں نے کہا ..جبکہ ندیم اسکے نہ ڈرنے پر

۔۔۔پستول کی نال اسکے ماتھے ہر رکھ گیا

۔۔۔حیا بھی یہ سب دیکھ چکی تھی ..رکشہ رکوا کر وہ دورتی ہوی اسکے پاس ائ

ابو منت سماجت کر رہے تھے جبکہ قرب کا دل کیا تالیاں بجایے ...جو لڑکی ..اسکے کہنے پر

..رک .نہیں رہی تھی اب اسکا ہاتھ تھامے پریشان کھڑی تھی

اسکے دماغ نے گویا حرکت کی اور اسنے جان بوجھ کر ..ندیم نامی گنڈے کے منہ پر پنچ دے ..مارا

...الو کا پٹھا کب سے چیخ رہا ہے "شانے اچکا کر کہتے ہوے وہ لاپرواہی ہی لگا

...حیا کا منہ کھل گیا

..جبکہ ندیم کے پیچھے اور بھی لوگ نکل اے

...ایکشن مووی "وارث نے ارد گرد دیکھتے کہا

وارث بیٹا اپ اندر جاو... "ابو گھبرا کر بولے... جبکہ وہ تو چاہتا تھا حیا کوئ جزباتی

...ہیروئینوں والا سین دے اور... اسکے ساتھ چلنے پر آمادہ ہو

...وارث کے ڈٹ کر کھڑے ہونے پر ..وہ سب اچانک وارث کے اوپر تل پڑے

..ھیا کی چیخیں اسنے اپنے کانوں سے سنی تھی

اسکا وہی ہاتھ ..جس پر اسنے جانجا ..زخم خود دیے تھے خود کو اور اسکے ایکسیڈنٹ میں بھی

...متاثر ہوا تھا... اسپر کئ ڈنڈے ان لوگوں نے مارے

.تو وارث درد سے کراہیا

...ابو ابو... وارث" .حیا کی چیخوپاکار الگ تھی جبکہ محلے کے لوگ الگ جمع تھے

...وارث نے آنکھیں کھول کر دیکھا

...ایک نے حیا کا ہاتھ جھٹکا... وارث نے لات کھینچ کر اس ادمی کے ماری .

...مگر وہ کافی پٹ چکا تھا..

...تبھی وہ اتنے بندوں کو سمبھال نہیں پا رہا تھا

...وہی بات اپنی کی میں وہ خود ہی پھنس گیا تھا .

...تبھی فائرنگ کی آواز پر وہ سب پیچھے ہٹے .

...وارث کا جوڑ جوڑ بری طرح ہلا تھا

...حیا نے گھبرا کر فائز کو فون کر دیا تھا .

...جبکہ انکے سامنے ارہم کھڑا... تھا

..اسنے فائز اور منیب نے اچانک ہی ان سب پر .. حملہ کر دیا

وہ سب اچانک ہی نمودار ہوے تھے

..محلے میں ایک ادھم مچ گیا تھا

...وارث "حیا نے کانپتے ہاتھ سے ... وارث کا چہرہ تھام لیا

...جبکہ ان تینوں کی مار سے وہ سب بھاگ چکے تھے

...وارث مسکرا کر حیا کو دیکھنے لگا

....اسنے زخمی ہاتھ سے حیا..کا سر اپنے چہرے کے قریب کیا

....آی لو یو "..مدھم اواز میں بولا

...حیا کی سسکی سی نکلی

..بٹ ای ڈونٹ "اسنے اب بھی غصے سے کہا

اور ان تینوں نے اسکو گاڑی میں ڈالا..اور ھیا ابو سمیت وہ سب ہسپیٹل کی راہ پر چل دیے...

ارہم کی شکل ماہرخ کو اچھے سے یاد تھی

...آج کی یہ لڑائ..سب کے دل دھڑکا گئ..تھی .

.....

کیوں تو بے غیرتوں کیطرح پڑا تھا "ارہم اسپر چیخا جو ہاتھ پر پلستر کرا کر ..مزے سے پڑا تھا..گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو...

بس اس کو ہمارے سامنے ہی شیر بننا آتا ہے "منیب نے طنز کیا...

تمھیں بلاوجہ پنگا لینا ہی نہیں چاہیے تھا "فایز نے بھی کہا...

بیٹا وہ اچھے لوگ نہیں ہیں "ابو بولے...

جان وارث آپ بھی کچھ بولو "وارث نے ھیا کی جانب دیکھا جبکہ اسکا چہرہ سرخ پڑ گیا سب کے سامنے اسکی اس بے حیائ پر...

حیا باہر نکل گئ جبکہ وہ ہنسا...

میرے بھائ... کون سا تجھے گلاب جل لگے ہیں جو تیرے دانت اندر نہیں جا رہے..

ارہم اسکے نزدیک ایا اسنے دوسرے ہاتھ کا استعمال کرتے ارہم کے منہ پر مکہ مارا"...

سالے)گالی (تو کیوں ایا ہے پہلے یہ بتا "وہ غصے سے بولا...

اگر میں نہ آتا تو بچتا نہ "ارہم نے منہ پر ہاتھ پھیرتے کہا..

ہاں چوڑیاں پہن رکھیں تھیں میں نے "..وہ چیڑ کر بولا...

میرا کوئ واسطہ نہیں تم لوگوں سے نکلو یہاں سے "اسنے انگلی اٹھاکر سب کو دفع ہونے کو کہا..

.....جس کے لیے ہاتھ ٹوٹوایا..وہ تو چلی گئ "وہ بولا تو اب سب کو اسکی منتق سمجھ ائ

...اور سب سر تھام گئے اسکے علاوہ کیا بھی کیا جا سکتا تھا

.....

حیا نے ابو کو بھیج دیا تھا جبکہ زین کسی صورت کسی کے پاس نہیں روک سکتا تھا..وہ حیا کے آپس اگیا..اور حیا ہسپیٹل میں ہی تھی وارث میڈیسن کی غنودگی میں سویا ہوا تھا..

...جبکہ ارہم فایز منیب بھی کچھ دیر کا کہہ کر چلے گیے تھے

...وہ تینوں پہلی بار اکھٹے تھے حیا وارث کو توجہ سے دیکھ رہی تھی

.....وہ دوسروں سے اتنا مختلف کیوں تھا غیر سنجیدہ... لاپرواہی

.....اسکا دو سال کا بیٹا تھا اسے اس کی بھی پرواہ نہیں تھی

...مگر وہ کیوں ایسا تھا کہ جہاں موجود ہوتا... جیسے وہیں بھراو لگتا

۔۔۔جیسے وہ جس کیطرف ہوتا سارا وزن اسی جانب لگتا

..وہ بہت برا تھا

..اسکی زبان بہت بری تھی

۔۔۔وہ کسی کے دل کا خیال نہیں رکھتا تھا

۔۔۔پھر بھی۔۔۔ حیا کا دل اسی کے لیے دھڑکتا تھا..کیوں

۔۔۔وہ خود سے سوال کر رہی تھی

۔۔۔کہ اچانک دروازہ بجا اور اویس اندر داخل ہوا

تبھی وارث نے کسمسا کر آنکھیں کھولیں

۔۔۔اویس اسکے سامنے تھا اسکا سب سے بڑا دشمن۔۔۔ حیا گھبرا گئ وہ کیا بولے گا..اب

۔۔۔

.....۔۔

اسلام علیکم کیسے ہیں آپ مسٹر وارث"اویس نے شائستگی سے پوچھا پچھلی ملاقات اسے

۔۔۔ازبر تھی تبھی سمبھل کر بولا

...ٹھیک ہوں "خلاف توقع وہ سنجیدگی سے بولا

...جبکہ اویس نے جھک کر زین کو پیار کیا اور مسکرا کر حیا کیطرف دیکھا

اپ بیٹھیں" ..حیا نے صوفے کی جانب اشارہ کیا تو اویس بیٹھ گیا ..وارث یہ سب دیکھ رہا تھا مگر اب تک کچھ نہیں بولا ...

..زین ٹھیک ہے "اویس نے حیا سے پوچھا

جی الحمدللہ "اسنے کہا ..وہ چور نظروں سے وارث کو بھی دیکھ رہی تھی جو سنجیدہ سا... بیٹھا تھا...

امی تمھیں بہت مس کرتی ہیں ..شادی کا لارا دے کر تم تو نکل گئ "اویس نے ہنس کر کہا ..حالانکہ اسنے کسی اور سینس میں کہا تھا مگر سننے والا کچھ اور ہی سمجھا ...

حیا نے وارث کیطرف دیکھا... جو اب بھی خاموش بیٹھا کھڑکی کے باہر دیکھ رہا تھا حیرت لازمی تھی اسکے اس عمل پر ...

میں اوگی... .انٹی سے ملنے ..اپ رمشہ کا خیال رکھیے گا "اسنے کہا تو اویس نے شانے اچکائے مگر جواب نہیں دیا...

اپ کو زیادہ تو نہیں لگی مسٹر وارث "..اویس نے وارث سے سوال کیا

...نہیں "ایک لفظی جواب دے کر اسنے موضوع ہی ختم کر دیا

...اویس بھی حیران ہوا جبکہ حیا کو تشویش شروع ہو گئ

....کچھ دیر اویس بیٹھا رہا... حیا کا سارا دھیان وارث کی جانب تھا

اوکے پھر تم سے کل ملاقات ہو گی آفس میں بس دو تین کام ہیں جو تمھارے ذمہ ہیں

..اسکے بعد تم چاہو تو چھٹیاں کر سکتی ہو"وہ بولا تو ھیا نے سر ہلایا

ٹیک کئیر مسٹر وارث "اویس نے کہا تو ..اسنے کوئ ریسپونس نہیں دیا اور اویس باہر نکل گیا...

...حیا نے اسکی جانب دیکھا جو اسکیطرف نہیں دیکھ رہا تھا

..وہ زین کے پاس صوفے پر بیٹھ گئ

...اب بھی ایک نظر اسپر ڈال لیتی کہ اسنے کچھ نہیں کہا اب تک کوئ ایکشن نہیں لیا

...جبکہ وارث نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر پڑی گھنٹی بجائ

حیا ایکدم اٹھی اسے کسی چیز کی ضرورت تھی ..مگر وارث کا اسپر بلکل جیسے دھیان نہیں تھا....

نرس انگھتی ہوئ اندر ائ

...یس سر"اسنے وارث کی جانب دیکھا

..یہ آپکے ہسپیٹل کے رولز ہیں "وہ اچانک ہی چیخا... جبکہ نرس کی ساری نیند ہوا ہو گئ

..پر سر ہوا کیا ہے "وہ ممنائ

...وقت دیکھا ہے آپ نے رات کے دو بج رہے ہیں اور کوی بھی منہ اٹھا کر ا جائے گا

..وہ بولا... تو نرس نے حیا کیطرف دیکھا "

...سر اپکی فیملی ہے "نرس نے کہا ..مگر مقابل جیسے ہتھے سے اکھڑ گیا

...اسنے سائیڈ ٹیبل پر پڑا سامان ایک ہاتھ مار کر پھینک دیا

...میڈیسن پانی کا جگ... اور دوسری ضرورت کی چیزیں... زمین پر چھناکے سے پڑی

...وارث "حیا اسکے نزدیک ائ ..مگر اسکی توجہ نرس پر تھی

...تمھیں بتا کر میری فیملی بنا ہے... .وہ)گالی "(وہ بھڑکا

.۔۔۔سوری سر۔۔۔ "نرس نے جان بچانا چاہی

درد ہو رہا ہے میرے ہاتھ میں "وہ ہاتھ کو غصے سے بیڈ پر مارتا۔۔۔ .اپنا جیسے اندر کا زلزلہ نکال رہا تھا۔۔۔.

سر میں پین کلر لگا دیتی ہوں۔۔۔ زخم گھیرہ ہے۔۔۔ اور ہڈی بھی متاثر ہے اپنے اسطرح کرنے سے ٹوٹ سکتی ہے .. سر پلیز رک جائیں "نرس اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے پین کلر لگانے لگی جبکہ حیا ..کو آج اس سے خوف سا ا رہا تھا۔۔۔ اسنے وارث کا ہاتھ پکڑنا چاہا ۔۔۔

۔۔۔اس عورت سے کہو دور رہے مجھ سے "اسنے نرس کو گھور کر دیکھا

.۔۔۔میم پلیز "نرس بے بسی سے بولی حیا انسو پیتی دور ہٹ گئ

۔۔۔پین کلر لگا کر۔۔۔ وہ ہٹی جبکہ وارث ..نے اسکا سامان ہاتھ مار کر نیچے گیرہ دیا

نرس نے ضبط سے اس شخص کیطرف دیکھا اور سامان اٹھا کر وہ تیر کی سی تیزی سے باہر نکلی..

.۔۔۔کیا مسلہ ہے آپکے ساتھ۔۔۔ کیوں سب کو تنگ کرتے ہیں

وارث آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ ہی سب کچھ ہیں اور سب اپکی غلامی کریں ..اپکا کہنا مانیں ... آپ

خدا کی قسم اب اگر تم نے مجھ سے بات کی میں اپنا ہاتھ توڑ لوں گا "وہ دھاڑا جبکہ حیا کو ..گویا سانپ سونگھ گیا

..اسکے چلانے سے زین بھی جاگ کر رونے لگا

جبکہ ھیا اسکوچپ کرانے لگی ..وارث اپنے اندر کی آگ کو دباتا... کروٹ لے کر لیٹ گیا

..جبکہ حقیقت یہ تھی ..کہ اس وقت اسکا ہاتھ اسکی آنکھوں میں آنسو لے ایا تھا

...ہاں اتنا ہی درد تھا اسے ..مگر اس سے زیادہ درد اسکو اپنے دل میں محسوس ہو رہا تھا

بمشکل زین کو دوبارہ سلا کر اسنے وارث کیطرف دیکھا ..جس کی اسکیطرف سے کروٹ تھی ...

..اسنے غصے سے ... نگاہ ہی پھیر لی اور صوفے پر زین کو سینے میں بھینچے ..لیٹ گئ

...کچھ ہی دیر میں اسکی انکھ لگ گئ ..جبکہ وارث ..سو نہیں پا رہا تھا ..وہ اٹھ کر بیٹھ گیا

یہ تو یہ درد ختم ہو ورنہ ہاتھ ہی نہ رہے ..اس وقت اسکے یہ حالات تھے ..پین کلر بھی ...اسپر اثر نہیں کر رہا تھا... اسنے جھٹکے سے ڈرپ کھینچ کر اتاری ..اور کھڑا ہو گیا

...ہاتھ سے بہتے خون پر... اسنے روئی رکھی

...اور ھیا اور زین کو دیکھا

...کس قدر سکون سے سو رہے تھے وہ دونوں... وہ چلتا ہوا حیا کے نزدیک ایا

...رف سے حولیے سرخ آنکھوں میں تکلیف برداشت کرتا ..وہ بہت مختلف لگ رہا تھا

..اے اٹھو "اسنے حیا کے بازو کو ہلایا وہ چونک کر اٹھی

..وارث "بے ساختہ نکلا جبکہ وارث کے ماتھے پر بل ڈل گئے

میرے ساتھ سو ..مجھے نیند نہیں .ارہی "اسنے کہا... انا تو ایسی تھی ..کیا کہتا کہ تکلیف

..سے بے چین ہوں

..حیا نے آنکھیں گھمائی

کیوں میں کیوں او ..اپکو سلانے کے لیے ہزار کھڑی ہو جائیں گی کسی کو بھی بلا لیں "وہ

...تنک کر بولی

..وارث نے گویا خون کا گھونٹ بھرا

وہ مڑ گیا... .اور اپنا سیل فون ڈھونڈنے لگا... حیا کے دل میں ایکدم بے چینی سی بھر دی ..وہ کیا تھا اس سے بہتر اسے کوی نہیں جان سکتا تھا... اگر اسنے واقعی کسی ...کو بلا لیا تو

...اسنے ایک پل کو خوف سے سوچا... وارث سامان اٹھا اٹھا کر پھینکنے لگا

اف زین اٹھ جاے گا "وہ بولی مگر مقابل کو کیا فرق پڑتا تھا ..موبائل ملنے پر اسنے علینہ کا ...نمبر ڈائل کیا

..جو کہ اگلی بل پر اٹھا لیا گیا

وارث نے سپیکر اون کر کے ..سائیڈ پر رکھا .اور دوسرے ہاتھ سے نکلتا خون صاف کرنے لگا

..کہاں ہو تم "دو ٹوک بات کی ..حیا کی آنکھیں پھیل گیئں

...جان تم بتاو ..کیا کام ہے ایک پل میں حاظر ہو جاو گی... "علینہ جوش سے ..بولی

وائین کی دو بوتلیں لے کر میرے پاس ۔۔۔ اجاو ۔۔ ہسپیٹل کا اڈریس میں سینڈ کر دوں گا ۔۔۔اسنے کہا ۔۔جبکہ مقابل کا نازک سا قہقہ نکلا"

لگتا ہے شیر بھکا ہے ۔۔اسے شکار چاہیے" ۔وہ بولی جبکہ وارث نے ۔۔حیا کی جانب دیکھا ۔۔۔

شکار ہی چاہیے ۔۔۔ کچا چبانا ہے "مدھم اواز میں کہہ کر اسنے خون سے بھری روی حیا پر ۔۔۔اچھال دی

۔۔حیا نے غصے سے اسکی جانب دیکھا

میں حاضر میری جان ۔۔صدقے جاو ۔۔تمھاری اداروں پر "مسکراتی ۔۔۔ ۔اس سے پہلے وہ ۔۔فون بند کرتی حیا نے فون اچک لیا

لعنت ہے آپ پر ۔۔۔ ۔اور اپکے اس گھٹیا فیل پر کہ رات کے اس پھیر ایک غیر مرد اپنی حوس پوری کرنے کے لیے اپکو بلا رہا ہے اور آپ کس قدر خوشی سے آنے کے لیے تیار ہیں ۔۔تو جو کوی بھی ہیں آپ ۔۔خدا کا خوف کریں ۔۔انکی بیوی یہاں موجود ۔۔ہے ۔ سمجھی آپ ۔۔اگر آنے کی مشقت اٹھائ تو ٹانگیں بھی توڑ دوں گی "کہہ کر اسنے فون پاور آف کر ۔۔کے ۔۔ایک سائیڈ پر پٹخ ۔۔دیا

..اپ نہیں بدل سکتے "وہ افسوس سے ..بجھے دل سے بولی

..ہاں نہیں بدل سکتا" ..وارث نے بھی آنکھیں نکالیں

..کیوں کہ مجھے بدلنا ہی نہیں ہے ... ".اسنے کہا... اور خون کی دوسری روئ بھی پھینک دی..

حیا کی آنکھیں بھیگ گئیں... .اسنے وارث کا ہاتھ غصے سے پکڑا ..اور اسپر روئ رکھ کر ڈاکٹر ٹیپ چیپکا دی..

....اوپر کریں ٹانگیں" ..وہ بولی نظریں جھکی ہوئیں تھیں

وارث نے ایک نظر دیکھا ..اور اسے ایک ہاتھ سے پیچھے کرتا ..وہ لیٹ گیا... ایک تو سنگل بیڈ اوپر سے وہ پھیل کر لیٹا تھا...

حیا نے ایک نظر زین کو دیکھا... اور ایک کوشن .اسکے گرد لگا دیا... تاکہ وہ کروٹ لیتے ہوئے گیرے نہ...

جبکہ خود وہ وارث کے پاس کھڑی تھی اور وارث پورے بستر پر پھیلا ہوا تھا ..حیا نے بنا کچھ کہے اسکا ہاتھ ہٹایا... اور ایک ٹانگ کچھ دور کر کے ..وہ اسکے ساتھ لیٹ گئ....

...نفرت ہے مجھے آپ سے "وہ سسکی

...مجھے بھی تم سے محبت کے دورے نہیں پڑ رہے ..." اچانک ہی ..زرا سا دور ہوتے

...وہ اسکو اپنے نزدیک تر کر گیا

...حیا اتنے عرصے بعد اسکی قربت پر گھبرا اٹھی

..ہاں آپ کر بھی کب سکتے ہیں مجھ سے محبت..." .اسکی انکھ سے آنسو نکلا

...بیوی ہو بیوی بن کر رہو "وارث... اسکے آنسوں کو اپنے لبوں پر چنتا سنجیدگی سے بولا

...حیا اسکے وزن تلے جیسے دب ہی گئ

میں تو بیوی بن کر رہو ..اور آپ جانتے ہیں شوہر کیا ہوتا ..ہے ..شوہر کی ذمہ داریاں کیا

...ہوتی ہیں شوہر کا مان کیا ہوتا ہے

..تین سال میں کسی کے در پر پڑی

شیٹ اپ "وہ چلایا ..جبکہ حیا کے لبوں ہر سختی سے ہاتھ جما کر وہ اسے تکیے میں گھسنا

...دینا چاہتا تھا

اج کے بعد اس ادمی کا نام مت لینا حیا۔۔۔ .اگر تم نے اس ادمی کا نام میرے سامنے لیا۔۔۔ یہ تم اسکے پاس گئ ..تو میں تمھیں طلاق دے دوں گا " سختی سے بولتا ..وہ مقابل کے رنگ اڑا گیا تھا ۔۔۔

تمھاری مجھ سے جنگ ہے تا قیامت اس جنگ کو قائم رکھو مگر آج کے بعد اسکا حولہ مجھے مت دینا۔۔۔ .اور اتم اٹھلا کر اس سے بات کر رہی تھی تم .. ہمممم جیسے وہ تمھارے شوہر ہو۔۔۔ ..اور میں کوئ پاگل ایک طرف بیٹھا ہوں "وہ آنکھیں نکلتا چلایا

..حیا رونے لگی

"ہٹ جائیں دور ہو جائیں مجھ سے۔۔۔ آج بھی اپ نے مجھ پر شک ہی کیا ہے وارث وہ اسکو دور کرتی بیڈ سے اٹھنے لگی مگر وارث کو کہاں ہٹایا جا سکتا تھا ۔۔۔

.نہیں حیا۔۔۔ .میں اچھا آدمی ہوں ہی نہیں یہ بات طے ہے ۔۔۔

اور مجھے بھی قسم ہے میں بدلوں گا نہیں۔۔۔ ".اسکے کان پر ..ہلکا سا کاٹتے وہ اسے باور کرا رہا تھا ۔۔۔

تم نے میرا پاگل پن ہی تو دیکھا ہے بَس ... ..میرا جنون کب دیکھا ..ہے ... یہ بات ..کانوں میں اچھی طرح گھسا لو تم میری ہو ... میری ملقیت وارث شاہ کی ..ملقیت ہو تم ..تمھاری آتی جاتی سانس پر بھی صرف میرا نام لکھا ہے ... "اسکی سانسوں کو بے ... تابی سے قید کرتا ..وہ اسے بے بس کر گیا

.... کہ حیا دم بھی نہ مار سکی

.... لمحے گزرتے گئے اور وارث کے عمل میں شدت اتی گئ

... اف میرا ہاتھ "اچانک وہ پیچھے ہٹتا کراہیا

.... جبکہ حیا کھانسنے لگی ... .اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا

... جو دوسروں پر ظلم کرتا ہیں اسکے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے "سرخ چہرے سے وہ بولی

.... جبکہ وارث نے گھور کر اسکی جانب دیکھا

... اور اسکے .گلے سے اچانک ہی دوپٹہ کھینچا

بہت تمھیں اکسانے کا شوق ہے ۔۔۔ ہے نہ ۔۔۔ ایسا ہے تو ایسا ہی سہی ۔۔ میں بھی دیکھو ۔۔۔ تمھیں تکلیف کی انتہا تک پہنچا کر مجھے کون سی تکلیف ملے گی "۔اسکو دوبارہ دھکا دیتا ۔وہ غصے سے اسپر ۔جھکا ۔۔

وارث نہیں ۔۔دور رہیں مجھ سے "حیا اسکو ہٹانے کی محنت کرنے لگی جبکہ وہ اسکی گردن پر جھک کر ۔۔اپنے دانت گاڑ گیا ۔۔۔

۔۔۔اہ "حیا سسکی

۔۔۔یہی پہلا زخم تھا ۔۔۔ "اسنے مسکرا کر حیا کے انسو دیکھے

مجھے نفرت ہے وارث آپ سے نفرت "وہ رونے لگی ۔۔

مگر مجھے تم سے محبت ہوگئ ہے اور میری محبت اتنی ہی تکلیف دہ اور مشکل ہے ۔۔

۔۔۔اسکے ہاتھوں کو قید کرتا ۔۔وہ مکمل اسکو اپنی دسترس میں لے گیا"

کہ حیا کے اوسان خطا ہو گئے ۔

.....

ابو وارث بھائ کی طبعیت پوچھنے میں بھی چلو "ابو کو جاتا دیکھے درخشے بولی تو انھوں نے سر ہلایا..

ٹھیک ہے ماہرخ سے بھی کہ دو "ابو نے کہا..تو ماہرخ تشکر بھری نظروں سے انکیطرف دیکھنے لگی..جبکہ انھوں نے مسکرا کر اسکے سر پر ہاتھ رکھا...

اور وہ دونوں..جیسے برسوں بعد دوبارہ جی اٹھیں تھیں...

چادریں لے کر.وہ ابو کے ساتھ موٹر سائیکل پر... ہسپیٹل کیطرف چل دیں..

ہسپیٹل کے باہر گاڑی روکتے ہی... ان لوگوں کو دھچکا لگا کیونکہ سامنے ہی گاڑی میں فائز... تھا..اور ڈرائیو سیٹ پر ارہم..

ابو نے جھٹکے سے بائک روکی...

فائز ایکدم نکل کر آیا..

انکل اپکو لگی تو نہیں"..درخشے کی جھکی جھکی نظریں دیکھ کر..اسنے کہا..تو ابو نے نفی میں گردن ہلائ.

نہیں بیٹا مگر ڈرائیونگ اہستگی سے کیا کرو "انھوں نے پیار سے کہا...

تو ارہم نے وارث کی فوٹو کاپی کو دانت پیس کر دیکھا مجبوری نہ ہوتی تو وہ اس ادمی کے ساتھ کبھی نہ ہوتا...

جبکہ ارہم یہ پاک بھارت ملن دیکھ کر اکتایا سا ..دروازہ کھول کر باہر نکلا .اور بنا کسی کو دیکھے اندر چلا گیا..

انکل چلیں اپ بھی "فائز نے کہا ..جبکہ ماہرخ اپنے اگے چلتے اس شاندار بندے کو دیکھ رہی تھی..

اکثر سنا تھا اسنے وارث بھائی کو تو آنکھوں سے بھی دیکھ لیا تھا...

وہ دونوں عجیب تھے بس اسنے یہ ہی تجزیہ نکالا...

اور سر جھکائے چلتی گئ...

فائز درخشے کے پیچھے چل رہا تھا ..کیا ظلم تھا چاہ کر بھی بات نہیں کر سکتا تھا...

.....

وارث .ٹانگ پر ٹانگ رکھے جھلا رہا تھا ..جبکہ اسکا ایک ہاتھ سر کے نیچے اور دوسرا .سیدھا تھا ..ہاتھ کا درد اسکو اب بھی تھا مگر ..گویا اب اندر لگی آگ بجھ چکی تھی . تبھی تکلیف ..قابل قبول تھی

اسنے حیا کو دیکھا... وہ اپنا چہرہ چھپاے بیٹھی تھی جبکہ گردن پر بھی اچھے سے دوپٹہ ....لپیٹ رکھا تھا

..... تم چھپا نہ سکو گی میں وہ راز ہوں

-------تم بھلا نہ سکو گی... وہ انداز ہوں

..وہ گنگنایا ..جبکہ سیدھا سیدھا اپنے دیے زخم کو اسکے چھپانے پر تانا مارا تھا

.....حیا نے دانت پیسے... وہ اس ادمی کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی

...گونجتا ہوں دل میں تو حیراں ہو کیوں

"میں تمھارے دل کی آواز ہوں

...وہ پھر سے گنگنایا

..جبکہ نرس سمیت وہ سب اندر داخل ہوے... .مگر وارث کا ڈبہ نہ روکا

...جانم ..دیکھ لو مٹ گئ دوریاں

"میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں

..یہ پاگل ہو گیا "ارہم نے فائز کے کان میں گھس کر کہا ..جبکہ وارث سیدھا ہو ا

...کیسے ہو بیٹے اج تو .اچھے لگ رہے ہو"ابو کے اسکے سر پر ہاتھ رکھا

...تو وہ مسکرایا

انکل کچھ ادھورے کام مکمل ہو گے تو کچھ چین ہے دل میں "اسنے کہا تو... ارہم سب سمجھتا اسے ..داد دینے لگا ....

...جبکہ ابو نہ سمجھتے ہوے ھیا کیطرف بڑھے

...ھیا نے زین کو اٹھا کر ..انکی جانب دیکھا ..تو اپنے سارے انسو اندر اتار گئ

..مگر اسکا چہرہ بتا رہا تھا وہ رونا چاہتی ہے

ارے کیوں پریشان ہو گی ہو ..دیکھو اب تو وارث ٹھیک ہے بلکل "ابو یہ ہی سمجھے ..جبکہ

..حیا کے ایک دو آنسو نکل اے

انکل میں بھی یہ ہی سمجھا رہا ہوں مگر رات سے کافی تکلیف میں ہے بے چاری میرا مطلب ..بہت دل پر لے گئ ہے ..حیا یار میں بلکل فٹ ہوں اب "اسنے اپنا ہاتھ اٹھایا ..اور منہ بناتا نیچے رکھ دیا

..ارہم اسکے نزدیک ایا

..بیڈ کچھ چھوٹا نہیں

....اوور نہیں ہونا زیادہ "وارث نے آنکھیں نکالیں

..اووکے "ارہم ہنستا ہو ا بولا

بھائ ..اپ اپ کی طبعیت ٹھیک ہے "درخشے نے پوچھا ..جبکہ وارث اسکی شکل دیکھنے لگا ..دوسری بار اس لڑکی نے اسکو بھائی کہا تھا ..

ہاث اب ٹھیک ہوں "..اسنے کہا ..تو ماہرخ بھی جھجکتے ہوئے پوچھنے لگی ..اسنے نارملی اسکی بات کا بھی جواب دیا....

..ابو تو زین کے ساتھ لگ گے تھے ماہرخ اور درخشے ..حیا کے پاس چلیں گئیں

....میری عیادت کو اے ہو یہ کسی اور چکر میں اے ہو "اسنے فایز کو گھورا

..تمھارے چکر میں البتہ شادی پھنسی ہوی ہے "فائز چیڑ کر بولا

بیٹے جب تک وارث زندہ ہے سکون کی سانس تو ..تمھاری بھابھی کو بھی نہیں انی"اسنے

...اباواز بلند کہا ..ابو باہر جا چکے تھے کیونکہ زین باہر جانے کی ضد جو لگا چکا تھا

میرا آپ سے کوی رشتہ نہیں ہے ..تو بہتر ہو گا ..مجھے بلانا بند کریں "ھیا اچانک ہی

..بھڑکی

..رئیلی حیا ..کل رات تو مجھے لگا

..وارث"وہ ایکدم چہکی

اوپس یاروں اٹس پرسنل شادی کر لو تم پھر بتاو گا "دانت نکالتا... وہ بولا ..ارہم اور فائز

..نے اہنی ہنسی دبائ

..جبکہ ماہرخ اور درخشے خفیف سی ادھر ادھر دیکھنے لگیں

...حیا ..کی آنکھیں بھیگ گیئں

..بہت برا ہے یہ ادمی بے حد برا "اسنے کہا ..مگر آواز بہت مدھم تھی

...تبھی وہاں علینہ داخل ہوئ

اووو میرا بیبی ..وارث ..یہ کیا ہوا جان ۔۔۔ "وہ اچانک وارث کے گلے کا ہار بنی ..وارث نے بھی جان بوجھ کر اسے دور نہیں کیا ۔۔۔

وہ تینوں آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہیں تھیں ..جبکہ ارہم مزے لے رہا تھا ..فائز افسوس کے سوا کیا کر سکتا تھا ۔۔۔

جان سوری میں رات کو نہیں ا سکی ..بہت مشکلوں سے پتہ چلا تم یہاں ہو ورنہ تم تو سیل پاور آف کیے ہوے تھے ۔۔۔"اسنے شکواہ کیا ..جبکہ وہ یہ بھول گی تھی کہ ارد گرد بھی کئ لوگ ہیں ۔۔۔

مگر میری رات اچھی تھی "اسنے ھیا کی پھٹی آنکھوں میں جھانکتے ہوے کہا ۔۔۔

علینہ نے بھی اسکی نظروں کے تعقب میں دیکھا ..

اوہ تمھاری بیوی بھی ہے وہ ہنسی ۔۔۔

جی ہاں اور آپ .کسی کے شوہر سے چپکی جا رہی ہیں محترمہ "فایز بلاخر بولا ..جبکہ وارث لطف اندوز ہوتا ۔۔۔ .پیچھے تکیوں کو ٹیک لگا گیا ۔۔۔

درخشے نے گور سے اسکیطرف دیکھا ..اور فائز کی اسپر نگاہ پڑتے ہی ۔۔۔ وہ نگاہ جھکا گئ

کیا کروں یہ ظالم اتنا ہینڈسم ہے کہ اس کا بچہ بیوی میں سب اگنور کر دیتی ہوں "اسنے وارث کے چہرے پر انگلی رکھی...

میری جان میری براونی پھٹنے کو تیار بیٹھی ہے "وہ جان بوجھ کر بولا... جبکہ حیا..وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گئ...

اسکی سسکی کی اواز کمرے میں ٹھر سے گی تھی وارث ..مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا آنکھیں موند گیا....

..علینہ نے شانے اچکائے ..اور ابھی وہ بولتی کہ اسکا سیل بجا

..آتی ہوں "اسنے کہا

..ہنی میں دوبارہ او گی "وارث پر جھک کر کہتی وہ باہر نکل گی جبکہ وارث نے سر ہلایا

...بھائی کچھ کمینگی کم کر لے اپنی ارہم کو بھی دکھ ہوا

.. وہ جتنا مجھے جلاے گی ..میں اتنا اسے سڑا کر راکھ کر دوں گا ..سیدھی طرح مان جاے...میں تو اسی کا ہوں "اسنے ایک انکھ کھول کر کہا

اس بچاری میں اتنی ہمت کب ہے وہ تجھے جلاے "اسنے کہا ..جبکہ وارث کی مسکراہٹ ..اویس کو سوچ کر سمٹ گئ

"ہم جانتا ہوں کتنی معصوم ہے

.....

...اسکی طبعیت کچھ بہتر ہوی تو مہندی کا فنکشن رکھ لیا گیا

جس میں اسنے کہاں شریک ہونا تھا .وہ تو اس بات سے ہی بے حد خوش تھا کہ ھیا اسکے ..کمرے میں ہے

...باامجبوری ہی سہی

اپنے ابو کے کہنے پر ہی وہ اسکے کمرے میں ہے ..جبکہ اسنے ایک نظر کارپیٹ پر کھیلتے ...زین کو دیکھا

...اور اسکو گود میں اٹھا لیا

...زین نے اسکی جانب دیکھا پھر اپنی ماں کو دیکھا جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی تھی

..سادے سے مہندی جوڑے میں وہ بلکل عام سا میکپ کیے اب چوڑیاں پہن رہی تھی

...یار تم عقل مند ہو ..مگر تمھاری ماں بیوقوف" .اسنے زین کے گال پر پیار کیا

..جبکہ زین مسکرایا

...واہ بھئ... "وارث کا اسکے ہسنے پد ایکدم دل گدگدایا تھا

اسنے ایک اور پیار کر دیا... جبکہ زین نے ..ھیا کیطرح اپنے رال والے ہونٹوں سے

...وارث کو کس کی ..وارث اسکی اس حرکت پر ھیران رہ گیا

سمارٹ بواے ..ابھی سے ..زہین ہے ..پھر میرا بیٹا ہے اخر کو "پرجوش ہو کر کہتا ..وہ

...پھر ھیا کو دیکھنے لگا جبکہ زین اپنے کھیل میں مگن ہو گیا

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کتنا عقل مند ہے میرا بیٹا جبکہ اسکی ماں بیوقوف ..اب دیکھو .اس

لڑکی کو پتہ ہے ..میں اسے یہ پہن کر باہر نہیں جانے دوں گا ..پھر بھی ..وہی پہنے

..کھڑی ہے "اسنے گویا وارن کیا تھا

..زین کپڑے بدلو "حیا زین کے پاس اتی زین پر بھی غصہ آیا

...یہ کس تو صرف ھیا کے لیے تھی

..اور اسنے اپنے باپ کو بھی دے دی

اف یہ بچارہ ناراض سنم... قید میں پھر پھڑا رہا ہے "اسنے حیا کا ہاتھ تھاما حیا نے غصے سے جھٹکا..

اچھا ٹھیک ہے ..ویسے بھی مجھے بھی تمھارے قریب آنے کا شوق نہیں وارڈروپ میں ساڑھی ہے وہ پہنو..." اسنے حکم دیا

غلام نہیں ہوں آپکی... جو اپکے حکم پر چلو ..میں خوش ہوں جو میں نے پہنا ہوا ہے ..حیا سرد سے لہجے میں بولی اسکے دے زخم اب بھی نہیں گئے تھے"

اوو اچھا... غلام نہیں ہو... چلو میں پہنا دیتا ہوں کچھ غلاموں کی بھی خدمت کر لینی چاہیے ثواب ہی ملتا ہے "وہ اپنی جگہ سے اٹھا ..حیا کا دل دکھ سے رہ گیا

..جبکہ وارث نے وارڈ روپ کھولی ..اور اس میں سے ساڑھی نکالی

...اور اسکے نزدیک ا یا

..لگنا چاہیے .. تم وارث کی دولہن ہو "اسنے اسکے بال ہٹا کر گردن پر پیار کیا

..حیا اس سے دور ہوئ

..جلتی رہا کرو .. مجھ سے تم "وارث نے اسپر ساڑھی اچھالتے کہا

..میں کیوں جلوں گی "وہ بھنای

..کیونکہ میں بے حد ڈیشنگ ہوں "وارث نے دانت نکالے ..دس منٹ میں پہنو ورنہ ٹوٹے ہاتھ سے بھی مجھے یہ کام کرنے میں کافی مزاہ اے گا "اسنے انکھ ماری حیا ..کا دل

...کیا اپنے بال نوچ لے

..یہ ادمی شہر تھا .جو اسے لگ چکا تھا ..کیا کرتی ..رگوں میں ..دوڑتا تھا

...کیسے نگلتی کیسے اگلتی

....اسکی بات مانتی ... وہ ساڑھی لے کر اٹھی

کنیز مجھے تم پسند آئ "وارث اسکی غلام والی بات لوٹاتا... بولا ..ھیا مزید اسے برداشت نہیں کر سکتی تھی تبھی واشروم میں چلی گی جبکہ ..وارث زین کو گود میں لے کر اسے

...گدگدانے لگا

.....

وہ باہر ای تو وارث موجود نہیں تھا..حیرت تھی کہ .وہ اٹھ کر کوئ کام کر لیتا..اپنے ہی کسی کام سے گیا ہو گا··· وہ سوچتی ..ساڑھی··· کے پیچھے کی ڈوریاں باندھنے کی ناکام ..کوشش کرنے لگی

جب نہیں بندھی تو ایسے ہی چھوڑ کر اسنے··· میکپ شروع کیا..اور اچھا سامیکپ کر ···کے .اسنے ڈارک لیپسٹک لگا لی

···جبکہ بالوں کا ہیر سٹائل بنا کر وہ ..پیچھے کھڑے وارث کے دل پر بجلیاں گیرہ گئ ..حیا نے اسکیطرف سے نگاہ پھیر لی

···اس سے ہر قسم کے چھیچھورا پن کی امید کی جا سکتی تھی

..وارث اسکے قریب آیا··· اور اسکا رخ اپنی جانب کیا

وارث ..مجھے جانا ہے" ..حیا..ناگواری سے بولی ..جبکہ وارث ..اسکی ناگواری پر آنکھیں ···سکیڑ کر اسکو دیکھتا

···اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر قریب کر گیا

···اتنی سختی سے کہ ھیا کو اپنی کمر ٹوٹتی محسوس ہوئ

...وارث نے مزید اسے سختی سے... بھینچ لیا

اویس کو کس نے بلایا ہے "وہ اسکے کان میں پھنکارہ ..اسکی سنجیدگی سے حیا کو خوف سا آیا

...

ن... نہیں... وہ خود ..انھوں نے مجھے

..اسنے "وارث نے اسکا منہ سختی سے پکڑا

اس... اسنے مجھے میسج کیا تھا کہ وہ اتنی کے ساتھ اے گا "حیا جلدی سے وضاحت

...دینے لگی

...تمھارا اس سے رابطہ ہے "وارث نے اسکے بال جکڑے

..وارث چھوڑیں مجھے "حیا کو تکلیف ہوئ

چھوڑ دیا" .اسنے چھوڑا جبکہ ھیا جو اسکے ہی سہارے کھڑی تھی ..ایکدم نیچے گیری" ..اور

...وارث اسکے پلو پر سے چلتا بیڈ پر جا کر لیٹ گیا

...دفع ہو جاو یہاں سے "وہ تکیوں میں منہ دیتا چلایا

...حیا ..اٹھی اور زین کو لے کر وہاں سے چلی گئ

.حقیقت تھی اسکا پاگل پن قابل قبول تھا مگر اسکا جنون نہیں.

.....

.....اسنے تکیوں میں سے منہ نکالا

یہ لڑکی مجھے مناتی بھی نہیں ہے پہلے تو کیسے آگے پیچھے پھرتی تھی اور اب..." .وہ بڑبڑاتا اٹھا... .جبکہ نیچے سے آتے تیز میوزک کی اواز یہ بتا رہی تھی کہ فنکشن زوروشور سے

...جاری ہے

.....اسنے بلیک کرتا نکالا اور بیس منٹ کے اندر وہ خوشبو بکھیرتا نیچے اتر آیا

کچھ لوگوں کو دیکھ کر ..اسے ناگواری ضرور ہوئ مگر اگلے لمحے سکون بھی ہوا کہ... وہ ان لوگوں کے پاس نہیں تھی ..اپنی فیملی کے ساتھ تھی جبکہ ہنستی مسکراتی... وہ ساڑھی

...میں اسکو بے حد اچھی لگ رہی تھی

..اگر میں تمھیں احمق کہو تو تمھیں برا لگے گا مجھے معلوم ہے "پیچھے سے آتی آواز پر وہ پلٹا

..اویس ہاتھ سینے پر باندھے مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا

.۔۔۔وارث نے ناگواری سے اسکو دیکھا

..تم اپنی حد میں رہو تو ہی اچھا ہے "اسنے انگلی اٹھا کر وارن کیا

۔۔۔تمھارا مسلہ یہ ہی ہے ..تم بات کو سمجھے بغیر دماغ استعمال کیے بغیر ایکشن لیتے ہو

.۔۔۔اویس کے سکون میں کوئ کمی نہیں ائ ..جبکہ وارث طنزیہ ہنسا"..

"اگر تم چاہتے ہو زندہ سلامت یہاں سے جاو تو ..نو دو گیارہ ہو جاو ورنہ ..اچھا نہیں ہو گا

۔۔۔وہ ضبط سے بولا

..جزباتی انسانوں کے بارے میں میری راے تمھیں دیکھ کر بدل گی ہے پہلے لگتا تھا وہ اپنے ہر عمل میں شدت رکھتے ہیں مگر آج لگ رہا ہے وہ صرف احمق ہوتے ہیں ..اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی۔۔۔ ہلکان کر کے رکھتے ہیں۔۔۔ "اویس کی بات پر اسنے اسے .گھورا ..اور جانے لگا

رک جاو وارث ایک بات یاد رکھو جو دوسروں کو تکلیف دیتا ہے وہ کبھی خوش نہیں رہتا .

اور میں ھیا کو پسند کرتا ہوں یہ حقیقت ہے۔۔۔ مگر حیا مجھ سے محبت تو دور کی بات ۔۔۔

پسند بھی نہیں کرتی وہ صرف مجھے اپنا محسن سمجھتی ہے ..کہ مصیبت میں میں میری فیملی اسکے کام ائے.....

تین سال میں جتنی بار میں نے اسے تم سے خلا لینے پر اکسایا ..اتنی بار وہ میرے سامنے تم سے محبت کا اقرار کرتی رہی ہے.....

محبت نصیب والوں کو ملتی ہے ..تمھارے پاس سب ہے پھر بھی تم خود کو خود ساختہ خول میں بند ہو کر اپنی بھی اور ھیا کی بھی زندگی برباد کرو گے.....

اور جہاں تک میری بات رہی تو وہ ..اپنے ہاتھ سے مجھے کسی کے ساتھ باندھ گئ ہے ..اور محبت نہیں صرف پسند ہی مجھے اجازت نہیں دیتی کے میں اپنی پسند کے خلاف جاو البتہ تم اس سے محبت کے دعوے دار ہو"سنجیدگی سے کہہ کر وہ اسکے پاس سے ہٹ گیا جبکہ ..وارث وہیں ٹھر گیا.....

اویس کے الفاظ کانوں میں گردش کر رہے تھے.....

گزرے دن ... تین سالوں کی اپنی بے تابی ... ملنے کے بعد اپنا رویہ ... وہ سب اس وقت وہاں فنکشن میں کھڑے وارث کو جیسے سب سے غافل کر گیا.....

.....وہ اگے جانے کے بجاے پیچھے چل دیا

.....اور اپنے کمرے میں آگیا

اسنے دراز کھولا اور سیگریٹ نکال کر لبوں میں دبا لی جبکہ اترتی شام نے چارو جانب اندھیرہ کر دیا تھا.....

.....

پورے فنکشن میں اسنے لاشعوری طور پر اسکا انتظار کیا مگر وہ نہیں ایا تھا..سب نے اسکے بارے میں پوچھا جس کو وہ ٹال گئ..اب کیا بتاتی ضد اور انا میں وہ دوسروں کا خیال کب کرتا ہے.....

درخشے کی جانب دیکھ کر وہ بہت خوش تھی..... وہ شرمای شرمائ سی فائز کے پہلو میں بیٹھی تھی..جبکہ فائز..اس سے ایک دو بار بات کر لیتا..جس کی سرخی اسکے چہرے پر چھا جاتی.....

.....ارہم نہیں ایا تھا

ماہرخ بھی چہکتی ہوئ درخشے اور فائز کے پاس تھی ..جبکہ سب کچھ ہونے کے باوجود وہ بجھی بجھی سی تھی...

طبعیت ٹھیک ہے حیا تمھاری "امی نے پوچھا... زین اسکے کندھے سے لگ کر ہی سو گیا تھا..

جی امی بلکل ٹھیک ہوں "وہ مسکرائ..

مزید اپنے ماں باپ کو وہ خود سے کوئ تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی...

اچھا بیٹا بہت دیر ہوگی ہے بس جانے کی اجازت لیتے ہیں... فائزکی امی سے "وہ بولیں تو ھیا نے سر ہلایا ..اور اس جانب چل دیں جہاں چچی آج خوش اخلاقی کا مظاہرہ کر رہیں تھیں. ...

فائز بھائ بس اب مزید کوئ بات نہیں اب ہم جا رہے ہیں "ماہرخ نے درخشے کو اٹھایا

ھیا مسکرای جب وہاں سب مسکرا دیے...

کیوں محترمہ... ابھی تو رات شروع ہوی ہے" .منیب نے حانک لگائ..

جبکہ وہ منہ بنانے لگی...

ابھی دولہن ہماری ہے آپ لوگ بلاوجہ فری مت ہوں" ..ماہرخ نے پٹاخ سے جواب دیا

.تو..سب ہنس دیے

ابو بھی وہیں اگیے درخشے تو سب کے سامنے اسکے ساتھ کھڑے ہونے پر کافی شرما گئ تھی

.ہنسی کھلکھلاہٹو میں .مزید وقت گزرا تو ابو نے ان سب کو چلنے کا کہا

.اور وجدان صاھب سے ملے جو .بس رسمی سا مسکرا کر اپنے دوستوں کیطرف چل دیے

جبکہ فایز نے انھیں اچھی طرح الوداع کیا اور جب انکا داماد اتنا اچھا تھا تو دوسرے

..کی کیا فکر تھی بھلہ

مگر وارث کے بارے میں وہ بار بار پوچھتے رہے تھے

اس سے پہلے وہ نکلتے وارث کو آتا دیکھ کر رک گے

انھوں نے حیا کی جانب دیکھا ..جس نے بتایا تھا وہ گھر نہیں ہے جبکہ وہ سرخ آنکھیں

..لیے ..ان سے مسکرا کر ملا

بیٹا اپ کو تو بخار سا محسوس ہو رہا ہے "وہ اچانک بولے تو ..ھیا نے اسکی جانب دیکھا

..گھنٹے پہلے تک تو بلکل ٹھیک تھا لڑ رہا تھا اس سے اب بخار کیوں چڑھ گیا 4 5

بس معمولی سا ہے ..سر... سوری میں آپ لوگو کو جوائن نہیں کر سکا "جس قدر مہزب

...طریقے سے وہ بولا تھا ..فائز اور منیب کے تو کھانسی کا پھندا لگا

...وارث نے ان دونوں کو اگنور کر دیا

نہیں بیٹا ..اپ ڈاکٹر کے پاس جانا لازمی "ابو فکر مند سے بولے تو وہ انکی شکل دیکھ کر رہ

...گیا

کچھ دیر وہ سب وارث کے پاس کھڑے رہے جبکہ ان لوگوں کے جانے کے بعد وہ سب

..ھیرت سے وارث کی شکل دیکھ رہے تھے

...وہ کچھ عجیب سا لگ رہا تھا

..اسنے ھیا کی جانب دیکھا

...زین ھیا کے کندھے پر بے سود سویا ہوا تھا

...وارث نے آرام سے اسے اسکے شانے سے ہٹایا .اور لے کر اندر چلا گیا

....اگر وہاں سب کے منہ کھلے ہوے تھے تو معیوب بات نہیں تھی

..یہ اسکی کایا پلٹ کیسے ہوئ بلاخر منیب بولا

..سب کے پاس اس سوال کا جواب نہیں تھا

اسکی طبعیت ٹھیک نہیں ہے حیا آپ اسکے پاس چلی جاو "وہ بے چین سی بولیں بس تو

..نہیں چل رہا تھا خود ہی چلی جائیں

..حیا کو صرف ایک منٹ کی حیرت ہوئ اور اسکے بعد یہ سب صرف وارث کا ڈرامہ لگا

..ہسپیٹل میں بھی اسنے ایسا ایکشن دے کر اسکے ساتھ کتنا برا کیا تھا

...اب بھی وہ ایسا ہی کرے گا وہ بدل نہیں سکتا

.....اسنے سوچا اور وہ بھی انکے پیچھے چل دی

.....

کمرے کے دروازہ کھول کر اسنے بیڈ کی جانب دیکھا وہ لیٹا ہوا تھا جبکہ اپنے سینے پر زین کو

..لیٹایا ہوا تھا اور زین الٹا لیٹا نیند کے مزے لے رہا تھا

..حیا بنا اسکی جانب دیکھے ... اندر آگی

وہ جانتی تھی وہ ابھی اٹھ کر اے گا اس سے زبردستی کرے گا اپنی زبان کی تلخی نکالے گا

...

مگر دس منٹ کمرے میں ادھر ادھر گھومنے کے بعد بھی نہ وہ ہلا نہ ہی زین صاحب نے جنبش کی...

ھیا جیولری پٹختی... واشروم می چلی گئ...

ڈریس چینج کر کے ..وہ ای تو ..وہ سر پر ہاتھ کا مکہ مارتا... آنکھیں بند کیے ہوے تھا ہمم ایک اور ڈرامہ ..صرف مجھے پریشان کرنے کا "اسنے تلخی سے سوچا اور زین کو اس کے سینے سے اپنے ہاتھوں میں بھر لیا...

اسکو اپنے ہاتھوں میں وارث کے جسم کی حرارت محسوس ہوی..

ایک پل کو دل پریشان ہوا مگر ..اسکی بے اعتباری کا سوچ کر ..وہ خاموش رہی اور زین کے بالوں میں ہاتھ پھیرہ...

وارث نے جبکہ کروٹ لے لی . حیا نے اسکی پشت دیکھی...

سیاہ کرتے میں... وہ کمال لگ رہا تھا مگر چہرہ اترا اترا کیوں تھا اور اب بخار

وہ اہاتھ بڑھا کر اسکا شانا ہلانا چاہتی تھی مگر اسنے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور زین کو ایک طرف لیٹا کر وہ وارث کیطرف لیٹ گئ..

...اور اسکے کروٹ پلٹنے کا انتظار کرنے لگی مگر وارث نے کروٹ نہیں بدلی

..ایک ہی بستر پر وہ دونوں اتنے فاصلے سے تھے

حیا اسی کے بارے میں مسلسل سوچتی اسکی انکھ لگ گئ... جبکہ

..وارث کو اسکی بھاری سانسوں کی اواز محسوس ہوئ اور وہ اٹھ بیٹھا

..اپنا ہاتھ دیکھا..جس پر ابھی بھی پٹی بندھی تھی

سر اسکا بری طرح تپ رہا تھا ان دونوں کو دیکھ کر وہ بیڈ سے اٹھا..اور کمرے سے باہر

...نکل گیا..کھٹکے کی اواز پر پیچھے ھیا کی حیا انکھ کھل گئ تھی

.....

..وہ اپنے تپتے جسم کی پرواہ کیے بغیر..انکے دروازے پر جا کھڑا ہوا

....اج اسے اپنے اندر سلگتا وارث ختم کرنا تھا... اور وہ ہر شخص سے جواب چاہتا تھا

...اور جس کے سامنے وہ کھڑا تھا وہ تو... اسکو ایسا بنانے والی تھی

..وہ نماز ادا کر رہیں تھیں

..سلام پھیر کر انھوں نے اسکی جانب نہیں دیکھا

...بچپن کا منظر دوبارہ لہرا گیا تھا گویا دونوں طرف

انکی انکھ سے پٹ پٹ انسو بہنے لگے جبکہ وہ ..دروازہ کھلا چھوڑے ..انکے پاس اکر بیٹھ گیا..

..سرخ آنکھوں سے انکو روتا دیکھنے لگا

...اسکی آنکھیں بخار کی شدت سے نڈھال ہو رہیں تھیں

...دعا کا درانیا طویل ہوتا اسنے انکا ہاتھ ..پکڑ ..کر کھینچ دیا ..دعا میں اٹھے ہاتھ کھل گے

...وارث میں دعا مانگ رہی تھی "انھوں نے ضبط سے اسکی جانب دیکھا ..یہ دن انا تھا

....وہ جانتی تھیں کیا جواب دیں گی وہ آپنے کیے کا

"اچھا ..ٹھیک... ہے مانگیں پھر وارث کو موت ائے

...وارث "انھوں نے گھبرا کر دل پر ہاتھ رکھا

کیوں کیا ہو گیا دعا ہی تو مانگنی ہے تو مانگیں وارث کو موت ایے اور وہ مر جائے ..وہ بھگتے اپنے کیے

...ہر عمل کو... .مانگیں "وہ ضدی انداز میں چیخا

...نہیں میری جان .. نہیں ایسامت کہو..."وہ اسکا چہرہ پکڑنے لگی

..کیوں نہ کہو... ہے ہی کیا میرے پاس ..کیا چھوڑا آپ نے مجھ میں... کیا... ہاں ..جواب دیں مجھے کیوں

اپنی آنکھوں سے اپکو اس کے ساتھ دیکھا... میں نے ..اپ نے کوئ صفائ نہیں دی اس عمر میں میرے زہن میں عورت کی عزت ختم ہو گئ ..اور لفظ صرف مکاری رہ ... گیا... کہ عورت مکار ہوتی ہے دھوکہ دیتی ہے... .عورت صرف مرد کا دل بھلانے کو ہے ..7 سال کی عمر میں یہ سب سوچتا تھا میں کس وجہ سے ..اپکی وجہ سے اور اپکے ...شوہر کی وجہ سے

...پیدا ہی کیوں کیا مجھے"..وہ چلایا اسکی انکھ کی سرخی انکا دل کاٹ گئ

"وارث مجھے معاف

...نہیں "وہ دھاڑا

"...مجھے جواب دیں... محبت کرتیں تھیں آپ مجھ سے ..تو پھر گھر سے کیوں بھاگیں

...وہ انھیں جھنجھوڑا آنکھیں نکال کر پوچھنے لگا

...مجھے ادھورا کر دیا آپ نے "بے بس ..سا انکو دیکھنے لگا

کیا ہے میرے اندر کیا آتا ہے مجھے ... میں بدل نہیں سکتا خود کو... .میں بدل پاتا ہی

...نہیں میرے اندر کی تلخی نہیں جاتی

...مجھے کاروبار نہیں کرنا آتا... جب کچھ اچھا سوچتا ہوں

تب وہ لمحے یاد اجاتے ہیں ..اور ایک ابر پھر خود کو کسی کھای میں جھونکنے کا سوچ لیتا

.....ہوں

یہ مجھ پر ظلم کیا ہے آپ نے اور اپکے شوہر نے ... "وہ بولا... جبکہ وہ سسکتی رہیں

...

وارث میں اسکے گلے نہیں لگی تھی... ".وہ منہ پر ہاتھ رکھ تین بیتے کو صفائ دینے لگی

...

تو کیا چوری تھی ایسی ..کہ اب گھر سے بھاگیں اور اسکو ہٹا نہیں سکیں ..میرے باپ کو

نہیں بتا سکیں "وہ بخار سے پسینم پسین ہو چکا تھا جبکہ غصے کی کیفیت پورا وجود ہلا گی

...تھی

...وہ چپ ہو گیئں

تھیں نہ پھر آپ مکار۔۔۔ تو مکار کی اولاد مکار ہی تو ہو سکتا ہے ..جب تک آپ زندہ ہے ۔۔۔میں ٹھیک نہیں ہو سکتا ۔۔۔

کیونکہ اپکی شکل میری لیے عزیت ہے ..اور رہے گی "وہ بمشکل خود کو سمیٹتا ..اٹھنے لگا مگر ..اتنا بہت مشکل ہی لگا

وارث مجھے معاف کر دو ..ہان میں چور تھی مکار تھی میرے اندر چوری تھی عماد نے تو ۔۔۔فائدہ اٹھایا ..مگر میں میں اپنے بیتے س ے بہت محبت

۔۔۔کیا کروں میں اس محبت کا "اپنے چہرے سے انکے ہاتھ جھٹکتا بولا

کیا کروں کچھ بھی نہیں کر سکتا میں "کہتا ..وہ دوبارہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگا ..مگر ایکدم ۔۔۔گیرہ

وارث .وارث "اسکی آنکھیں بند ہونے لگیں ۔۔۔ اور بند ہوتی آنکھوں سے اسنے حیا کو ۔۔۔۔۔۔بھاگ کرا ہنی جانب آتے دیکھا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دو دن بعد اسکو ہوش آیا تھا مگر وہ خاموش تھا حیا بھی خاموش تھی۔۔۔ .وہ بنا کچھ کہے اسکی تمادارری میں لگی ہوئ تھی

۔۔۔جبکہ وارث کا اندر سے دم گھٹ رہا تھا ..وہ لڑتی اس سے۔۔۔ سب کچھ کہتی وہ سنتا .

.

..۔۔۔مگر اس طرح خاموش کیوں تھی

۔۔۔زین اسکے پاس ہی بیٹھا کھیل رہا تھا۔۔۔ اسنے زین کو دیکھا۔۔۔ وہ بلکل اسکے جیسا تھا ویسی ہی رنگت ویسے ہی نین نقش اور وہ اسے پہچان نہ سکا۔۔۔ اور اپنی ہی بیوی پر .

۔۔۔الزام لگا دیا

اسنے زین کے سر پر ہاتھ پھیرہ۔۔۔ .جبکہ زین نے اسکی جانب دیکھ کر اسکا ہاتھ غصے

۔۔۔سے جھٹک دیا

.۔۔۔گویا اسے پسند نہیں آیا اسکا اسکے سر پر ہاتھ پھیرنا

۔۔۔یار تمھاری ناک پر بھی تمھاری ماں کیطرح نکھرا بیٹھا ہے "وارث اسکی جانب دیکھ کر بولا ..مگر زین نے لفٹ نہیں کرایا۔۔۔ تو وہ ہٹ گیا .. تبھی اسکا سیل بجا۔۔۔ منیجر کا فون تھا

یس وارث سپیکنگ "اسنے کہا تو منیجر نے اسے سلام کیا جس کا اسنے منہ کھول کر جواب نہیں دیا...

سر اپکا آفس انا بہت ضروری ہے بہت سارے کام پینڈنگ ہیں "وہ بولا تو ..وارث نے سر ہلایا..

اوکے میں آ رہا ہوں یہ پہلی بار تھا وہ اتنی عزت کا مظاہرہ کر رہا تھا منیجر کو حیرت ہوئ...

..وارث نے کال کٹ کر کے... زین کو زبردستی پیار کیا ..جبکہ وہ رونے لگا

...ایا مزاہ "..وہ ہنسا... اور ڈریسنگ روم میں چلا گیا

..حیا زین کے رونے کی آواز سن کر دوڑتی ہوئ اندر ائ

...اپ رو کیوں رہے ہیں "اسنے زین کو اچک لیا... اور چپ کرانے لگی

...گندہ "وہ منہ بنا کر بولا

کون "حیا نے اسکی جانب دیکھا اور پھر اسکے گال پر دانتوں کے نشان دیکھے... یہ ...وارث ہی ہو سکتا تھا

وارث کے علاوہ کون گندہ ہے "شرٹ کے بٹن بند کرتا وہ باہر نکلا ..حیا نے کوئ جواب نہیں دیا...

...مجھے تمھارے اٹیٹیوڈ کی وجہ سمجھ نہیں .ارہی "وارث .غصے سے اس تک پہنچا

..آپ اپنے کام سے کام رکھیں "حیا نے بھی غصے سے اس سے اپنا ہاتھ چھڑوایا

اچھا ..چلو پھر میرا کام تمھارے سوا کچھ نہیں... چھوڑو اسے اور مجھے وقت دو "وہ جھلا کر بولا ..حیا نے زین کو سختی سے پکڑ لیا..

کیوں کر رہی ہو حیا اسطرح ..تم جانتی ہو مجھے... میں تو تم ..اچھا ٹھیک ہے میں ایسا ہی ہوں مگر تم تو ایسی نہیں ہو نہ "وہ عاجزی سے اسکے سامنے ہتھیار ڈالنے لگا...

جو شخص مجھ پر الزام لگاے مجھے کسی اور کے ساتھ جوڑے وارث میں اسکے ساتھ رہنا ہی نہیں چاہتی "حیا نے بھی جواب دیا

...تم کہاں جاو گی"اسنے سینے پر ہاتھ باندھ کر پوچھا

جھنم میں جاو... اپکو کیا "حیا چیڑی

مگر میں جنت سے تمھیں دیکھو گا دکھ سے "وہ مزے سے کہتا ڈریسنگ ٹیبل کی جانب ..
..چلا گیا

.....ہاں اتنے آپ نیک" ..حیا نے طنز کیا .تو وہ ہنس دیا

..برائ چھوڑنے کی کوشش کرنا بھی تو نیکی ہے" ..اسنے گویا سوالیہ نظروں سے اسکو دیکھا
حیا خاموش ہو گئ اسے اچھا نہیں لگا کہ اسنے اسے ایسا کہا ..یہ تو وہ خود بھی دیکھ رہی تھی

.....وہ شراب چھوڑ رہا تھا

..وارث نے ٹائ باندھی اور خود پر سپرے کیا

سارا آج ہی لگا لیجیے گا "حیا چڑ کر بولی ..تو وارث کو وہ دن یاد آگیا جب ..حیا کی لیپسٹک
..سے اسے چیڑ تھی

.....اسنے حیا کو دیکھ کر انگلی کے اشارے سے اسے پاس آنے کو کہا

.....حیا ایکدم گھبرا گئ ..وہ اس سے غصہ تھی ناراض تھی

اسنے رخ ہی پھیر لیا..... جبکہ وارث کے قدموں کی دھمک اپنے پیچھے وہ سن سکتی تھی
.....

.....اسکی سانسیں بھاری ہو رہیں تھیں

.....وارث بلکل اسکے پیچھے آ کھڑا ہو گیا

.....میں کوشش کر رہا ہوں خود کو بدلنے کی..." اسنے حیا کے شانے پر ہاتھ رکھا

میں تمھارے بغیر کچھ نہیں ہوں حیا..." اسکے کان کے پیچھے سے بال نکال کر اسنے اسی جگہ پیار کیا..جبکہ حیا کے ہاتھ سے زین چھوٹ گیا..زین بستر پر کھڑا ہو کر غور سے ماں باپ کو دیکھنے لگا.....

میرے پاس تو کوئ بھی نہیں..... سب مفاد سے جڑے مجھ سے..." مجھے کسی نے سیکھایا ہی نہیں کہ محبت اپنائیت رشتہ کیا ہے..." .اسنے حیا کی گردن پر سے بال ہٹا کر آگے کیے.....

مجھے لگتا تھا بس یہ ہی زندگی ہے..." جیسی میں گزار رہا ہوں..مگر میرے اندر کی تکلیف مجھے آج بھی سکون نہیں لینے دیتی" اسنے پیشانی حیا کے شانے پر ٹکا دی..

.....حیا کا دل کیا..اسکو بانہوں میں بھر لے مگر وہ ایسے ہی کھڑی رہی

یہ اسکے والدین کی بے توجگی تھی جو اسکی شخصیت میں اتنی کمی تھی اسکے اخلاق میں اتنی کمی تھی....

تم مجھے معاف نہ کرو ..مگر مجھے چھوڑ کر مت جانا..." .اسنے حیا کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو خود سے جوڑ لیا...

دونوں لمحوں کو محسوس کرتے رہے... ایک دوسرے کی قربت میں.... یہیں سکون ہے سارا "وارث نے ایک بار پھر اسکی گردن پر پیار کیا ..جبکہ حیا کسمسا کر اس سے الگ ہوئ...

اور زین کو گود میں بھر لیا ..دوبارہ دل کی بے ہنگم دھڑکنوں کا کیا کرتی...

وارث نے ناگواری سے دیکھا ..اتنا سب بولنے کے بعد بھی ..وہ اکڑ رہی تھی...

وہ ڈریسر کی جانب گیا ..اور رج کے پرفیوم لگا کر اسنے شاندار بالوں کا سٹائل بنایا ..اور کوٹ پہن کر ..اسنے نیچے شرٹ کے بٹن کھول دیے..

حیا سانس روکے اسے دیکھنے لگی...

جبکہ وارث کا سینہ نظر ا رہا تھا..

...اسنے لاپرواہی سے ..بازوں ..فولڈ کیے

...حیا نے نگاہیں پھیرنا چاہیں مگر ..نہیں ہو سکا

اپنی اولاد کو اچھے سے سمجھا دو کہ اسکا باپ کون ہے" .اسنے شوز پہن کر حیا کے کھلے منہ ..کو دیکھا

..دل ہی دل میں مزاہ بھی خوب آیا... حیا اپنی بے اختیاری پر جھینپ ہی گئ

باپ کا لمس ڈنڈے کے زور پر فراہم نہیں ہوتا... .اگر آپکی مصروفیت اور بچپنا ختم ہو تو بیٹے کو وقت دے کر دیکھ لیں... وہ خود ہی سمجھ جاے گا" .وہ کہتی اس سے پیٹھ پھیر ...گئ

تمھارے تو طنز سے بھی محبت ہونے لگی ہے "اسکی پشت پر چٹکی کاٹتے وہ بولا ..جبکہ حیا نے گھور کر دیکھا ...

...وارث نے زین کی جانب دیکھا

کیا ضرورت ہے مجھے اسکو اپنا لمس دینی کی اسکی ماں کو نہ دے دوں "وہ انکھ مارتا ..زین کے گال چوم کر بولا ..ھیا نے جواب نہیں دیا... چھچھورا پن کوٹ کوٹ کر بھرا تھا وہ نہیں جانتی تھی وہ کس طرح سدھرے گا یہ وہ سدھارنا کس کو سمجھتا ہے...

.....

آفس میں آج اسنے ایک نئے عزم سے قدم رکھا تھا...

وہ تیز قدم اٹھاتا اندر داخل ہوا مگر یہ دیکھ کر اسکا حلق کڑوا ہو گیا کہ ..علینہ سامنے ..پاوں پر پاوں رکھے شاید اسکا انتظار کر رہی تھی... وہ گھیرہ سانس کھینچتا اندرا گیا...

اور اسکے آتے ہی . منیجر بھی اندر ایا..

تمھیں تمیز نہیں ہے ..کہ کچھ توقف کے بعد ہی اجاو فورا منہ اٹھا کر اندر ا گے ہو "وہ تنک کر بولی...

بولو تم "وارث نے دھیان دیے بغیر منیجر کو کہا..

سر ایک دو کلائنٹس ہمارے پاس اور آ رہے ہیں بٹ میم چاہتی ہیں کہ آپ بس انھیں کے ساتھ کام کریں اور وہ دھمکی دے رہی ہیں اگر ہم نے اور آرڈرز دوسرے کلائنٹس سے لیے تو وہ ہماری ساخ خراب کریں گی"منیجر سر جھکائے بولا..جبکہ وارث نے حیرت سے..علینہ کی جانب دیکھا....

کیا بکواس ہے یہ "وہ سنجیدگی سے اسکو گھورنے لگا..

تو بے بی اس میں بھڑکنے والی کیا بات ہے...

تم صرف مجھ سے رکھو کانٹرکٹ تمھیں جتنا پیسہ چاہیے میں دوں گی نہ "اسنے وارث ..کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا...

منیجر حیرت سے علینہ کو دیکھنے لگا....

سر ہماری پیمینٹ بھی روک لی ہے میم نے "وہ پھر بولا...

جاو تم "وارث نے کہا تو وہ باہر نکل گیا جبکہ علینہ کمینگی سے ہنسنے لگی..

کیا چاہتی ہو تم بیزنس کو تم نے مزاق سمجھا ہوا ہے "وارث غصے سے بولا..

نہیں میری جان .. تم سنجیدہ مت ہونا ... یہ ہی تو بات مجھے تمھاری پسند ہے لاپرواہی .. بے حس ہو جانا ہر چیز سے ... "وہ اٹھ کر اسکے نزدیک ائ .. ...

... علینہ سامنے بیٹھواسکو اپنے اوپر جھکتے دیکھ .. اسنے .. سنجیدگی سے کہا

کیا ہو گیا وارث الٹس کو من .. بیزنیس ڈیلنگ میں یہ سب بڑا اہمیت رکھتا ہے وہ بھی تب جب تمھاری کشتی ڈوب رہی ہو .. اور اسکا واحد سہارا صرف میں ہوں ... تب تو تمھیں ... میری ہر بات ماننی چاہیے "وہ اسکے بال بکھرتی بولی

میں اپاہج نہیں ہوں جو چلنے کے لیے تمھارے سہارے کی ضرورت پڑے گی "وہ اسکا ہاتھ .. جھٹکتا بولا

... مگر تمھاری کمپنی اپاہج ہے "وہ مسکرائ

وارث رات ایک پرائیویٹ ڈنر پر میں تمھیں اینوائٹ کرتی ہوں جس میں تمھیں تمھاری .. پیمینٹ مل .جاے گی ... مگر تمھیں میری پسند کے مطابق انا ہو گا

اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو .. میں ایک ڈوبی ہوی کمپنی پر یا اسکے شرابی مالک پر کوئ .. بھی الزام لگا دوں کیا فرق پڑے گا "وہ مزے سے کہہ رہی تھی

...وارث اسکی حرکات پر پیچ و تاب کھا کر رہ گیا

..تم ضرور او گے "اسنے اپنا موبائیل اٹھا کر اسکیطرف دیکھ کر آنکھ دبائ

..وارث نے چہرہ موڑ لیا

..میں انتظار کروں گی "وہ بائے کہہ کر باہر چلی گئ جبکہ وہ ٹیبل پر ہاتھ مار کر رہ گیا

جتنا وہ سب صیحی کرنا چاہ رہا تھا سب بگڑ رہا تھا ہر چیز ہاتھ سے نکل رہی تھی

...اور اب یہ نیا تماشہ تھا..

.....

کافی دنوں بعد وہ فلیٹ پر اکھٹے ہوئے شراب سامنے تھی مگر دونوں میں سے کسی نے

...بھی ہاتھ نہیں لگایا

بھائ کیا سوچ رہا ہے جام تیار ہے "ارہم بولا ..جبکہ وارث وقت دیکھ رہا تھا... گھڑی

تیزی سے حرکت کر رہی تھی ..مگر وہ عجیب شش وپنج کا شکار تھا ..ہاں اگر وہ لڑکی آج

سے کچھ عرصے پہلے اسے ملتی تو ..اب تک وہ اسکی توبہ کرا چکا ہوتا مگرا فسوس کہ ..حیا کا اسکے دل پر راج تھا ..اور وہ ..حیا سے بے وفائ نہیں چاہتا تھا...

"وارث صاحب کیا سوچ ہے "ارہم نے ہاتھ لہرایا...

"تو شادی کیوں نہیں کر رہا "اسنے اسکی شکل دیکھ کر پوچھا...

اخری بار ہم ملے تھے تب بھی تجھ پر یہ دورہ سوار تھا... آج ہم ملے ہیں کتنے وقت بعد پھر تجھے میری آزادی کاٹنے لگی ہے "ارہم بھرم ہوا... وارث... نے سیگریٹ اٹھا کر لبوں میں دبا لی.

ارہم کو حیرت ہوئ ..وارث ..جس کا مقصد پیسہ اور شراب تھا... جو دنیا میں ہر چیز کے بغیر رہ سکتا تھا سوائے پیسے اور شراب کے آج اسنے شراب کو نظرانداز کر کے سیگریٹ اٹھا لی...

"شادی ..کر لے فائز کے ساتھ ہی گھوڑی چڑھ جا "لائٹر بند کرتا وہ بولا...

تو ارہم نے ..اسکی جانب دیکھا..

توبہ کر لی کیا "شراب کا گلاس لبوں سے لگاتا ..وہ اسپر طنز کرنے لگا ..وارث کو غصہ تو ایا مگر خاموش رہا...

...یہ دنیا تھی... کوئ برا ہے ..تو وہ برا ہے

کوئ برائ چھوڑ کر اچھائ اختیار کرے تو .دنیا اسے اکسانے ..اسے زیچ کرنے میں کثر ...نہیں چھوڑتی اور یہ ہی حال اسکے ساتھ ہو رہا تھا علینہ اور اب ارہم

..یہ ہی سمجھ لو "وارث نے ایک لفظی جواب دیا ..اور... اسکی جانب دیکھا

..ماہرخ اچھی لڑکی ہے "اسنے پھر کہا

....اب وہ کون ہے "ارہم نے شانے اچکائے

....وارث ایکدم ہنس پڑا... ..ارہم کو وہ پاگل ہی لگا

بات میں نے کہہ دی ہے .سوچ لے "وہ اٹھتا ہوا بولا ..علینہ کے پاس جاے بغیر چارہ ....نہیں تھا وہ بیزنس کو ٹھیک کرنا چاہتا تھا جس کے لیے پیسہ درکار تھا

..تو کہاں چلا "ارہم نے ناگواری سے کہا

....جہاں قسمت لے جائے "اسنے شانے اچکائے ارہم اسے گھورنے لگا

کل میں تجھے اس سے ملواوں گا .. شی از بیوٹیفل "وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا .. پیچھے پرواہ کسے تھی .. وہ اپنے شغل میں مگن ہو گیا ...

حیا نے وقت دیکھا ... رات کے تین بج رہے تھے ... یعنی وہ پہلے کیطرح ہی اسکے ساتھ کرنے والا

راتوں کو دیر دیر سے آنا ... اسنے زین کے بالوں میں ہاتھ پھیرہ دل مان ہی نہیں ... رہا تھا کہ اس ظالم کو اگنور کر کے سو جاے

.. تبھی جاگ کر انتظار کرنے لگی .. جبکہ دوسری طرف وارث .. ضبط کے گھوٹ بھر رہا تھا اور اسکے دماغ و دل میں فقت ایک لڑکی تھی اور وہ حیا تھی .. اسکے ساتھ کی خواہش زور پکڑ رہی تھی ..

وائن پیو .. چیک بھی دے دوں گی "مسکرا کر کہتے علینہ خود پینے لگی .. گلاس حلق میں اتار کر .. وہ اٹھی اور اسکے نزدیک اگئ

.۔۔۔وارث نے اسکی طرف سے منہ پھیر لیا

وارث ڈارلنگ تمھیں بیزنیس کے بلکل طریقے نہیں آتے "اسنے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرہ

۔۔۔وارث نے اسکا ہاتھ ہٹایا

۔۔۔دیکھو بزنیس نا۔۔۔ ڈیلر کی پسند کا کرنا چاہیے ..بس تھوڑا سا وقت ہی تو مانگ رہی

..ہوں "وہ کہتے ساتھ اسکی شرٹ کے بٹن کھولنے لگی کے وارث نے اسے دور جھٹکا

..۔۔۔اور اسکی کلائیاں موڑ دی

کیا بکواس ہے "وہ دھاڑا.اور اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا .علینہ اسے آنکھیں کھولے دیکھنے لگی۔۔۔

تمھارے ساتھ مسلہ کیا ہے۔۔۔ .چپکے جا رہی ہو۔۔۔ عجیب گھٹیا لڑکی ہو ..تمھاری جیسی لڑکیوں نے دوسروں کو بھی بدنام کر دیا ہے "وہ اسے دھکا دیتا بولا۔۔۔

وارث یہ تم نے بہت برا کیا لیے۔۔۔ علینہ گال پر ہاتھ رکھے اسے شعلہ بار نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

"اچھا کیا ہے یہ برا

..اس سے پہلے وہ بات مکمل کرتا... علینہ اسکے گریبان میں الجھ گئ

بچاو بچاو "وہ چلائ... وارث اسکا ڈرامے پر ایک پل کو حیران ہوتا اسے .اپنے گریبان

..سے الگ کرنے کی کوشش کرنے لگا

..مگر علینہ نے اسکا گریبان مزید مظبوطی سے پکڑ لیا

وہ چلا رہی تھی چیخ رہی تھی ..اسکی شیخو پکار سن کر... باہر لوگ اندر ا گے جبکہ میڈیا

..کہاں سے آیا اسے معلوم نہیں تھا

..علینہ اس سے دور ہوتی سسک رہی تھی

...لوگ وارث کو گھور رہے تھے میڈیا اس سے سوال کر رہا تھا

....یہ سب اتنا اچانک ہوا ..کہ اسکی سمجھ سے سب باہر ہوتا چلا گیا

اسنے علینہ کا چہرہ دیکھا جو اس سے دور ہوتی جا رہی تھی کیونکہ لوگوں کا رش اسکے نزدیک

..کافی بندھ گیا تھا اسکے منہ پر پر اسرار مسکراہٹ تھی

وارث نے ماتھے پر ایا پسینہ صاف کیا ..اور وہ میڈیا کے صحافیوں کو دھکا دیتا وہاں سے

....اپنی گاڑی کیطرف بڑھا

ایک ناکام کمپنی کے اونر وارث شاہ مل اونر علینہ نیازی کے ساتھ زیادتی کرتے ہوے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے..

" میڈیا یہ سوال کرنا چاہتا ہے .کہ کیا .عورت کی عزت محفوظ نہیں

چلا چلا کر صحافیوں نے ایک ادھم اٹھایا ہوا تھا وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھا چکا تھا...

.....

یہ دیکھ لو کارنامہ اس نواب کا اور اس بار یہ بری طرح پھنسا ہے "منیب جو ٹی وی ہی دیکھ رہا تھا فائز کو جھنجھوڑتا بولا

فایز بھی حیرت سے سامنے سکرین پر وارث کے اڑے رنگوں کو دیکھنے لگا

بھابھی کو پتہ ہے "..اسنے منیب سے پوچھا..

نہیں پتہ تو لگ جاے گا .. تبھی

گاڑی شادی برباد کر دی اس دو ٹکے کے انسان نے ..عزت تو اس نے نیلام کر ہی دی تھی ." منیب غصے سے بولتا ..وہاں سے چلا گیا ..جبکہ فائز اٹھا....

.۔۔۔اس سے پہلے وہ باہر نکلتا۔۔۔ .اسے وارث کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا

اور پھر کسی کے بھاگنے کی اواز پر ..وہ باہر آیا ..تو وارث کو اپنے کمرے کی جانب بھاگتے ہوے دیکھا۔۔۔ وہ پریشان ہوتا اسکے پیچھے دوڑا جبکہ منیب بھی اس عجیب خوف ناک سے ماحول میں نہ چاہتے ہوے بھی اسکے پیچھے لپکا تھا۔۔۔

.....

دروازہ دھاڑ سے کھولنے پر وہ اٹھ بیٹھی ..وارث کی سرخ آنکھیں بکھرے بال۔۔۔ .اور اڑے رنگ دیکھ کر۔۔۔ وہ ..پریشان تھی جبکہ ..فایز اور منیب بھی اسکے دروازے پر ..کھڑے تھے

۔۔۔وارث "وہ تینوں بیقوقت بولے ..مگر وارث درازوں میں کچھ تلاش رہا تھا

۔۔۔وارث یہ سب کیا تماشہ ہے "فائز نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ جھٹکا

..میں نے کچھ نہیں کیا" .وہ بھوکے شیر کی مانند غرایا ..اور اپنی ریوالور نکال لی

.۔۔۔وارث "حیا ایکدم چیخ کر اسکے نزدیک ہوئ

۔۔۔کہاں جا رہے ہو تم "منیب نے اسے قابو کیا

جان سے مار دوں گا میں اسے "وارث کی دھاڑ سے جیسے پورا گھر گونج اٹھا ..سب حول کر اٹھے تھے...

وارث وارث میری بات سنیں ہواکیا ہے ادھر دیکھیں "حیا ..سب کچھ پس پشت ڈالے اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھر کر بولی...

جبکہ وارث نے سرخ نظروں سے اسے دیکھا...

مجھے اچھائ مہنگی پڑ گی "وہ اسکا ہاتھ جھٹکتا بولا..

حیا کے پلے کچھ بھی نہیں پڑا...

.....

وارث... "حیا... اسکے بے قابو وجود کو بمشکل روکے کھڑی تھی...

چھوڑو مجھے "وہ چلایا ..جبکہ باہر پولیس ہارن کی اواز سن کر منیب نے وارث کے ہاتھ سے ریوالور جھپٹ لیا...

پہلی بار ایسی سچویشن کا سامنا ہواتھا... .اور یہ بات وارث خوب جانتا تھا یہ چھوٹا موٹا کیس نہیں ہے ..جو علینہ نے واضح کیا ہے کہ جو وارث ایک لمحے میں سلجھا لے...

...پولیس... کے ساتھ علینہ کو دیکھ کر اسنے جبڑے بھینچے

..اپکے اریسٹ وارنٹ ہیں مسٹر وارث"انسپیکڑ نے کہا ..حیا اسکے اگے کھڑی تھی

..کس لیے اریسٹ کر رہے ہیں آپ میرے شوہر کو "وہ مظبوط لہجے میں بولی

مس علینہ کو زیادتی کو نشانہ بنانے کے جرم میں اور کاروبار میں دس کروڑ کا گھپلا کرنے کے جرم میں ..ایف ای آر کٹ چکی ہے جو بات کرنی ہے تھانے میں کرنا "پولیس والا سختی سے بولا ..

...حیا جو چٹان کی مانند اسکے سامنے کھڑی تھی اسکے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے

بکواس کر رہے ہیں..یہ ھیا میں نے کچھ نہیں کیا... میرا یقین کرو "اسکی آنکھوں میں

...بے یقینی وارث کا دل چیرنے لگی

...اپنے بچے کی رونے کی آواز اسکے کان میں پڑ رہی تھی ..حیا... گویا ..سن رہ گئ

...حیا "انسپیکڑ کو دھکا دے کر وہ اسکے نزدیک ایا

...مگر ھیا کے توگلے میں انسو اٹک گئے ..وہ جانتی تھی وہ کیسا ہے ..مگر آج بھی

...ھیا میرا یقین کرو "وہ پھر سے بولا

..جبکہ فائز منیب نے اسکو ..اس سے پہلے انسپکٹر کھینچتا...اپنی طرف کھینچا

...ہوش سے کام لو "فایز نے کہا

....)گالی (یہ سب اسکا کیا دھرا ہے "وہ ضبط کی انتہاوں پر تھا

میں تمھارے ساتھ چل رہا ہوں... ہم تمھاری بیل کرا لیں گے "فایز منیب دونوں نے کہا..

ارہم کو بلاو "وہ ..سب کو خود سے دور کرتا ایک نظر حیا اور دوسری دور کھڑی زہریلی نظر علینہ پر ڈال کر ..فائز کو کہتا ..باہر نکلا...

اج پولیس وین میں بیٹھتے ہوئے ..اسے لگا ..اسکے دماغ کی نسیں پھٹ جائیں گی ..کچھ نہ کرنے سے بہتر تھا وہ کچھ کر کے عزت سے... جیل جاتا....

ارہم فائز اور منیب تینوں اسکے پاس تھے جبکہ وہ غصے سے تپا ادھر ادھر چکر کاٹ رہا تھا ..اسے سلاخوں کے پیچھے قید کر دیا گیا تھا...

اور وارث کی عزت نفس پر یہ بات کوڑے کی مانند پڑ رہی تھی ۔۔۔ اسنے شاید اپنی زندگی میں ہر کام غلط کیا تھا غلط طریقے سے کیا ..مگر آج وہ بے قصور تھا تب دنیا نے اسے سزا دی ۔۔۔ جبکہ جب اسکا قصور تھا تو کسی نے نہیں دیکھا کہ وہ کیا کرتا ہے ۔۔۔۔

اس سب کے علاوہ حیا کی آنکھوں میں ناچتی بے یقینی وہ زور سے دیوار پر مکہ مار کر رہ گیا ۔۔۔

اور سامنے دیکھا جہاں انکا وکیل پولیس والے سے بحث کر رہا تھا ۔۔۔

دیکھیں زمانت ایف ای آر کٹنے سے پہلے آتی اب ایف ائ آر کٹ چکی ہے ۔۔۔ "وہ بدمزاہ سا ہو کر بولا ۔۔۔۔

وکیل نے بھی اسکی بات کی تعید کی ۔۔۔۔

دوسری طرف پارٹی بے حد سٹرونگ ہے اور گواہان بھی موجود ہیں یہ کیس آسانی سے نمٹنے والا نہیں ہے "اسنے کہا اور ان تینوں کے پریشان چہرے دیکھے ۔۔۔۔

مگر ایک حل ہے کہ ان خاتون سے کوئ معاہدہ کر لیا جائے "وکیل کے کہنے پر ارہم نے سر ہلایا ۔۔۔۔

اور پلٹ کر وارث کی جانب آیا ۔۔۔

...ارہم میں نے کچھ نہیں کیا "وہ ایک بار پھر دانت پیس کر اپنی صفائ دینے لگا

میں نہیں جانتا تو نے کچھ کیا لیے یہ نہیں... تیرا پہلے ریکارڈ کوئ خاص اچھا نہیں ..اور

اتنے سارے گواہ موجود تھے وہاں... ..یہ کیس پھنس چکا ہے ..تجھے باہر نکلنا ہے تو

علینہ... کو رام کرنا ہی پڑے گا اس کے علاوہ کوئ حل نہیں... نہ ہی مالی طور پر ہم

سٹرونگ ہیں اسکے جتنے کے... اس کیس کو گھسیٹتے رہیں وہ بھی تب جبکہ تیرے باہر

"..نکلنے کے چانسیز نہیں ہیں

..ارہم کی تفصیل پر اسنے کوئ جواب نہیں دیا یہ اسکا دوست تھا ..خیر یقین بھی کیسے کرتا

....اسنے پہلے کون سی کوئ نیکی کی ہوئ تھی... فائز اور منیب کا بھی بے یقین چہرہ

...اسکے دل میں کوئ حوصلہ افزا بات نہ ڈال سکا

...تو کمشنر کو کال کر وارث نے کہا ..اسکے اعصاب اسوقت شدید تناو کا شکار تھے

..اگر وہ یہاں ہوتے تو ..یہ کیس نہ بڑھتا... وہ ملک سے باہر ہیں... اور انکا پی اے

.....انکا وہاں کا نمبر دینے کو تیار نہیں "اسنے ..جواب دیا... وارث... .خاموش ہو گیا

اور ان لوگوں کے پاس سے ہٹ کر دور زمین پر جا بیٹھا۔۔۔ اسکے انداز آج جیسے بے بس تھے۔۔۔۔

وہ جو ہر معاملے میں بے فکر۔۔۔ لاپرواہی تھا۔۔۔ ہر چیز پر گویا اپنا اختیار مسلط کر لیتا تھا۔۔آج ہارا ہوا۔۔وہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے تھا وہ بھی اس صورت میں جب اسکا کوئی قصور بھی نہیں تھا۔۔۔۔

میں نکلوا لوں گا تجھے۔۔فکر نہ کر مجھے علینہ سے ملنا ہو گا"۔۔ارہم پریشان تھا۔۔مگر اسی کا دوست تھا منہ پھٹ۔۔سا۔۔۔ تبھی وہ وہاں سے ہٹا۔۔فائز نے بھی تسلی کے دو بول بولے جبکہ منیب نے اسکو گھورا۔۔

تم سب کی زندگی حرام کر کے رکھ دیتے ہو۔۔۔ آج پہلی بار مجھے خوشی ہوئی۔۔۔ ہے کہ تمھارے اند کا گھمنڈ ٹوٹ رہا ہے۔۔۔ "اسنے کہا۔۔اور وہ بھی وہاں سے چلا گیا۔۔

پیچھے وارث۔۔۔ جیل کی تنہائی۔۔ سخت زمین اور سب کی بے یقینی تھی۔۔۔۔۔۔

.....

" ...منیب تم گھر جاو ..بھابھی کو تسلی دو... ہم .دونوں علینہ کے پاس جاتے ہیں

..فائز نے کہا... تو... منیب نے نفی کی

تم لوگوں سے کام تو ہو نہیں رہا ..اگر وہ شرابی ہے تو... تم تو ہوش میں ہو ..وکیل بھی ہزار دو ہزار والا کیا .ہے تم لوگوں نے "منیب .. سختیس ے انکی جانب دیکھ کر

..اپنے سیل پر اپنے دوست کا نمبر ملانے لگا

...ہاں ضیاء مجھے تم سے ملنا ہے ..ہاں ابھی "اسنے کہا... اور فون بند کر دیا

گھر چلو سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ..ہے وہ لڑکی ضد میں بھی کچھ نہ کچھ کر سکتی ہے تبھی ہمارے پاس وکیل کا مظبوط ہونا بہت ضروری ہے "وہ بولا ..تو دونوں نے اسکی بات کی

...حامی بھری اور اسکے پیچھے وہ ایک ساتھ گاڑی میں سوار ہوئے

.....

...اکیلا چھوڑ آئے ہو میرے بیٹے کو وہاں

...وہ غصے سے ان سب کو دیکھتے ہوئے بولیں... جبکہ وہ سب جواب نہیں دے سکے

انٹی ہم اسے نکلوانے کی کوشش کر رہے ہیں کیس بلکل مظبوط نہیں ہے ہمارا گواہان بیان دے رہے ہیں پولیس بہت تیزی سے ورک کر رہی ہے ۔۔۔ "فائز نے تسلی سے انھیں کہا..

مگر وہ تو اکیلا ہے نہ وہاں ۔۔۔ اور اسکی آنکھیں بتا رہیں ہیں وہ سچ بول رہا ہے مگر تم لوگوں کو یقین کہاں اے گا جا رہی ہو میں آپنے بیٹے کے پاس۔"وہ باہر کی جانب بڑھیں کسی نے انھیں نہیں روکا۔۔۔ جبکہ وہ ڈرائیور کے ساتھ پولیس سٹیشن کی جانب چل دیں پہلے بھی اسکی تکلیف پر وہ پریشان ہو اٹھتی تھیں مگر آج ..انکے دل کی کیفیت ہی عجیب تھی جبکہ حیا کی بے اعتباری پر بھی غصہ الگ ا رہا تھا ۔۔۔

اتنے عرصے دور رہنے کے باوجود وہ اسکی انکھ کے تیور سمجھ رہیں تھیں جبکہ ہ اسکی محبت کی دعویدار کمرہ بند کیے ہوے تھی ۔۔۔

ڈرائیور انکے ساتھ ہی اندرا یا ..جبکہ ایک سائیڈ پر بنے سیلز میں سے ایک میں اپنے بیٹے کو دیکھ کر۔۔۔ انکی آنکھیں بھیگ گیئں وہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔ وہ تڑپ کر اس تک

پہنچی ..جبکہ ڈرائیور انکے بارے میں انسپیکٹر کو بتا رہا تھا··· اور اسنے بتاتے ساتھ کئ نوٹ ···انکے کہنے پر ہی اسکے اگے رکھ دیے

وارث نے سر اٹھا کر دیکھا··· .اسکا دل کہہ رہا تھا حیا اے گی مگر آنے والا تو کوئ اور تھا ..جس کی شکل وہ اپنے آخری وقت میں بھی دیکھنا نہیں چاہتا تھا ..مگر انکی انکھ میں ..اترتے اور اب گالوں پر بہتے آنسوں کو وہ حیرت سے دیکھ رہا تھا

وارث میری جان میرا بچہ··· .آپ اکیلے نہیں ہو میں ہون اپکے ساتھ مجھے یقین ہے میرے بیٹے نے کچھ نہیں کیا میں جانتی ہوں وارث··· مجھے پتہ ہے آپ بے قصور ہو وہ بھیگی اواز میں سلاخوں کے بیچ سے اپنا ہاتھ اسکی جانب بڑھاتی ہوئیں بولیں ..جبکہ" ..انکی اس بات پر وارث نے دیوار سے سر ٹکا لیا ..یہ لفظ وہ اسکے منہ سے سننا چاہتا تھا ..مگر وہ پہلیں تو تھیں جو اسپر اعتبار کر رہیں تھیں

.···کیوں ائ ہیں آپ یہاں "وہ مدھم اواز میں ہارے ہویے لہجے میں بولا

میری اولاد··· تنہا ہے اور میں گھر میں سکون سے رہتی··· "وہ اپنے آنسوں پوچھتی ..بولیں

..آپکی اولاد تو ہمیشہ سے تنہا ہے ... تنہا تھی اور تنہا ہی رہے گی "اسنے جواب دیا

...نہیں ایسا نہیں ہے "وہ رونے لگیں

وارث ایسا نہیں ہے ... .وارث میرا اللہ تمھارے ساتھ ہے "وہ اسکو چھونا چاہتی تھیں

.. تبھی بار بار ہاتھ بڑھا رہیں تھیں

.....میرے ساتھ "وہ حیرت سے انھیں دیکھنے لگا

...انھوں نے اثبات میں سر ہلایا

مجھ جیسے کے ساتھ اللہ کیسے ہو سکتا ہے ..مجھے تو لگ رہا تھا یہ میری سزا ہے "وہ کافی

...ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا

.آزمائش ہے وارث ... جو بہت جلد وہ خود دور کر دے گا ..وہ کبھی ساتھ نہیں چھوڑتا

تم غلط مت سوچو "انھوں نے جیسے اسے تسلی دی ... وہ انکے قریب اگیا... اور انکا

بڑھا ہوا ہاتھ تھام کر اسپر سر رکھ لیا ..اسکی اس حرکت پر وہ گویا تڑپ اٹھیں تھیں ..انکا

...ہاتھ بھیگ رہا تھا اسکے آنسوں سے ... .جبکہ وہ اسکو سینے سے لگانا چاہتی تھیں

..میں نے کچھ نہیں کیا "اسنے انھیں بھی صفائ دی

میں جانتی ہوں میرے بیٹے نے کچھ نہیں کیا"..اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر وہ بولیں..

مگر حیا کو مجھ پر یقین نہیں ہے "وہ شکستہ لہجے میں بولا..تو وہ اسکی سرخ آنکھیں اپنے انگوٹھے سے صاف کرنے لگیں....

تم باہر آ جاو بس... پھر سب ٹھیک ہو جاے گا "وارث نے جواب نہیں دیا ایسے ہی انکا ہاتھ تھامے وہ سلاخوں سے ٹیک لگا گیا ایسے کے وہ بآسانی انکا چہرہ بھی دیکھ سکتا تھا اور باقی سب کیطرف سے اسکی پشت تھی ...

...وہ انکو یوں ہی دیکھتا رہا ..جبکہ انکے ہاتھوں کی گرفت اسکے ہاتھ پر سخت ہوئیں "وارث میں

اپکی بہو بہت تیز ہے "وارث نے انکی بات کاٹی ..وہ مسکرائیں... دل کیا خوشی سے جھوم اٹھوں .اسکی نفرت اسکا سرد انداز اس وقت بلکل نہیں تھا....

تم اسے کم تنگ کرتے ہو "انھوں نے ہاتھ بھڑا کر ..اسکا گال چھوا .وارث نے دور نہیں کیا..ہان وہ انکے مزید نزدیک ہوا...

.....کاش یہ بیچ میں سلاخیں نہ ہوتیں

لو میں کب تنگ کرتا ہوں ..اگر وہ مجھے منہ لگاتی ..تو ایک بچہ نہ ہوتا میرا "وہ برا سا منہ بنا

...کر بولا ..جیسے بدمزاہ ہو

.....بے شرم "وہ ہنس دیں ... ..جبکہ وارث بھی ہنسا

..جاننا نہیں چاہو گے ... میرے ہر عمل کے پیچھے کا راز "نگاہیں جھکا کر وہ بولیں

وارث دیکھتا رہا... بولا کچھ نہیں ... انھوں نے کچھ دیر بعد سر اٹھایا... تو وہ انکی

.....آنکھوں میں دیکھ رہا تھا... معمی سی مسکان چہرے پر سجائے

.....انکی آنکھوں سے لاتعداد آنسوں بھے گئے

.....وارث انکی جانب مڑا ..اور اپنے ہاتھ سے انکے آنسو صاف کیے

...جب جب میں تکلیف میں ہوا .آپ دونوں کو بے حد یاد کیا

..اتنی محبت نہ دیتے پھر چھوڑ جاتے ... تب میں یاد نہ کرتا

مگر آپ دونوں یاد آئے ..پھر میں بھاگنے کی کوشش کرتا... ..میرا دل کرتا بھاگ جاو سب

...سے ... ..میں ریڈ لائٹ ایرے میں جانے لگ گیا..." ..وہ چپ ہوا

...میرا قصور ہے "وہ مدھم اواز میں سسکیں

" اپ مجھے میری تکلیف میں میسر ہی نہیں آئیں ..کہ اپکی گود میں سر رکھ سکوں دیکھیں آج بھی آپ مجھے اپنی گود نہی دے سکتیں "وہ ہنسا... تو اسکی نکھ کے کنارے سرخ ہو گئے...

وہ اسکے چہرے کو تھام چکیں تھیں... دونوں سلاخوں پر سر رکھے جیسے برسو بعد ملے تھے آج.....

.....

...علینہ کو وہ پھنسا چکے تھے... کیونکہ اسکے پاس دس کروڑ ..کا ثبوت نہیں تھا نہ ہی ایسی کسی فائل پر جو علینہ زبانی بیان دے رہی تھی کہ جبکہ سی سی ٹی وی فوٹج سے ..وہاں ہوا معملہ بقائدہ عدالت میں دیکھا کر ..وارث کو اگلے دن ہی ..وہ تینوں باعزت بری کروا چکے تھے جبکہ علینہ پر اب وارث نے ضد کر کے کیس کروا دیا تھا...

...جس پر ان تینوں نے اسے روکا .اور اسنے بس اتنا کہا

.....کہ مجھے نکلوا کر کوئ احسان نہیں کیا تم لوگوں نے برسو سے میرے احسان طلے ہو اتار دیا... آج تم لوگوں نے اب مجھے کرنے دو جو میں کرنا چاہتا ہوں " ..اسکے دو ٹوک جواب پر ان تینوں کی ہی زبان پر اسکے لیے گالیوں کی بچھاڑ تھی جبکہ وارث کا ایسا کوئ عمل نہیں تھا... حیا کے بارے میں سوچ سوچ کر ..اسکا دل بیٹھا جا رہا تھا اور وہ .....علینہ کو اچھے سے ... زلیل کرنا چاہتا تھا

جیل کی قید میں ایک رات ... جو اسنے گزاری ... .وہ اسکی زندگی کا شاید سب سے بڑا .....سبق تھا

.....اسنے مختلف عہدوں پیماں کیے تھے خود سے

اور جب وہ گھر داخل ہوا ..تو... سب سے پہلے ... اپنی ماں کے گلے سے لگتے ..آج اسے لگا ..وہ برسو سے پیاسا تھا... اور اج اسکی پیاس پوری ہو گئ ہو ..آج اسے چھاوں ..نصیب ہوئ ہو

..حیران و پریشان سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے ... وہ وارث کو چہرہ چوم رہیں تھیں آنسوں سے ..انکا چہرہ سرخ ہو گیا ..تھا ..جبکہ اسنے انکو مسکرا کر سینے سے لگایا ..اور سب ...کیطرف پلٹا

وجدان شاہ رمضان شاہ منیب فائز ارہم ... تائ چچی ... ماہم .. سمیت شاید ویل چئیر پر ...بیٹھے عماد کی بھی آنکھوں میں حیرت تھی

..میں اپ لوگوں سے معافی مانگنا چاہتا ہوں "وہ بلا جھجھک بولا

میرا رویہ میرا انداز ... .یہ پھر ہر عمل کے لیے ... ".اسنے بآواز بلند کہا ..چہرے پر بلا ....کی سنجیدگی تھی

....حیا یہ زین ان سب میں نہیں تھے

وہ خاموشی سے ان سب کے جواب کا منتظر تھا کہ رمضان شاہ آگے بڑھے اور دوسری ...طرف سے وجدان شاہ

معافی ہمیں مانگنی چاہیے ..وارث ..ہم سب کا زمیر سو گیا ..تھا ..تمھارے اندر تو زبان کی تلخی تھی مگر جھوٹ نہیں بولا تم نے کبھی ... .اور ہم سب نے بھائ جان کو بس

جھوٹ بول کر لوٹا۔۔۔ اپنے بیٹے کی میں نے تربیت نہیں کی۔۔۔ .اور اج وہ کس حال
وہ رنجیدہ سے ہویے جبکہ عماد کی آنکھوں سے بے اواز آنسوں بہنے لگے ..جسے ماہم نے"
.. بھیگی آنکھوں سے صاف کیا

۔۔۔عماد کے لیے وارث کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔۔ مگر ..دونوں کو دیکھ کر وہ مسکرا دیا
..فائز صاحب۔۔۔ اب تمھاری شادی میں میری شمولیت پکی ہے۔۔۔ .تو بچ کر رہنا "وہ
.۔۔۔آنکھیں گھماتا بولا جبکہ۔۔۔ سب ہنس دیے ..اور وہ تینوں اسپر جھپٹنے کے وہ دور بھاگا
۔۔۔تو نے جتنا ہمیں زلیل کیا ہے ..اک دو کھا کر ہی سکون ملے گا "یہ منیب تھا
.۔۔۔لو تنکا بھی بولا "وارث کو کہاں سکون تھا
۔۔۔منیب اس سے پہلے اس تک پہنچتا۔۔۔ وہ اپنی ماں کو آگے کر گیا
ہمیں ضروری کام ہے ہم جا رہیں ہیں" .وہ انھیں لیے ..انکے کمرے میں چلا گیا ..جبکہ
وہ سب ..پیچ و تاب کھا رہے ..تھے ..جبکہ۔۔۔ وارث کے ساتھ چلتی ہوئی آج وہ دل ہی
.۔۔۔دل میں اپنے شوہر سے بھی معافی مانگ رہیں تھیں
.....۔۔

..وہ رات گیے انکے زبردستی نکالنے پر کمرے سے نکلا

میں بننے ہی نہیں دون گا ساس بہو کی دیکھ لینا "وارث گھور کر بولا... .جبکہ انھیں نے سر ہلایا...

پہلے تم اسکو منا لو پھر بات کرنا "وہ بولیں... تو وارث کو ایک بار پھر حیا کی فکر ستانے لگی...

..گڈ لک "وہ مسکرائیں

کہاں گڈ لک بیڈ ہی بیڈ لک ہے "وہ افسردہ ہوا... اور اپنے کمرے کی جانب چل دیا ..وہ جانتا تھا ..وہ تینوں ..ارہم کی گھر ہوں گے... مگر حیا کو منانا اپنی بے گناہی کا ثبوت دینا سب سے پہلے ضروری تھا.....

.....

..کمرے کا دروازہ کھلا تو وہ حیرانگی سے پہچاننے کی کوشش کرنے لگا ..کیا یہ اسکا کمرہ ہے سرخ پھولوں سے سجا کمرہ... مومبتیوں کی قمقموں کی مانند روشنی اور سرخ اناری ساڑھی میں چھپا نا چھپا سا وجود جھک کر شاید کینڈل جلا رہا تھا...

وارث غلط کمرے میں آگیا بھائی "وہ نفی کرتا باہر نکلا۔۔۔ کہ تین مونڈیوں کو پلر کے پیچھے دیکھا..

..اسنے ای برو اچکائی۔۔۔ جبکہ وہ تینوں قہقہ لگا اٹھے

..کیا بکواس ہے۔۔۔ "وہ دھاڑا

..تیرا ہی کمرہ ہے جا جا "ارہم نے انکھ ماری تو وہ انپر لعنت بھیجتا ایک بار پھر اندر دیکھنے لگا

۔۔۔نگاہ زین پر ..گئ

۔۔۔جو پھولوں کو دیکھ کر ایکسائٹیڈ لگ رہا تھا

بچہ تو اسی کا تھا وہ سانس کھینچتا اندر ایا۔۔۔ .اور پیچھے ان تینوں کے جھانکنے سے پہلے ہی

۔۔۔دروازہ بند کیا ..مگر ساڑھی میں لیپٹا وجود گویا ..ان آوازوں پر بھی نہیں موڑا

۔۔۔وہ زین کے پاس ایا اور اسکو گود میں اٹھا لیا

بابا"زین نے اسکا چہرہ پکڑا ..وارث کو جھٹکا لگا

اچھا گندا

اب تمھارا باپ بن گیا "اسنے داد دی ..اور مسکرا کر ... اسکے گال چومے ..زین نے خوشی ...کا اظہار کیا جبکہ وارث نے حیا کی جانب روخ کیا

بدلے بدلے سے میرے یار کے آثار نظر آتے ہیں ہیں ... .زین صاحب لگتا ہے اس لڑکی کو کہیں دیکھا ہے "وہ زین ..سے بولتا حیا کے نزدیک ایا ... جبکہ حیا ..نے انکھ ..اٹھائ ... وارث آگ کے شعلے کے پیچھے اسکا بکھرتا وجود ..دل تھامے دیکھنے لگا ...حیا اب بھی کچھ نہیں بولی ... .اور وہاں سے ہٹ کر ..وہ بلکنی میں آگئ ...وارث بھی زین کو لے کر اسکے پیچھے آیا ...ٹھنڈی نومبر کے اولین دنوں کی ہوا ... .اسکے ساڑھی میں نیم چھپے وجود کو کپکپا گئ وارث ..کو یہ سب سمجھ نہیں .ا رہا تھا ..آخری بار تو وہ بہت بے اعتبار لگ رہی تھی اور ...آج جیسے رنگ تو اسنے اسکے پہلے کبھی نہیں دیکھے

وہ اس میں اتنا مگن ہوا ... کہ زین کو بھی زمین میں اتار دیا ..جبکہ حیا اسکے نزدیک ا رہی ...تھی ..وارث کو لگا زندگی اسکے بے حد قریب اگئ ہو

ہاں اسنے ایسے کوئ اچھے کام نہیں کیے تھے پھر بھی ..اللہ کیطرف سے یہ اسکے لیے انعام تھا.....

وہ شکر گزار ہوا تھا اس لمحے.....

حیا کچھ کر رہی تھی ..مگر وہ اسکی اڑتی لٹوں کو اسکی گردن اور شانوں پر آوارہ گردی کرتے دیکھ رہا تھا ..اور اس سے پہلے وہ ہاتھ اٹھا کر ان لٹوں کی نرمی کو چھوتا ..... اسے محسوس ہوا اسکے ہاتھ بندھ چکے ہیں ..اسنے حیرت سے خود کے پلر سے بندھے ہاتھ دیکھے ..اور پھر حیا کو دیکھا.....

جو لاپرواہی سے اپنے بیٹے کے گال چوم کر .چئیر کھینچ کر بیٹھ چکی تھی ..... وٹ از دس "وارث نگم لمحوں کی زد میں تھا اور یہ سب ہو کیا رہا تھا ..وہ اب طبعیت کے مطابق ..چیڑ کر بولا.....

اردو بولیں ہمیں انگلش سمجھ نہیں آتی اور میرا بیٹا تو بہت چھوٹا ہے "شاندار مہکتے کھانے پر سے ڈھکن ہٹا کر وہ پلیٹ میں ڈالتی مزید لاپرواہی لگی.....

حیا یار کھولو مجھے "وارث کی بھوک مچلی.....

اچھا۔۔۔" .وہ نرمی سے مسکرائ۔۔۔ اور زین کو اپنے موبایل میں گیم لگا کر ..وہ اندر بیڈ پر
۔۔۔اسکو لیٹا ے لگی ..جبکہ زین کو کھانا کھلا چکی تھی پہلے

..۔۔۔وہ باہر ائ ..وارث۔۔۔ نے اسکو گھورا

..اگر مجھے معاف کر ہی چکی ہو ..تو ہاتھ کھولو پلیز کل سے بھوکا ہوں "اسنے عاجز ا کر کہا
۔۔۔میں نے کب کیا "حیا اسکے بے حد نزدیک آتی۔۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی
تو کون سی دشمنی نکال کر غاہل کر رہی ہو "وہ اسکیطرف سر جھکانے لگا کہ وہ پیچھے ہٹی
۔۔۔

جیل کی ہوا کھا کر بھی نہیں سدھرے "وہ غصے سے گھورنے لگی

..۔۔۔نہیں سدھر گیا ہوں

۔۔۔حیا میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے کچھ

۔۔۔شششش"حیا نے اسکے لبوں پر انگلی رکھ دی
مجھے آپ پر یقین ہے "..وہ بھیگی نظروں سے اسکیطرف دیکھنے لگی ..اور وارث کو لگا آج
۔۔۔اسے سب مل گیا ہو اب کوئ تشنگی باقی نہ ہو

گھبرا گئ تھی میں ڈر لگ گیا تھا۔۔۔ ..اپ کو اس وقت اس لیے اعتبار نہیں دے سکی

۔۔۔اسکی آنکھیں گیلی ہوئ"

۔۔۔وارث نے ہاتھ کھولنے چاہے ..مگر۔۔۔ اسکی رسی نہیں کھلی

۔۔۔کوشش مت کریں یہ کھل جایے گی "حیا نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر روکا

۔۔۔ٹھیک ہے پھر رونا بند کرو "وارث نے کہا تو حیا نے آنسو صاف کیے

۔۔۔میرے پاس کیوں نہیں ائ تم "وارث نے شکواہ کیا

میں چاہتی تھی۔۔۔ قسمت اپکو سدھار دے۔۔۔ یہ اکڑو ہیرو زرا اپنے مزاج درست کرے

۔۔۔اور کون سا پچھلے ریکارڈ درست ہیں جناب کے "وہ کھلکھلا ئ ۔۔۔

..تیری "وارث نے ایک جھٹکے سے ہاتھ کھول کر اسے بانہوں میں بھر لیا

۔۔۔حیا۔۔۔ نے ہونٹ .لٹکاے۔۔۔ وارث نے وہیں پکڑ کی

..۔۔۔لمحے بیتتے گئے

۔۔۔اور زندگی مسکرا اٹھی

..۔۔۔وہ جب دور نہ ہوا۔۔۔ تو حیا نے دھکا دیا

...اور گھورنے لگی

...براونی آج تو خود جال میں پھنسی ہو "وہ اسکے گال کھینچتا ..بولا... اور چیر کھینچ کر بیٹھا

..ھیا شرما سی گئ اور اسکے سامنے کھانا رکھنے لگی

...امیزنگ یار کہاں سے آرڈر کیا "وہ مزے سے کھاتا بولا

...وارث "حیا صدمے سے چیخی

.....

...اگلا دن بہت خو صورت اور صبح کا آغاز بہت حسین تھا

..حیا اسکے پاس سے اٹھی اور فریش ہونے چلی گئ

...جبکہ وارث بستر پر اس طرح پھیلا کے ... .زین بھی اسکے نیچے دبنے لگا

...حیا نے جلدی سے زین کو اس سے جدا کیا

اللہ میرا بچہ ..ظالم ادمی "رات کا اسکا ہر عمل یاد کر کے جہاں اسکے چہرے پر غلال کھلا

....وہیں اپنے بچے پر پیار بھی آیا جو بلکل اسکے جیسا تھا

...اسنے زین کو صوفے پر لیٹا کر تکیے لگا دیے اور خود باہر آگئ

...اج کمرے سے نکلتے ہوئے الگ ہی شرم محسوس ہو رہی تھی

...اور کچن میں آتے ہی انٹی سے سامنا ہو گیا

...وہ انھیں دیکھ کر نئ نویلی دولہن کی طرح جھجکی ..تو وہ مسکرا کرا سکی پیشانی چوم گئیں

.....سدا سہاگن رہو" .انھوں نے کہا... .اور ہلکی پھلکی اس سے باتیں کرنے لگیں

.....ھیا بھی کچھ دیر میں ان سے نارمل بات کر رہی تھی

.....تائ اور چچی بھی وہاں اگئیں

...اج سب اکھٹا ناشتہ کریں گے "تائ نے کہا تو سب نے ... اثبات میں سر ہلایا

جاو حیا وارث کو اٹھاو... فائز کی بارات ہے آج "انھوں نے گویا یاد دلایا ..اور وہ اپنے بھلانے پر حیران ہوئ ..آج اسکی بہن کی شادی تھی اور وہ کیسے سب بھلی بیٹھی تھی

...

...وہ جلدی سے کمرے میں ائ ..ابو کیطرف بھی تو جانا تھا ..اسنے وارث کا بازو جھنجھوڑا

..وارث نے انکھ کھول کر دیکھا

سونے دو یار ساری رات تم نے جگاے رکھا ہے" ..وہ مدھم اواز میں بولتا ..اسکو حیران کر گیا..

کس قدر جھوٹے ہیں آپ "اسنے ..تکیہ اسپر پھینکا... جبکہ وارث نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیا ..اور اسکی گردن میں چہرہ چھپانے لگا...

براونی ہم دو تین دن کمرے سے باہر نہیں نکلتے کیا خیال ہے "وہ اسکے ٹھنڈے گالوں کو مزید سرخ کرتا بولا...

وارث میری جان آج اپکی سالی اورچچا زاد بھائ کی شادی مطلب بارات ہے... ".اسنے یاد دلایا...

وارث کی جان سانو کی"وہ ہنسا... اور اسکی مسکراہٹ کو اپنی مسکراہٹ میں قید کر لیا...

حیا نے مکے مار کر اسے الگ کیا..

آٹھ جائیں کام وام کر لیں "حیا اپنے بال ٹھیک کرتی بولی..

یار حیا کمپنی تو تم ہی جاو گی نہ "وہ تکیوں کو بانہوں میں بھرتا... بولا..

حیا منہ کھولے اسے دیکھنے لگی جبکہ اسکی شکل دیکھ کر ..وارث کا قہقہ ..بے ساختہ تھا ...

.....

وہ نیچے اے تو مکمل فیملی لگ رہے تھے ..وارث نے زین کو گود میں اٹھایا ہوا تھا جبکہ ...حیا پنک سوٹ میں گلاب کیطرح کھلی کھلی لگ رہی تھی ...

گڈ مورنیگ ..ایوری ون ..اینڈ ہالف گروم اینڈ ..کنوارے مرنے والے افراد سپیشلی"اسنے فائز اور منیب کیطرف دیکھا ..جبکہ وہ دونوں سمیت حیا نے بھی اسکو گھورا باقی سب ہنس دیے..

وارث چپ ہو کر بیٹھیں "حیا نے اسے کھانا سرو کیا جبکہ اسنے اسکو ٹیبل کے نیچے سے تنگ کرنا شروع کر دیا...

حیا کا چہرہ سرخ پڑ گیا...

باقی سب فنکشن کی بات کر رہے تھے جبکہ حیا... اسکا ہاتھ غصے سے پکڑ کر بیٹھ گئ ..اور وہ سیدھے ہاتھ سے لاپرواہی سے زین کو ناشتہ کرا رہا تھا جبکہ ... خود بھی کر رہا تھا...

حیا کیا ہوا ناشتہ نہیں کرنا "وہ بولیں ۔۔۔ تو حیا نے گھبرا کر اسکے ہاتھ چھوڑے اور وارث ۔۔۔پھیر شروع ہو گیا

۔۔۔حیا نے پھر ہاتھ پکڑ لیے

اور تب تک اسکا ہاتھ پکڑے بیٹھی رہی جب تک اسکا ناشتہ نہیں ہو گیا اور فائز اور منیب ۔۔۔۔۔۔اسے زبردستی اپنے ساتھ کھینچ کر نہیں لے گئے ۔۔حیا نے سکھ کا سانس لیا ماہم سمیت سب اسکی حالت سمجھ چکے تھے ۔۔سب کی دبی دبی ہنسی پر وہ مزید شرما گئ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔بارات کا فنکشن ۔۔۔ شاندار ہال میں تھا

جبکہ دو دولہا اپنی اپنی دولہنوں کے ساتھ بیٹھے تھے ایک کپل تو بہت خوش دیکھائ دے رہا تھا جبکہ دوسرا حیران وپریشان بیٹھا تھا۔۔۔ اور اسکی وجہ فقت وارث تھا ۔۔ صبح ہی اسنے ۔۔۔حیا کی خواہش پر ۔۔ارہم کو مار پیٹ کر اس شادی پر اکسایا تھا

اور اب وہ . . .وارث . . . کو زہریلی نظروں سے گھور رہا تھا مسلہ اسکو کسی لڑکی سے نہیں تھا وہ شادی کر کے اپنی آزادی کو قید نہیں کرنا چاہتا تھا اور نہ جانے کون تھی . . . گھوگھنٹ لمبا چوڑے ڈالے بیٹھی تھی وہ غصے سے . . . موبائیل نکال کر . . . سرچینگ کرنے لگا . . .

جبکہ پیچھے ٹیک لگانے پر ماہرخ اس سے فاصلہ بنا گئ جسے ارہم نے شدت سے محسوس کیا . . موبائل سائیڈ پر رکھ کر . . وہ گھوگھنٹ کے پیچھے سے دیکھتے جھکے سر کو دیکھنے لگا . . .

میں جب کسی کا محرم نہ بھی ہوں تب بھی لڑکیاں مجھ سے دور نہیں جاتی اور تمھارا محرم ہوں اور بدک رہی ہو مجھ سے "وہ غصے سے بولا . .

ماہرخ نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا . . . .

مجھے نہیں پتا تھا میری قسمت میں چورنی آئے گی "وہ پہچان گیا تھا . . . .

مجھے بھی نہیں پتہ تھا میری قسمت میں مفلوج اے گا "اسنے بھی ٹکا سا جواب دیا . . . . . .

تو ارہم نے داد دی . . . . . .

گڈ یعنی تمھارے ساتھ مزاہ اے گا "وہ اب جیسے ریلکس دیکھ رہا تھا ..سیدھے طریقے سے کوی کام کبھی کیا ہو تو پسند آئے ...

کیا مطلب ہے اپکا "ماہ رخ ... نے پھیر سے اسکو دیکھا ...

یہ تو کمرے میں جانے کے بعد پتہ چلے گا چاہو تو ابھی ... تمھیں زیر کر کے دیکھا دوں ائ ڈونٹ مائنڈ"اسنے سکون سے اسکی کمر کی پشت میں ہاتھ ڈالا ... اسکی حرکت پر ماہرخ ..کا سر مزید جھکا جبکہ ارہم اسکے گھبرانے پر دل جلانے والی مسکراہٹ اچھال گیا ...

دور ہوییں مجھ سے "وہ تنک کر بولی ...

کیسی دوری ... نکاح ہوا ہے آج تو ساری دوریاں مٹا دوں گا "وہ مزے سے بولا پل میں اسکے ارادے بدلے تھے ...

آپکی خوشی سے کون سا ہوا ہے "ماہ رخ بولی ..تو وہ ہنسا ...

ہاں تمھاری بھی تو خوشی سے نہیں ہوا ... "اسنے کہا اور اب پھیل کر اسطرح بیٹھا ..کہ ماہرخ ..اسکے ساتھ بلکل چیپک گئ ...

وارث نے اسکی اس حرکت پر داد دی ...

میرا شکریہ ادا کرنے کے لیے میں ہر وقت دستیاب ہوں "وہ حیا کے ساتھ اسکے پاس ایا ...

جناب شکریہ ہی شکریہ ..." .ارہم نے کہا ..تو وہ دونوں ایک دوسرے کو معنی خیزی سے ...دیکھ کر قہقہ لگا اٹھے ..جبکہ حیا نے وارث کو کھینچا

رخصتی ہو رہی ہے بس کریں پہلے فائز کا جینا حرام کیا ہے ب یہاں بھی شروع مت ہونا ..وہ اسکو کھینچ کر لے گئ"

...جبکہ وارث اپنا کارنامہ سوچ سوچ کر... بے حد خوش تھا

.....

رخصتی ہوئ ..اور دونوں دلہنیں ..شاہ ہاوس میں آئیں ..ارہم تو اپنے فلیٹ پر جانا چاہتا تھا مگر وارث نے نفی کی کہ وہ اسکے لیے روم سیٹ کرا چکا ہے ..کم از اکم ہفتہ وہ یہاں رہے پھر چلا جاے ..ارہم نے بھی اسکی بات مان لی اور ڈھیر ساری وارث کی تجویز کردہ ...رسموں کو ادا کیا گیا جس میں منیب اور حیا وارث کے ساتھ تھے

...اور فائز اور ارہم بلکل کنگال ہو چکے تھے

...دولہنوں کو انکے کمرے میں پہنچا دیا گیا

...جبکہ وارث نے دونوں کو پکڑ لیا

...ایک کنوارے بھائی کا خیال کرو ..دونوں "اسنے انھیں شرم دلانا چاہی

.ہمیں اپنی رات بہت پیاری ہے "دونوں یک زبان بولے

جانے دو وارث ... .جانے دو بچارے بچے ہیں "منیب نے ..کہا تو وراث نے بھی ترس

...کھایا

..اور چاروں اپنے اپنے رومز میں پلٹ گئے

...وہ کمرے میں ایا ..زین کو پیار کیا

حیا کے پاس .اگیا جوڈریسنگ کے سامنے بیٹھی جیولری اتار رہی تھی وارث نے اسکے جھمکے

...کو نرمی سے اتارا

..مگر اسکی ہنسی نہیں رک رہی تھی

کیا ہوا "حیا نے اسکے ہاتھ پکڑے

دو نئے نویلے دولہا صبح تمھارے معصوم شوہر کا سر پھاڑ دیں گے پلیز میری ہیلپ ...

..کرنا "وہ بمشکل قہقہ روک رہا تھا

...حیا پلٹی

...وارث کیا کیا ہے آپ نے "اسے سمجھ آ رہی تھی

ہر گھنٹے کا ظالم الارم لگا دیا ہے ..وہ بھی انکے روم تھیڑ کے ساتھ اٹیچ کر کے..." ..اسکا

...ہنس ہنس کر برا حال تھا جبکہ حیا... کا منہ کھل گیا

..وارث اپ کتنے خراب ہیں "وہ حیرت سے بولی

...بہت شکریہ براونی اب زرا آ کر مزید میری خرابی کے لائیو شو دیکھ لو "وہ ونک دیتا بولا

...حیا نفی میں گردن ہلا کر واشروم میں چلی گئ

...ابھی نہ جاو چھوڑ کر

یہ دل ابھی... بھرا نہیں..... "اسکے چیخ چیخ کے گانے کی اواز سن کر... اسے

... بھی واشروم میں ہنسی .آ گئ

.....

اسے حیرت ہوئ اگلی صبح وارث اس سے پہلے اٹھا ہوا تھا مگر کہاں تھا... جبکہ زین

..اسکے ساتھ تھا

۔۔۔اسنے اپنا نائٹ گاون بند کیا

۔۔۔اور کسلمندی سے بستر میں بیٹھی رہی کہ باہر سے چیخنے کی اواز سن کر وہ گھبرائ

۔۔۔اور جلدی سے ..لون میں کھلنے والی کھڑکی کے نزدیک گئ

۔۔۔اور لون کا منظر دیکھ کر۔۔۔ .اسکو خوب ہنسی ائ

بہت اچھا ہوا" ..اسنے دل میں سوچا۔۔۔ ارہم اور فائز وارث پر چڑھے بیٹھے تھے جبکہ وہ

۔۔۔بری طرح چیخ رہا تھا

کمینے۔۔۔ ".وہ دونوں دھاڑے۔۔۔ اپنے اپنے کمروں سے۔۔۔ وہ تینوں انھیں ہنستے ہوے

۔۔۔دیکھ رہیں تھیں

ارہم کی نیچر ماہرخ کو بلکل وارث جیسی لگی۔۔۔ اسے سمبھالنا مشکل تھا مگر ناممکن نہیں

۔۔۔

جبکہ فائز۔۔۔ اتنا زیادہ اسے چاہتا ہے درخشے کو یقین نہیں آ رہا تھا ..وہ خود کو خوشقسمت

۔۔۔ سمجھ رہی تھی

۔۔۔اور حیا کا بگڑا ہوا شرابی

۔۔۔اسے بہت عزیز تھا

اپنی جان سے زیادہ... سب سے زیادہ... .اسکے وجود میں وارث کی چاہت... لہو کی مانند دوڑتی تھی جبکہ وارث کی

آنکھیں حیا کو حسین بنا دیتیں تھیں

براونی بچا لو یار"وہ چلایا

چھوڑنا مت انکو"..اسنے صاف جھنڈی دیکھائ

وارث چلاتا رہا جبکہ وہ اس سے بھرپور اپنی رات کی بربادی کا بدلہ لے رہے تھے

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/novelbank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.Instagram.com/pdfnovelbank